عقائد، نماز، زکاۃ، روزہ اور نکاح و طلاق وغیرہ

کے مسائل کا مستند ذخیرہ

# انوار شریعت

مع

## اچھی نماز



مصنف

فقیہ ملت مفتی جلال الدین احمد امجدی

بانی۔ مرکز تربیت افتاء اوجھاگنج بستی

# انتساب

اپنے والدِ گرامی جان محمد مرحوم اور والدۂ محترمہ
بی بی رحمت النسا، مرحومہ کے نام جن کے تقویٰ،
پرہیزگاری اور دعائے صبح گاہی کی برکت سے
میں تدریس وافتا کی خدمت کے لائق ہوا۔
خدائے تعالیٰ ان کی قبروں پر رحمتوں کے
پھول برسائے۔ آمین

---

جلال الدین احمد امجدی

# فہرست مضامین

# نگاہِ اوّلیں

صحیح عقائد اور مستند شرعی مسائل کے مُفید سلسلہ نُورانی تعلیم حصّہ اوّل دوم، سوم اور چہارم کی ترتیب سے فراغت کے بعد کچھ احباب نے ایک ایسی کتاب کے ترتیب دینے کی خواہش ظاہر کی جو سلیس زبان میں عام فہم اور مختصر ہونے کے ساتھ ساتھ ضروری عقائد اور روزمرہ پیش آنے والے نماز زکوٰۃ، روزہ اور نکاح وطلاق وغیرہ کے شرعی مسائل پر مشتمل ہو اگرچہ ان مسائل پر بہت سی کتابیں مسلمانوں میں رائج ہیں لیکن اللہ اور اس کے پیارے مصطفےٰ جل جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کی نیت سے قلم اٹھایا، درس وتدریس اور افتا، وغیرہ ضروری مشاغل سے وقت نکال کر تھوڑا تھوڑا لکھتا رہا یہاں تک کہ کتاب مکمل ہوگئی۔

میں نے بیس سال فتویٰ نویسی کے تجربہ کے بعد اس کتاب کو مُرتب کی ہے لیکن پھر بھی انسان خطا ونسیان سے مرکب ہے۔ اگر اہلِ علم کو کوئی غلطی نظر آئے تو ضرور مطلع فرمائیں تاکہ دوسری اشاعت میں اس کی تصحیح کردی جائے دُعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ اس کتاب کو قبول عام کا شرف عطا فرمائے اور اسے میرے لئے توشۂ آخرت وسامان مغفرت بنائے۔ آمین

جلال الدین احمد امجدی
۱۵، شعبان المعظم ۱۳۹۶ھ
۱۳، اگست ۱۹۷۶ء

لَكَ الحَمْدُ يَا اَللّٰہُ

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

# اللہ تعالیٰ

**سوال** :۔ اللہ تعالیٰ کے بارے میں کیسا عقیدہ رکھنا چاہیے ؟

**جواب** :۔ اللہ تعالیٰ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ آسمان و زمین اور ساری مخلوقات کا پیدا کرنے والا وہی ہے۔ وہی عبادت کا مستحق ہے دوسرا کوئی مستحق عبادت نہیں۔ وہی سب کو روزی دیتا ہے۔ امیری غریبی اور عزت و ذلت سب اسی کے اختیار میں ہے جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ذلت دیتا ہے۔ اس کا ہر کام حکمت ہے بندوں کی سمجھ میں آئے یا نہ آئے وہ کمال وخوبی والا ہے جھوٹ، دغا، خیانت، ظلم وجہل وغیرہ ہر عیب سے پاک ہے اس کے لیے کسی عیب کا ماننا کفر ہے۔ لہذا جو یہ عقیدہ رکھے کہ خدا جھوٹ بول سکتا ہے وہ گمراہ وبدمذہب ہے۔

**سوال** :۔ کیا اللہ تعالیٰ کو "بڑھئو" کہنا جائز ہے ؟

**جواب** :۔ اللہ تعالیٰ کی شان میں ایسا لفظ بولنا کفر ہے۔

**سوال** :۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ "اوپر والا جیسا چاہے گا ویسا ہو گا" اور کہتے ہیں "اوپر اللہ ہے نیچے تم ہو" یا اس طرح کہتے ہیں کہ "اوپر اللہ ہے نیچے پنچ ہیں"۔

**جواب:-** یہ سب جملے گمراہی کے ہیں مسلمانوں کو ان سے بچنا نہایت ضروری ہے۔

**سوال:-** اللہ تعالیٰ کو اللہ میاں کہنا چاہیئے یا نہیں؟

**جواب:-** اللہ میاں نہیں کہنا چاہیئے کہ منع ہے۔

# فرشتے

**سوال:-** فرشتے کیا چیز ہیں؟

**جواب:-** فرشتے انسان کی طرح ایک مخلوق ہیں لیکن وہ نور سے پیدا کیے گئے ہیں نہ وہ مرد ہیں نہ عورت ہیں۔ نہ کچھ کھاتے ہیں نہ پیتے ہیں جتنے کام خدائے تعالےٰ نے ان کے سپرد کیا ہے اسی میں لگے رہتے ہیں۔ کچھ فرشتے بندوں کا اچھا بُرا عمل لکھنے پر مقرر ہیں جن کو کِراماً کاتِبِین کہا جاتا ہے۔ کچھ فرشتے قبر میں مردوں سے سوال کرنے پر مقرر ہیں جن کو مُنکر نکِیر کہا جاتا ہے اور کچھ فرشتے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دربار میں مسلمانوں کے درود وسلام پہنچانے پر مقرر ہیں ان کے علاوہ اور بھی بہت سے کام ہیں جو فرشتے انجام دیتے رہتے ہیں ان میں چار فرشتے بہت مشہور ہیں۔ اوّل حضرت جبرئیل علیہ السلام جو اللہ تعالےٰ کے احکام پیغمبروں تک پہنچاتے تھے۔ دوسرے حضرت اسرافیل علیہ السلام جو قیامت کے دن صور پھونکیں گے۔ تیسرے حضرت میکائیل علیہ السلام جو پانی برسانے اور روزی

پہونچانے پر مقرر ہیں اور چوتھے حضرت عزرائیل علیہ السلام جو لوگوں کی جان نکالنے پر مقرر ہیں۔ جو شخص یہ کہے فرشتہ کوئی چیز نہیں یا یہ کہے کہ فرشتہ نیکی کی قوت کا نام ہے تو وہ کافر ہے۔ (بہارِ شریعت)

# خدائے تعالےٰ کی کتابیں

**سوال**:۔ خدائے تعالےٰ کی کتابیں کتنی ہیں؟

**جواب**:۔ خدائے تعالیٰ کی چھوٹی بڑی بہت سی کتابیں نازل ہوئیں بڑی کتاب کو کتاب اور چھوٹی کو صحیفہ کہتے ہیں۔ ان میں چار کتابیں بہت مشہور ہیں اوّل توریت جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ دوسرے زبور جو حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ تیسرے انجیل جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی اور چوتھے قرآن مجید جو ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔

**سوال**:۔ پورا قرآن مجید ایک دفعہ نازل ہوا یا تھوڑا تھوڑا؟

**جواب**:۔ پورا قرآن مجید ایک دفعہ اکٹھا نہیں نازل ہوا بلکہ ضرورت کے مطابق تیئیس ۲۳ برس تک تھوڑا تھوڑا نازل ہوتا رہا۔

**سوال**:۔ کیا قرآن کی ہر سورت پر ایمان لانا ضروری ہے؟

**جواب**:۔ ہاں قرآن مجید کی ہر سورت اور ہر آیت پر ایمان لانا ضروری ہے۔ اگر ایک آیت کا بھی انکار کر دے یا یہ کہے کہ قرآن جیسا نازل ہوا تھا اب ویسا نہیں بلکہ گھٹا بڑھا دیا گیا ہے تو وہ کافر ہے۔ (بہارِ شریعت)

# رسُول اور نبی

**سوال**:۔ رسُول اور نبی کون ہوتے ہیں ؟

**جواب**:۔ رسول اور نبی خدائے تعالےٰ کے بندے اور انسان ہوتے ہیں ۔ اللہ تعالےٰ نے ان کو انسان کی ہدایت کے لیے دُنیا میں بھیجا ہے وہ بندوں تک خدائے تعالےٰ کا پیغام پہونچاتے ہیں معجزے دکھاتے ہیں اور غیب کی باتیں بتاتے ہیں، جھوٹ کبھی نہیں بولتے وہ ہر گناہ سے پاک ہوتے ہیں. ان کی تعداد کچھ کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار یا تقریباً دو لاکھ چوبیس ہزار ہے۔ سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام ہیں اور سب سے آخری نبی ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم ہیں۔

**سوال**: کیا ہم ہندوں کے پیشواؤں کو نبی کہہ سکتے ہیں ؟

**جواب**:۔ کسی شخص کو نبی کہنے کے لیے قرآن و حدیث سے ثبوت چاہیے اور ہندوؤں کے پیشواؤں کے بارے میں نبی ہونے پر قرآن وحدیث سے کوئی ثبوت نہیں ملتا اس لیے ہم انھیں نبی نہیں کہہ سکتے۔

**سوال**:۔ نبی کے نام پر عم لکھنا چاہیئے یا نہیں ؟

**جواب**:۔ علیہ الصلاۃ و السلام لکھنا چاہیئے صرف عم لکھنا حرام ہے۔

# ہمارے نبی

**سوال**:۔ ہمارے نبی کون ہیں ؟ ان کا کچھ حال بیان کیجئے ؟

**جواب:** ہمارے نبی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں جو بروز دوشنبہ ۱۲ ربیع الاول شریف مطابق ۲۰ اپریل ۵۷۱ء میں مکہ شریف میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد کا نام حضرت عبداللہ اور والدہ کا نام حضرت آمنہ ہے رضی اللہ تعالیٰ عنہما، آپ کی ظاہری زندگی تریسٹھ ۶۳ برس کی ہوئی تریپن ۵۳ برس کی عمر تک مکہ شریف میں رہے پھر دس سال مدینہ طیبہ میں رہے ۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ ۱۲ جون ۶۳۲ء میں وفات پائی۔ آپ کا مزار مبارک مدینہ شریف میں ہے جو مکہ شریف سے تقریباً دو سو میل یعنی تین سو بیس کلومیٹر ہے۔ (فتاوی رضویہ)

**سوال:** ہمارے نبی کی کچھ خوبیاں بیان کیجیے؟

**جواب:** ہمارے نبی سید الانبیاء و خیر الانبیاء ہیں یعنی انبیائے کرام کے سردار ہیں اور تمام انبیا، حضور کے اُمتی ہیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّین ہیں یعنی آپ کے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا جو شخص آپ کے بعد نبی پیدا ہونے کو جائز سمجھے وہ کافر ہے۔ ساری مخلوقات خدائے تعالیٰ کی رضا چاہتی ہے اور خدائے تعالیٰ حضور کی رضا چاہتا ہے۔ حضور کی فرماں برداری اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری ہے۔ زمین و آسمان کی ساری چیزیں آپ پر ظاہر تھیں۔ دنیا کے ہر گوشے اور ہر کونے میں قیامت تک جو کچھ ہونے والا ہے حضور اس طرح ملاحظہ فرماتے ہیں جیسے کوئی اپنی ہتھیلی دیکھے۔ اوپر نیچے، آگے اور پیٹھ کے پیچھے یکساں دیکھتے تھے۔ آپ کے لیے کوئی چیز آڑ نہیں بن سکتی۔ حضور جانتے ہیں کہ زمین کے اندر کہاں کیا ہو رہا ہے۔ خشوع

جو دل کی ایک کیفیت کا نام ہے حضور اُسے بھی ملاحظہ فرماتے ہیں۔ ہمارے چلنے پھرنے، اٹھنے، بیٹھنے اور کھانے پینے وغیرہ ہر قول و فعل کی حضور کو ہر وقت خبر ہے۔ (بخاری شریف، مشکوٰۃ شریف، بہار شریعت وغیرہ)

**سوال**:۔ کیا ہمارے نبی زندہ ہیں؟

**جواب**:۔ ہمارے نبی اور تمام انبیائے کرام علیہم الصّلاۃ والسّلام زندہ ہیں۔ حدیث شریف میں ہے کہ سرکارِ اقدس صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے فرمایا اِنَّ اللّٰہَ حَرَّمَ عَلَی الْاَرْضِ اَنْ تَاْکُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِیَاءِ فَنَبِیُّ اللّٰہِ حَیٌّ یُّرْزَقُ۔ یعنی خدائے تعالےٰ نے زمین پر انبیائے کرام علیہم السّلام کے جسموں کو کھانا حرام فرما دیا ہے تو اللہ کے نبی زندہ ہیں روزی دیئے جاتے ہیں۔ (مشکوٰۃ شریف ۱۲۱)



**سوال**:۔ جو شخص انبیائے کرام کے بارے میں کہے کہ "مر کر مٹی میں مل گئے" تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟

**جواب**:۔ ایسا کہنے والا گمراہ بدمذہب خبیث ہے۔ (بہار شریعت)

# قیامت کا بیان

**سوال**:۔ قیامت کسے کہتے ہیں؟

**جواب**:۔ قیامت اس دن کو کہتے ہیں جس دن حضرت اسرافیل علیہ السّلام صور پھونکیں گے۔ صور سینگ کے شکل کی ایک چیز ہے جس کی آواز سن کر سب آدمی اور تمام جانور مر جائیں گے۔ زمین، آسمان، چاند، سورج اور پہاڑ

وغیرہ دُنیا کی ہر چیز ٹوٹ پھوٹ کر فنا ہو جائے گی یہاں تک کہ صُور بھی ختم ہو جائے گا اور اسرافیل علیہ السلام بھی فنا ہو جائیں گے۔ یہ واقعہ محرم کی دسویں تاریخ جمعہ کے دن ہوگا۔ (بہار شریعت)

**سوال:** قیامت کی کچھ نشانیاں بیان کیجیے؟

**جواب:** جب دُنیا میں گناہ زیادہ ہونے لگے، حرام کاموں کو لوگ کھلم کھلا کرنے لگیں، ماں باپ کو تکلیف دیں اور غیروں سے میل جول رکھیں، امانت میں خیانت کریں، زکاۃ دینا لوگوں پر گراں گذرے، دُنیا حاصل کرنے کے لیے علم دین پڑھا جائے، ناچ گانے کا رواج زیادہ ہو جائے، بدکار لوگ قوم کے پیشوا اور لیڈر ہو جائیں، چرواہے وغیرہ کم درجہ کے لوگ بڑی بڑی بلڈنگوں میں رہنے لگیں، تو سمجھ لو کہ قیامت قریب آگئی ہے۔

(مشکوٰۃ شریف، بہار شریعت)

**سوال:** جو شخص قیامت کا انکار کرے اس کے لیے کیا حکم ہے؟

**جواب:** قیامت قائم ہونا حق ہے اس کا انکار کرنے والا کافر ہے (بہار شریعت)

# تقدیر کا بیان

**سوال:** تقدیر کسے کہتے ہیں؟

**جواب:** دنیا میں جو کچھ ہوتا ہے اور بندے جو کچھ بھلائی برائی کرتے ہیں خدائے تعالیٰ نے اسے اپنے علم کے موافق پہلے سے لکھ لیا ہے اسے تقدیر کہتے ہیں۔

**سوال:** کیا اللہ تعالیٰ نے جیسا ہماری تقدیر میں لکھ دیا ہے ہمیں مجبوراً

ویسا کرنا پڑتا ہے؟

**جواب** :- نہیں۔ اللہ تعالیٰ کے لکھ دینے سے ہمیں مجبوراً ویسا کرنا نہیں پڑتا ہے بلکہ ہم جیسا کرنے والے تھے اللہ تعالیٰ نے اپنے علم سے ویسا لکھ دیا۔ اگر کسی کی تقدیر میں برائی لکھی تو اس لیے کہ وہ برائی کرنے والا تھا اگر وہ بھلائی کرنے والا ہوتا تو خدائے تعالیٰ اس کی تقدیر میں بھلائی لکھتا۔ خلاصہ یہ کہ خدائے تعالیٰ کے لکھ دینے سے بندہ کسی کام کے کرنے پر مجبور نہیں کیا گیا۔ تقدیر حق ہے اس کا انکار کرنے والا گمراہ و بدمذہب ہے۔

(شرح فقہ اکبر ۔ بہار شریعت)

## مرنے کے بعد زندہ ہونا

**سوال** :- مرنے کے بعد زندہ ہونے کا مطلب کیا ہے؟

**جواب** :- مرنے کے بعد زندہ ہونے کا مطلب یہ ہے کہ قیامت کے دن جب زمین، آسمان، انسان اور فرشتے وغیرہ سب فنا ہو جائیں گے تو پھر خدائے تعالیٰ جب چاہے گا حضرت اسرافیل علیہ السلام کو زندہ فرمائے گا وہ دوبارہ صور پھونکیں گے تو سب چیزیں موجود ہو جائیں گی فرشتے اور آدمی وغیرہ سب زندہ ہو جائیں گے۔ مُردے اپنی اپنی قبروں سے اٹھیں گے۔ حشر کے میدان میں خدائے تعالیٰ کے سامنے پیشی ہوگی۔ حساب لیا جائے گا اور ہر شخص کو اچھے بُرے کاموں کا بدلہ دیا جائے گا۔ یعنی اچھوں کو جنت ملے گی اور بُروں کو جہنم میں بھیج دیا جائے گا جسے

اور جنت و دوزخ حق ہیں ان کا انکار کرنے والا کافر ہے۔ (بہار شریعت)

# شرک و کفر کا بیان

**سوال:** شرک کسے کہتے ہیں؟

**جواب:** خدائے تعالیٰ کی ذات و صفات میں کسی کو شریک ٹھہرانا شرک ہے ذات میں شریک ٹھہرانے کا مطلب یہ ہے کہ دو یا دو سے زیادہ خدا ماننے جیسے عیسائی کہ تین خدا مان کر مشرک ہوئے اور جیسے ہندو کہ کئی خدا ماننے کے سبب مشرک ہیں۔ اور صفات میں شریک ٹھہرانے کا مطلب یہ ہے۔ کہ خدائے تعالیٰ کی صفات کی طرح کسی دوسرے کے لیے کوئی صفت ثابت کرے مثلاً سمع اور بصر وغیرہ جیسا کہ خدائے تعالیٰ کے لیے بغیر کسی کے دیئے ذاتی طور پر ثابت ہے اسی طرح کسی دوسرے کے لیے سمع اور بصر وغیرہ ذاتی طور پر مانے کہ بغیر خدا کے دئے اسے یہ صفتیں خود حاصل ہیں تو شرک ہے اور اگر کسی دوسرے کے لیے عطائی طور پر مانے کہ خدائے تعالیٰ نے اسے یہ صفتیں عطا کی ہیں تو شرک نہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے خود انسان کے بارے میں فرمایا فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا (پارہ ۲۹، رکوع ۱۹) یعنی ہم نے انسان کو سمیع و بصیر بنایا۔

**سوال:** کفر کسے کہتے ہیں؟

**جواب:** ضروریات دین میں سے کسی ایک بات کا انکار کرنا کفر ہے۔

---

ا۔ سُننے ۲۔ دیکھنے ۳۔ سننے والا ۴۔ دیکھنے والا

ضروریات دین بہت ہیں ان میں سے چند یہ ہیں۔ خدائے تعالیٰ کو ایک اور واجب الوجود ماننا، اس کی ذات و صفات میں کسی کو شریک نہ سمجھنا ظلم اور جھوٹ وغیرہ تمام عیوب سے اس کو پاک ماننا، اس کے ملائکہ اور اس کی تمام کتابوں کو ماننا، قرآن مجید کی ہر آیت کو حق سمجھنا حضور سیّد عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور تمام انبیائے کرام کی نبوّت کو تسلیم کرنا، ان سب کو عظمت والا جاننا انھیں ذلیل اور چھوٹا نہ سمجھنا، ان کی ہر بات جو قطعی اور یقینی طور پر ثابت ہوا سے حق ماننا۔ حضور علیہ السّلام کو خاتم النبیین ماننا۔ ان کے بعد کسی نبی کے پیدا ہونے کو جائز نہ سمجھنا، قیامت، حساب وکتاب اور جنّت و دوزخ کو حق ماننا، نماز و روزہ اور حج و زکوٰۃ کی فرضیت کو تسلیم کرنا۔ زنا چوری اور شراب نوشی وغیرہ حرام قطعی کی حرمت کا اعتقاد کرنا اور کافر کو کافر جاننا وغیرہ۔

**سوال**:۔ کسی سے شرک یا کفر ہو جائے تو کیا کرے؟

**جواب**:۔ توبہ اور تجدید ایمان کرے، بیوی والا ہو تو تجدید نکاح کرے اور مرید ہو تو تجدید بیعت بھی کرے۔

**سوال**:۔ شرک و کفر کے علاوہ کوئی دوسرا گناہ ہو جائے تو معافی کی کیا صورت ہے؟

**جواب**:۔ توبہ کرے، خدائے تعالیٰ کی بارگاہ میں روئے گڑگڑائے، اپنی غلطی پر نادم و پریشان ہو اور دل میں پکا عہد کرے کہ اب کبھی ایسی غلطی نہ کروں گا صرف زبان سے توبہ توبہ کہہ لینا توبہ نہیں ہے۔

**سوال**:۔ کیا ہر قسم کا گناہ توبہ سے معاف ہو سکتا ہے؟

**جواب**:۔ جو گناہ کسی بندہ کی حق تلفی سے ہو مثلاً کسی کا مال غصب کر لیا،

کسی پر تہمت لگائی یا ظلم کیا تو ان گناہوں کی معافی کے لیے ضروری ہے کہ پہلے اس بندے کا حق واپس کیا جائے یا اس سے معافی مانگی جائے پھر خدائے تعالیٰ سے توبہ کرے تو معاف ہو سکتا ہے۔ اور جس گناہ کا تعلق کسی بندہ کی حق تلفی سے نہیں ہے بلکہ صرف خدائے تعالےٰ سے ہے اس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک وہ جو صرف توبہ سے معاف ہو سکتا ہے جیسے شراب نوشی کا گناہ اور دوسرے وہ جو صرف توبہ سے نہیں معاف ہو سکتا ہے جیسے نمازوں کے نہ پڑھنے کا گناہ۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ وقت پر نمازوں کے ادا نہ کرنے کا جو گناہ ہوا اس سے توبہ کرے اور نمازوں کی قضا پڑھے اگر آخر عمر میں کچھ قضا رہ جائے تو ان کے فدیہ کی وصیت کر جائے۔



# بدعت کا بیان

**سوال:-** بدعت کسے کہتے ہیں؟ اور اس کی کتنی قسمیں ہیں؟

**جواب:-** اصطلاح شرع میں بدعت ایسی چیز کے ایجاد کرنے کو کہتے ہیں جو حضور علیہ السلام کے ظاہری زمانہ میں نہ ہو۔ خواہ وہ چیز دینی ہو یا دنیوی۔ (اشعۃ اللمعات جلد اوّل صفحہ ۱۲۵) اور بدعت کی تین قسمیں ہیں بدعت حسنہ، بدعت سیئہ، اور بدعت مباحہ۔

بدعت حسنہ وہ بدعت ہے جو قرآن و حدیث کے اُصول و قواعد کے مطابق ہو اور انہی پر قیاس کیا گیا ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں اوّل بدعت واجبہ

جیسے قرآن و حدیث سمجھنے کے لیے علم نحو کا سیکھنا اور گمراہ فرقے مثلاً خارجی، رافضی، قادیانی اور وہابی وغیرہ پر رد کے لیے دلائل قائم کرنا۔ دوم بدعت مستحبہ جیسے مدرسوں کی تعمیر اور وہ نیک کام جس کا رواج ابتدائی زمانہ میں نہیں تھا جیسے اذان کے بعد صلاۃ پکارنا۔ درمختار باب الاذان میں ہے کہ اذان کے بعد اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہ پکارنا ماہ ربیع الآخر ۷۸۱ھ میں جاری ہوا اور یہ بدعت حسنہ ہے۔

**سوال**:- بدعت سیئہ کسے کہتے ہیں اور اس کی کتنی قسمیں ہیں؟

**جواب**:- بدعت سیئہ وہ بدعت ہے جو قرآن و حدیث کے اصول و ضوابط کے مخالف ہو (اشعۃ اللمعات جلد اول صفحہ ۱۲۵) اس کی دو قسمیں ہیں۔ اول بدعت محرمہ جیسے ہندوستان کی مروجہ تعزیہ داری (فتاوی عزیزیہ، رسالہ تعزیہ داری اعلیحضرت) اور جیسے اہل سنت و جماعت کے خلاف نئے عقیدہ والوں کے مذاہب۔ (اشعۃ اللمعات جلد اول صفحہ ۱۲۵) دوم بدعت مکروہہ جیسے جمعہ اور عیدین کا خطبہ غیر عربی میں پڑھنا۔

**سوال**:- بدعت مباحہ کسے کہتے ہیں؟

**جواب**:- جو چیز حضور علیہ السلام کے ظاہری زمانہ میں نہ ہو اور جس کے کرنے نہ کرنے پر ثواب و عذاب نہ ہو اسے بدعت مباحہ کہتے ہیں (اشعۃ اللمعات جلد اول صفحہ ۱۲۵) جیسے کھانے پینے میں کشادگی اختیار کرنا اور ریل گاڑی وغیرہ میں سفر کرنا۔

**سوال**:- حدیث شریف کُلُّ بِدْعَۃٍ ضَلَالَۃٌ سے کونسی بدعت مراد ہے؟

**جواب**:- اس حدیث شریف سے صرف بدعت سیئہ مراد ہے (دیکھئے مرقاۃ شرح مشکوٰۃ جلد اوّل ص۱۷۹ اور اشعۃ اللمعات جلد اوّل ص۱۲۵) اس لیے کہ اگر بدعت کی تمام قسمیں مراد لی جائیں جیسا کہ ظاہر حدیث سے مفہوم ہوتا ہے تو فقہ، علم کلام اور صرف و نحو وغیرہ کی تدوین اور ان کا پڑھنا پڑھانا سب ضلالت و گمراہی ہو جائے گا۔

**سوال**:- کیا بدعت کا حسنہ اور سیئہ ہونا حدیث شریف سے بھی ثابت ہے؟

**جواب**:- ہاں بدعت کا حسنہ اور سیئہ ہونا حدیث شریف سے بھی ثابت ہے، ترمذی شریف میں ہے کہ حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تراویح کی باقاعدہ جماعت قائم کرنے کے بعد فرمایا نِعْمَتِ الْبِدْعَةُ هٰذِهٖ۔ یعنی یہ بہت اچھی بدعت ہے (مشکوٰۃ ص۱۱۵) اور مسلم شریف میں حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم علیہ الصلاۃ والتسلیم نے فرمایا کہ جو اسلام میں کسی اچھے طریقہ کو رائج کرے گا تو اس کو اپنے رائج کرنے کا بھی ثواب ملے گا اور ان لوگوں کے عمل کرنے کا بھی ثواب ملے گا جو اس کے بعد اس طریقہ پر عمل کرتے رہیں گے اور عمل کرنے والوں کے ثواب میں کوئی کمی بھی نہ ہوگی۔ اور جو شخص مذہب اسلام میں کسی برے طریقہ کو رائج کرے گا تو اس شخص پر اس کے رائج کرنے کا بھی گناہ ہوگا اور ان لوگوں کے عمل کرنے کا بھی گناہ ہوگا جو اس کے بعد اس طریقہ پر عمل کرتے رہیں گے اور عمل کرنے والوں کے گناہ میں کوئی کمی بھی نہ ہوگی۔ (مشکوٰۃ ص۳۳)

**سوال**:- کیا میلاد شریف کی محفل منعقد کرنا بدعت سیئہ ہے؟

**جواب:** میلاد شریف کی محفل منعقد کرنا، اس میں حضور علیہ الصلاۃ والسلام کی پیدائش کے حالات اور دیگر فضائل و مناقب بیان کرنا برکت کا باعث ہے۔ اسے بدعت سیئہ کہنا گمراہی و بدمذہبی ہے۔

**سوال:** کیا حضور علیہ السلام کے زمانہ میں میت کا تیجہ ہوتا تھا؟

**جواب:** میت کا تیجہ اور اسی طرح دسواں، بیسواں اور چالیسواں وغیرہ حضور علیہ الصلاۃ والسلام کے ظاہری زمانہ میں نہیں ہوتا تھا بلکہ یہ سب بعد کی ایجاد ہیں اور بدعت حسنہ ہیں۔ اس لیے کہ ان میں میت کے ایصال ثواب کے لیے قرآن خوانی ہوتی ہے صدقہ خیرات کیا جاتا ہے اور غربا و مساکین کو کھانا کھلایا جاتا ہے اور یہ سب ثواب کے کام ہیں۔ ہاں اس موقع پر شادی بیاہ کی طرح دوست و احباب اور عزیز و اقارب کی دعوت کرنا ضرور بدعت سیئہ ہے۔ (شامی جلد اوّل صفحہ ۶۲۹، فتح القدیر جلد دوم ۱۰۲)

# کتاب الاعمال

## وضو کا بیان

**سوال:** وضو کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

**جواب:** وضو کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے، پھر مسواک کرے اگر مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانت مل لے۔ پھر دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک تین بار دھوئے پہلے داہنے ہاتھ پر پانی ڈالے

پھر بائیں ہاتھ پر۔ دونوں کو ایک ساتھ نہ دھوئے۔ پھر داہنے ہاتھ سے تین بار کلی کرے پھر بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے ناک صاف کرے اور داہنے ہاتھ سے تین بار ناک میں پانی چڑھائے پھر پورا چہرہ دھوئے یعنی پیشانی پر بال اُگنے کی جگہ سے تھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لَو سے دوسرے کان کی لَو تک ہر حصہ پر تین بار پانی بہائے اس کے بعد دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت تین بار دھوئے، انگلیوں کی طرف سے کہنیوں کے اوپر تک پانی ڈالے کہنیوں کی طرف سے نہ ڈالے۔ پھر ایک بار دونوں ہاتھ سے پورے سر کا مسح کرے پھر کانوں کا اور گردن کا ایک ایک بار مسح کرے۔ پھر دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت تین بار دھوئے۔ (درمختار، ردالمحتار، بہار شریعت)



**سوال**:۔ دھونے کا مطلب کیا ہے؟

**جواب**:۔ دھونے کا مطلب یہ ہے کہ جس چیز کو دھوئے اس کے ہر حصہ پر پانی بہ جائے۔ (فتاوی عالمگیری، بہار شریعت وغیرہ)

**سوال**:۔ اگر کچھ حصہ بھیگ گیا مگر اس پر پانی نہیں بہا تو وضو ہوگا یا نہیں؟

**جواب**:۔ اس طرح وضو ہرگز نہ ہوگا بھیگنے کے ساتھ ہر حصہ پر پانی بہ جانا ضروری ہے۔

**سوال**:۔ وضو میں کتنی چیزیں فرض ہیں؟

**جواب**:۔ وضو میں چار چیزیں فرض ہیں۔ اوّل مونھ دھونا یعنی بال نکلنے کی جگہ سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لَو سے دوسرے کان کی لَو تک۔ دوسرے کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھونا۔ تیسرے چوتھائی سر کا

مسح کرنا یعنی بھیگا ہوا ہاتھ پھیرنا۔ چوتھے دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

**سوال** :۔ وضو میں کتنی سُنتیں ہیں؟

**جواب** :۔ وضو میں سُنتیں سولہ ہیں۔ نیت کرنا، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے شروع کرنا، دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک تین بار دھونا، مسواک کرنا، داہنے ہاتھ سے تین کلیاں کرنا، داہنے ہاتھ سے تین بار ناک میں پانی چڑھانا بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا، داڑھی کا خلال کرنا، ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا، ہر عضو کو تین تین بار دھونا، پورے سر کا ایک بار مسح کرنا، کانوں کا مسح کرنا، ترتیب سے وضو کرنا، داڑھی کے جو بال مونھ کے دائرے کے نیچے ہیں ان کا مسح کرنا، اعضا کو پے درپے دھونا، ہر مکروہ بات سے بچنا۔ (بہار شریعت)



**سوال** :۔ وضو میں کتنی باتیں مکروہ ہیں؟

**جواب** :۔ وضو میں اکیس باتیں مکروہ ہیں۔ عورت کے غسل یا وضو کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا، وضو کے لیے نجس جگہ بیٹھنا، نجس جگہ وضو کا پانی گرانا، مسجد کے اندر وضو کرنا، وضو کے اعضا سے برتن میں پانی کے قطرے ٹپکانا، پانی میں رینٹھ یا کھنکار ڈالنا، قبلہ کی طرف تھوک یا کھنکار ڈالنا یا کلی کرنا، بے ضرورت دُنیا کی بات کرنا، ضرورت سے زیادہ پانی خرچ کرنا، پانی اس قدر کم خرچ کرنا کہ سُنت ادا نہ ہو، مونھ پر پانی مارنا، مونھ پر پانی ڈالتے وقت پھونکنا، صرف ایک ہاتھ سے مونھ دھونا، گلے کا مسح کرنا، بائیں ہاتھ سے کلی کرنا یا ناک میں پانی ڈالنا، داہنے ہاتھ سے ناک

صاف کرنا، اپنے لیے کوئی لوٹا وغیرہ خاص کرلینا، تین نئے پانیوں سے تین بار سر کا مسح کرنا، جس کپڑے سے استنجا کا پانی خشک کیا ہو اس سے اعضائے وضو پونچھنا، دھوپ کے گرم پانی سے وضو کرنا، کسی سنت کو چھوڑ دینا۔ (بہارِ شریعت)

**سوال**:۔ کن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

**جواب**:۔ پاخانہ یا پیشاب کرنا، پاخانہ پیشاب کے راستہ سے کسی اور چیز کا نکلنا، پاخانہ کے راستہ سے ہوا کا نکلنا، بدن کے کسی مقام سے خون یا پیپ نکل کر ایسی جگہ بہنا کہ جس کا وضو یا غسل میں دھونا فرض ہے، کھانا، پانی یا صفرا کی مونھ بھر قے آنا، اس طرح سو جانا کہ جسم کے جوڑ ڈھیلے پڑ جائیں، بیہوش ہونا، جنون ہونا، غشی ہونا، کسی چیز کا اتنا نشہ ہونا کہ چلنے میں پاؤں لڑکھڑائیں، رکوع اور سجدہ والی نماز میں اتنی زور سے ہنسنا کہ آس پاس والے سنیں، دکھتی آنکھ سے آنسو بہنا۔ ان تمام باتوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

# غسل کا بیان

**سوال**:۔ غسل کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

**جواب**:۔ غسل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے غسل کی نیت کرکے دونوں ہاتھ گٹوں تک تین بار دھوئے پھر استنجا کی جگہ دھوئے اس کے بعد بدن پر اگر کہیں نجاست حقیقیہ یعنی پیشاب یا پاخانہ وغیرہ ہو تو اُسے دور کرے پھر نماز جیسا وضو کرے مگر پاؤں نہ دھوئے ہاں اگر چوکی یا پتھر وغیرہ اونچی چیز پر

نہائے تو پاؤں بھی دھولے ۔ اس کے بعد بدن پر تیل کی طرح پانی چپڑے پھر تین بار داہنے کندھے پر پانی بہائے اور پھر تین بار بائیں کندھے پر، پھر سر پر اور تمام بدن پر تین بار پانی بہائے ۔ تمام بدن پر ہاتھ پھیرے اور ملے پھر نہانے کے بعد فوراً کپڑے پہن لے ۔ (عالمگیری)

**سوال** :۔ غسل میں کتنی باتیں فرض ہیں ؟

**جواب** :۔ غسل میں تین باتیں فرض ہیں۔ کلی کرنا ، ناک میں پانی ڈالنا ۔ تمام ظاہر بدن پر سر سے پاؤں تک پانی بہانا ۔ (دُرِّ مختار ، عالمگیری وغیرہ)

**سوال** :۔ غسل میں کتنی باتیں سنت ہیں ؟

**جواب** :۔ غسل میں یہ باتیں سنت ہیں ۔ غسل کی نیت کرنا ، دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک تین بار دھونا ، استنجا کی جگہ دھونا ، بدن پر جہاں کہیں نجاست ہو اسے دور کرنا ، نماز جیسا وضو کرنا ، بدن پر تیل کی طرح پانی چپڑنا ، داہنے مونڈھے پر پھر بائیں مونڈھے پھر سر پر اور تمام بدن پر تین بار پانی بہانا ، تمام بدن پر ہاتھ پھیرنا اور ملنا ، نہانے میں قبلہ رُخ نہ ہونا اور کپڑا پہن کر نہاتا ہو تو کوئی حرج نہیں ، ایسی جگہ نہانا کہ کوئی نہ دیکھے ، نہاتے وقت کسی قسم کا کلام نہ کرنا ، کوئی دُعا نہ پڑھنا ، عورتوں کو بیٹھ کر نہانا ، نہانے کے بعد فوراً کپڑا پہن لینا ۔ (عالمگیری)

**سوال** :۔ کن صورتوں میں غسل کرنا فرض ہے ؟

**جواب** :۔ منی کا اپنی جگہ سے شہوت کے ساتھ جدا ہو کر عضو سے نکلنا ۔ احتلام ۔ حشفہ یعنی سر ذکر کا عورت کے آگے یا پیچھے یا مرد کے پیچھے داخل ہونا

دونوں پر غسل فرض کرتا ہے، حیض سے فارغ ہونا، نفاس کا ختم ہونا۔

**سوال:** کن وقتوں میں غسل کرنا سُنّت ہے؟

**جواب:** جمعہ، عید، بقرعید، عرفہ کے دن اور احرام باندھتے وقت نہانا سُنّت ہے۔

**سوال:** کن صورتوں میں غسل کرنا مستحب ہے؟

**جواب:** وقوف عرفات، وقوف مزدلفہ، حاضری حرم، حاضری سرکارِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، طواف، دخول منیٰ تینوں جمروں پر کنکریاں مارنے کے لیے، شب براۃ، شب قدر، عرفہ کی رات، مجلس میلاد شریف اور دیگر مجالس خیر کی حاضری کے لیے، مردہ نہلانے کے بعد، مجنون کو جنون جانے کے بعد، غشی سے افاقہ کے بعد، نشہ جاتے رہنے کے بعد، گناہ سے توبہ کرنے کے لئے، نیا کپڑا پہننے کے لیے، سفر سے واپسی کے بعد، استحاضہ بند ہونے کے بعد، نماز کسوف، خسوف، استسقاء، خوف، تاریکی اور سخت آندھی کے لیے، بدن پر نجاست لگی ہو اور یہ نہ معلوم ہو کہ کس جگہ ہے۔ ان سب صورتوں میں غسل کرنا مستحب ہے۔ (بہارِ شریعت)

**نوٹ:** (۱) گھٹنا کھول کر لوگوں کے سامنے نہانا سخت گناہ اور حرام ہے۔

(۲) نجس کپڑا پہن کر غسل نہ کریں اور اگر دوسرا پاک کپڑا نہ ہو تو اسی کو پاک کر لیں۔

# تیمّم کا بیان

**سوال:-** تیمم کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

**جواب:-** تیمم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اوّل دل میں نیّت کرے پھر دونوں ہاتھ کی انگلیاں کشادہ کر کے زمین پر مارے اور زیادہ گرد لگ جائے تو جھاڑ لے پھر اس سے سارے مونھ کا مسح کرے پھر دوبارہ دونوں ہاتھ زمین پر مار کر داہنے ہاتھ کو بائیں ہاتھ سے اور بائیں ہاتھ کو داہنے ہاتھ سے کہنیوں سمیت مَلے۔ (بہارِ شریعت)

**سوال:-** زبان سے تیمم کی نیت کرتے وقت کیا کہے؟

**جواب:-** یوں کہے نَوَیْتُ اَنْ اَتَیَمَّمَ تَقَرُّبًا اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی۔

**سوال:-** تیمم کا یہ طریقہ وضو کے لیے ہے یا غسل کے لیے؟

**جواب:-** تیمم کا یہی طریقہ وضو اور غسل دونوں کے لیے ہے۔

**سوال:-** اگر وضو اور غسل دونوں کا تیمم کرنا ہو تو ہر ایک کے لیے الگ الگ تیمم کرنا پڑے گا یا ایک ہی تیمم دونوں کے لیے کافی ہے؟

**جواب:-** دونوں کے لیے ایک ہی تیمم کافی ہے۔ (بہارِ شریعت)

**سوال:-** تیمم میں کتنی باتیں فرض ہیں؟

**جواب:-** تیمم میں تین باتیں فرض ہیں۔ نیّت کرنا۔ پورے مونھ پر ہاتھ پھیرنا۔ دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کرنا۔ اگر انگوٹھی پہنے ہو تو اس کے نیچے ہاتھ پھیرنا فرض ہے اور عورت اگر چوڑی یا زیور پہنے ہو تو

اسے ہٹا کر ہر حصہ پر ہاتھ پھیرنا فرض ہے۔

**سوال:۔** کن چیزوں سے تیمّم کرنا جائز ہے؟

**جواب:۔** پاک مٹی، پتھر، ریت، ملتانی مٹی، گیرو، کچی یا پکی اینٹ، مٹی اور اینٹ، پتھر یا چونا کی دیوار سے تیمّم کرنا جائز ہے۔ (بہار شریعت وغیرہ)

**سوال:۔** کن چیزوں سے تیمّم کرنا جائز نہیں؟

**جواب:۔** سونا، چاندی، تانبا، پیتل، لوہا، لکڑی، المونیم، جستہ، کپڑا، راکھ اور ہر قسم کے غلہ سے تیمّم کرنا جائز نہیں یعنی جو چیزیں آگ میں پگھل جاتی ہیں یا جل کر راکھ ہو جاتی ہیں ان چیزوں سے تیمّم کرنا جائز نہیں۔ ہاں اگر ان پر گرد ہو تو اس گرد سے تیمّم کرنا جائز ہے۔ (عالمگیری)

**سوال:۔** تیمّم کرنا کب جائز ہے؟

**جواب:۔** جب پانی پر قدرت نہ ہو تو تیمّم کرنا جائز ہے۔

**سوال:۔** پانی پر قدرت نہ ہونے کی کیا صورت ہے؟

**جواب:۔** پانی پر قدرت نہ ہونے کی یہ صورت ہے کہ ایسی بیماری ہو کہ وضو یا غسل سے اس کے زیادہ ہو جانے کا صحیح اندیشہ ہو یا ایسے مقام پر موجود ہو کہ وہاں چاروں طرف ڈیڑھ ڈیڑھ کلومیٹر تک پانی کا پتہ نہ ہو یا اتنی سردی ہو کہ پانی کے استعمال سے مر جانے یا بیمار ہو جانے کا قوی اندیشہ ہو یا کنواں موجود ہے مگر ڈول رسی نہیں پاتا ہے۔ ان کے علاوہ پانی پر قدرت نہ ہونے کی اور بھی صورتیں ہیں جو بہار شریعت وغیرہ بڑی کتابوں سے معلوم کی جا سکتی ہیں۔

**سوال:۔** اگر غسل کی حاجت ہو اور ایسے وقت میں سو کر اٹھے کہ صرف وضو

کر کے نماز پڑھ سکتا ہے تو کیا کرے؟

**جواب** :- جسم پر نجاست لگی ہو تو اسے دھو کر غسل کا تیمم کرے اور وضو کر کے نماز پڑھ لے پھر غسل کے بعد نماز دوبارہ پڑھے۔ (فتاوی رضویہ)

**سوال** :- کن چیزوں سے تیمم ٹوٹ جاتا ہے؟

**جواب** :- جن چیزوں سے وضو ٹوٹتا ہے یا غسل واجب ہوتا ہے ان سے تیمم بھی ٹوٹ جاتا ہے۔ علاوہ ان کے پانی پر قدرت ہو جانے سے بھی تیمم ٹوٹ جاتا ہے

# اِستنجا کا بیان



**سوال** :- استنجا کا طریقہ کیا ہے؟

**جواب** :- پیشاب کے بعد استنجا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پاک مٹی، کنکر یا پھٹے پرانے کپڑے سے پیشاب سکھائے پھر پانی سے دھو ڈالے۔ اور پاخانہ کے بعد استنجا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ مٹی، کنکر یا پتھر کے تین، پانچ یا سات ٹکڑوں سے پاخانہ کی جگہ صاف کرلے پھر پانی سے دھو ڈالے۔ (بہار شریعت)

**سوال** :- استنجا کا ڈھیلا اور پانی کس ہاتھ سے استعمال کرنا چاہئے؟

**جواب** :- بائیں ہاتھ سے۔

**سوال** :- کن چیزوں سے استنجا کرنا منع ہے؟

**جواب** :- کسی قسم کا کھانا، ہڈی، گوبر، لید، کوئلہ اور جانور کا چارہ۔ ان سب چیزوں سے استنجا کرنا منع ہے۔ (بہار شریعت)

**سوال** :- کن جگہوں پر پیشاب پاخانہ کرنا منع ہے ؟

**جواب** :- کوئیں یا حوض یا چشمہ کے کنارے، پانی میں اگرچہ بہتا ہوا ہو، گھاٹ پر، پھل دار درخت کے نیچے، ایسے کھیت میں کہ جس میں کھیتی موجود ہو، سایہ میں جہاں لوگ اٹھتے بیٹھتے ہوں، مسجد یا عیدگاہ کے پہلو میں، قبرستان یا راستہ میں، جس جگہ جانور بندھے ہوں اور جہاں وضو یا غسل کیا جاتا ہو ان سب جگہوں میں پاخانہ پیشاب کرنا منع ہے۔ (بہار شریعت)

**سوال** :- پاخانہ یا پیشاب کرتے وقت موہنھ کس طرف ہونا چاہیئے ؟

**جواب** :- پاخانہ پیشاب کرتے وقت قبلہ کی طرف موہنھ یا پیٹھ کرنا منع ہے ہمارے ملک میں اُتّر یا دکھن جانب موہنھ کرنا چاہیئے۔ (بخاری شریف)



# پانی اور جانوروں کے جھوٹے کا بیان

**سوال** :- کن پانیوں سے وضو کرنا جائز ہے ؟

**جواب** :- برسات کا پانی، ندی نالے چشمے سمندر دریا اور کوئیں کا پانی، پگھلی ہوئی برف یا اولے کا پانی، تالاب یا بڑے حوض کا پانی ان سب پانیوں سے وضو کرنا جائز ہے۔ (عالمگیری وغیرہ)

**سوال** :- کن پانیوں سے وضو کرنا جائز نہیں ؟

**جواب** :- پھل اور درخت کا نچوڑا ہوا پانی یا وہ پانی کہ جس میں کوئی پاک چیز مل گئی اور نام بدل گیا جیسے شربت، شوربا، چائے وغیرہ یا بڑے حوض اور تالاب کا ایسا پانی کہ جس کا رنگ یا بو یا مزہ کسی ناپاک چیز کے مل جانے سے

بدل گیا اور چھوٹے حوض یا گھڑے کا وہ پانی کہ جس میں کوئی ناپاک چیز گر گئی ہو یا ایسا جانور مر گیا ہو کہ جس میں بہتا ہوا خون ہو اگرچہ پانی کا رنگ یا بو یا مزہ نہ بدلا ہو اور وہ پانی کہ جو وضو یا غسل کا دھوون ہے۔ ان سب پانیوں سے وضو کرنا جائز نہیں۔ (بہارِ شریعت)

**سوال:۔** کیا وضو اور غسل کے پانی میں کچھ فرق ہے؟

**جواب:۔** نہیں۔ جن پانیوں سے وضو جائز ہے ان سے غسل بھی جائز ہے اور جن پانیوں سے وضو ناجائز ہے غسل بھی ناجائز ہے۔ (بہارِ شریعت)

**سوال:۔** کن جانوروں کا جھوٹا پاک ہے؟

**جواب:۔** جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کا جھوٹا پاک ہے جیسے گائے، بیل، بھینس، بکری، کبوتر اور فاختہ وغیرہ۔ (عالمگیری)

**سوال:۔** کن جانوروں کا جھوٹا مکروہ ہے؟

**جواب:۔** گھر میں رہنے والے جانور جیسے بلی، چوہا، سانپ، چھپکلی اور اڑنے والے شکاری جانور جیسے شکرا، باز، بہری، چیل اور کوّا وغیرہ۔ اور وہ مرغی جو چھوٹی پھرتی ہو اور نجاست پر مونھ ڈالتی ہو اور وہ گائے جس کی عادت غلیظ کھانے کی ہو ان سب کا جھوٹا مکروہ ہے۔ (عالمگیری۔ بہارِ شریعت)

**سوال:۔** کن جانوروں کا جھوٹا ناپاک ہے؟

**جواب:۔** سوّر، کتّا، شیر، چیتا، بھیڑیا، ہاتھی، گیدڑ اور دوسرے شکاری چوپائے کا جھوٹا ناپاک ہے۔ (بہارِ شریعت، عالمگیری)

---

# کوئیں کا بیان

**سوال:**۔ کواں کیسے ناپاک ہو جاتا ہے؟

**جواب:**۔ کوئیں میں آدمی، بیل، بھینس یا بکری گر کر مر جائے یا کسی قسم کی کوئی ناپاک چیز گر جائے تو کواں ناپاک ہو جاتا ہے۔ (بہارِ شریعت)

**سوال:**۔ کوئیں میں اگر کوئی جانور گر جائے اور زندہ نکال لیا جائے تو کواں ناپاک ہو گا یا نہیں؟

**جواب:**۔ اگر کوئی ایسا جانور گر گیا کہ اس کا جھوٹا ناپاک ہے جیسے کتا اور گیدڑ وغیرہ تو کواں ناپاک ہو جائے گا۔ اور وہ جانور گرا جس کا جھوٹا ناپاک نہیں جیسے گائے اور بکری وغیرہ اور ان کے بدن پر نجاست بھی نہ لگی ہو تو گر کر زندہ نکل آنے کی صورت میں جب تک ان کے پاخانہ پیشاب کر دینے کا یقین نہ ہو کواں ناپاک نہ ہو گا۔ (بہارِ شریعت)

**سوال:**۔ کواں اگر ناپاک ہو جائے تو کتنا پانی نکالا جائے گا؟

**جواب:**۔ اگر کوئیں میں نجاست پڑ جائے یا آدمی، بیل، بھینس، بکری یا اتنا ہی بڑا کوئی دوسرا جانور گر کر مر جائے یا دو بلیاں مر جائیں یا مرغی اور بطخ کی بیٹ گر جائے یا مرغا، مرغی، بلی، چوہا، چھپکلی یا اور کوئی بہتے ہوئے خون والا جانور کوئیں میں مر کر پھول جائے یا پھٹ جائے یا ایسا جانور گر جائے کہ جس کا جھوٹا ناپاک ہے اگرچہ زندہ نکل آئے جیسے سور اور کتا وغیرہ تو ان سب صورتوں میں کل پانی نکالا جائے گا۔ (عالمگیری، بہارِ شریعت)

**سوال** :- اگر چوہا یا بلی کوئیں میں گر کر مر جائے اور پھولنے پھٹنے سے پہلے نکال لی جائے تو کیا حکم ہے؟

**جواب** :- اگر چوہا چھچھوندر، گوریا چڑیا، چھپکلی، گرگٹ یا ان کے برابر یا ان سے چھوٹا کوئی بہتے ہوئے خون والا جانور کوئیں میں گر کر مر جائے اور پھولنے پھٹنے سے پہلے نکال لیا جائے تو بیس ڈول سے تیس ڈول تک پانی نکالا جائے گا اور اگر بلی، کبوتر، مرغی، یا اتنا ہی بڑا کوئی دوسرا جانور کوئیں میں گر کر مر جائے اور پھولے پھٹے نہیں تو چالیس ڈول سے ساٹھ ڈول تک پانی نکالا جائیگا (بہار شریعت)

**سوال** :- ڈول کتنا بڑا ہونا چاہیئے؟

**جواب** :- جو ڈول کوئیں پر پڑا رہتا ہے وہی ڈول معتبر ہے اور اگر کوئی ڈول خاص نہ ہو تو ایسا ڈول ہونا چاہیے کہ جس میں ایک صاع یعنی تقریباً سوا پانچ کلو پانی آجائے۔

**سوال** :- کوآں کا پانی پاک ہوجانے کے بعد کوآں کی دیوار اور ڈول رسّی بھی پاک کرنا پڑے گا یا نہیں؟

**جواب** :- کوآں کی دیوار اور ڈول رسّی نہیں پاک کرنا پڑے گا۔ پانی پاک ہونے کے ساتھ یہ سب چیزیں بھی پاک ہوجائیں گی۔ (بہار شریعت)

# نجاست کا بیان

**سوال** :- نجاست کی کتنی قسمیں ہیں؟

**جواب** :- نجاست حقیقیہ کی دو قسمیں ہیں۔ نجاست غلیظہ، نجاست خفیفہ

**سوال**:۔ نجاست غلیظہ کیا چیز ہیں؟

**جواب**:۔ انسان کے بدن سے ایسی چیز نکلے کہ اس سے وضو یا غسل واجب ہوجاتا ہو تو وہ نجاست غلیظہ ہے جیسے پاخانہ، پیشاب، بہتا خون، پیپ، موبھ بھر قے اور دکھتی آنکھ کا پانی وغیرہ۔ اور حرام چوپائے جیسے کتا، شیر، لومڑی بلی، چوہا، گدھا، خچر، ہاتھی اور سوّر وغیرہ کا پاخانہ پیشاب اور گھوڑے کی لید اور ہر حلال چوپائے کا پاخانہ جیسے گائے بھینس کا گوبر، بکری اور اونٹ کی مینگنی، مرغی اور بطخ کی بیٹ، ہاتھی کی سونڈ کی رطوبت اور شیر کتے وغیرہ درندے چوپایوں کا لعاب یہ سب نجاست غلیظہ ہیں۔ اور دودھ پیتا لڑکا ہو یا لڑکی ان کا پیشاب بھی نجاست غلیظہ ہے۔ (بہارِ شریعت)



**سوال**:۔ نجاست خفیفہ کیا چیز ہیں؟

**جواب**:۔ جن جانوروں کا گوشت حلال ہے جیسے گائے، بیل، بھینس، بکری اور بھیڑ وغیرہ ان کا پیشاب نیز گھوڑے کا پیشاب اور جس پرند کا گوشت حرام ہو جیسے کوّا، چیل، شکرا، باز اور بہری وغیرہ کی بیٹ یہ سب نجاستِ خفیفہ ہیں۔

**سوال**:۔ اگر نجاست غلیظہ بدن یا کپڑے پر لگ جائے تو کیا حکم ہے؟

**جواب**:۔ اگر نجاست غلیظہ ایک درہم سے زیادہ لگ جائے تو اس کا پاک فرض ہے کہ بغیر پاک کئے نماز پڑھ لی تو نماز ہوگی ہی نہیں۔ اور اگر نجاست غلیظہ ایک درہم کے برابر لگ جائے تو اس کا پاک کرنا واجب ہے کہ بغیر پاک کئے پڑھ لی تو نماز مکروہ تحریمی ہوئی یعنی ایسی نماز کا دوبارہ پڑھنا واجب ہے اور

اگر نجاستِ غلیظہ ایک درہم سے کم لگی ہے تو اس کا پاک کرنا سنّت ہے کہ بغیر پاک کئے نماز پڑھ لی تو ہو گئی مگر خلافِ سُنّت ہوئی ایسی نماز کا دوبارہ پڑھنا بہتر ہے۔ (بہارِ شریعت)

**سوال:۔** اگر نجاستِ خفیفہ لگ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

**جواب:۔** نجاستِ خفیفہ کپڑے یا بدن کے جس حصہ میں لگی ہے اگر اس کی چوتھائی سے کم ہے مثلاً دامن میں لگی ہے تو دامن کی چوتھائی سے کم ہے یا آستین میں لگی ہے تو اس کی چوتھائی سے کم میں لگی ہے یا ہاتھ میں ہاتھ کی چوتھائی سے کم میں لگی ہے تو معاف ہے اور اگر پوری چوتھائی میں لگی ہو تو بغیر دھوئے نماز نہ ہوگی۔ (بہارِ شریعت)



**سوال:۔** اگر کپڑے میں نجاست لگ جائے تو کتنی بار دھونے سے پاک ہوگا؟

**جواب:۔** نجاست اگر دَلدار ہے جیسے پاخانہ اور گوبر وغیرہ تو اس کے دھونے میں کوئی گنتی مقرر نہیں بلکہ اس کو دور کرنا ضروری ہے اگر ایک بار دھونے سے دور ہو جائے تو ایک ہی مرتبہ دھونے سے پاک ہو جائے گا اور اگر چار پانچ مرتبہ دھونے سے دور ہو تو چار پانچ مرتبہ دھونا پڑے گا۔ ہاں اگر تین مرتبہ سے کم میں نجاست دور ہو جائے تو تین بار پُورا کرلینا بہتر ہے۔ اور اگر نجاست پتلی ہو جیسے پیشاب وغیرہ تو تین مرتبہ دھونے اور تینوں مرتبہ قوت کے ساتھ نچوڑنے سے کپڑا پاک ہو جائے گا۔ (درمختار، بہارِ شریعت وغیرہ)

# حیض، نفاس اور جنابت کا بیان

**سوال:** حیض اور نفاس کسے کہتے ہیں؟

**جواب:** بالغہ عورت کے آگے کے مقام سے جو خون عادی طور پر نکلتا ہے اور بیماری یا بچہ پیدا ہونے کے سبب سے نہ ہو تو اسے حیض کہتے ہیں۔ اس کی مدت کم سے کم تین دن اور زیادہ سے زیادہ دس دن ہے۔ اس سے کم یا زیادہ ہو تو بیماری یعنی استحاضہ ہے۔ اور بچہ پیدا ہونے کے بعد جو خون آتا ہے اسے نفاس کہتے ہیں۔ نفاس میں کمی کی جانب کوئی مدت مقرر نہیں اور زیادہ سے زیادہ اس کا زمانہ چالیس دن ہے۔ چالیس دن کے بعد جو خون آئے وہ استحاضہ ہے

**سوال:** حیض و نفاس کا کیا حکم ہے؟

**جواب:** حیض و نفاس کی حالت میں روزہ رکھنا اور نماز پڑھنا حرام ہے ان دنوں میں نمازیں معاف ہیں ان کی قضا بھی نہیں مگر روزوں کی قضا اور دنوں میں رکھنا فرض ہے اور حیض و نفاس والی عورت کو قرآن مجید پڑھنا حرام ہے خواہ دیکھ کر پڑھے یا زبانی۔ اور اس کا چھونا اگرچہ اس کی جلد یا حاشیہ کو ہاتھ یا انگلی کی نوک یا بدن کا کوئی حصہ لگے یہ سب حرام ہیں۔ ہاں جزدان میں قرآن مجید ہو تو اس جزدان کے چھونے میں حرج نہیں۔ (بہار شریعت)

**سوال:** جسے احتلام ہوا اور ایسے مرد و عورت کہ جن پر غسل فرض ہے انکے لیے کیا حکم ہے؟

**جواب:** ایسے لوگوں کو غسل کئے بغیر نماز پڑھنا، قرآن مجید دیکھ کر یا زبانی پڑھنا، اس کا چھونا اور مسجد میں جانا سب حرام ہے۔ (جوہرہ نیرہ، بہار شریعت)

**سوال**:۔ کیا جس پر غسل فرض ہو وہ مسجد میں نہیں جا سکتا؟

**جواب**:۔ جس پر غسل فرض ہو اُسے مسجد کے اس حصّہ میں جانا حرام ہے کہ جو داخل مسجد ہے یعنی نماز کے لیے بنایا گیا ہے اور وہ حصّہ کہ جو فنائے مسجد ہے یعنی استنجا خانہ، غسل خانہ اور وضو گاہ وغیرہ تو اس جگہ جانے میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ ان میں جانے کا راستہ داخل مسجد سے ہو کر نہ گذرتا ہو۔

**سوال**:۔ ایسے مرد و عورت کہ جن پر غسل فرض ہے وہ قرآن کی تعلیم دے سکتے ہیں یا نہیں؟

**جواب**:۔ ایسے لوگ ایک ایک کلمہ سانس توڑ توڑ کر پڑھا سکتے ہیں اور ہجے کرانے میں کوئی حرج نہیں۔ (بہارِ شریعت وغیرہ)

**سوال**:۔ بے وضو قرآن شریف چھونا اور پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

**جواب**:۔ بے وضو قرآن شریف چھونا حرام ہے بے چھوئے زبانی یا دیکھ کر پڑھے تو کوئی حرج نہیں۔

**سوال**:۔ بے وضو پارہ عمّ یا کسی دوسرے پارہ کا چھونا کیسا ہے؟

**جواب**:۔ بے وضو پارہ عمّ یا کسی دوسرے پارہ کا چھونا بھی حرام ہے۔

# نماز کے وقتوں کا بیان

**سوال**:۔ دن و رات میں کل کتنی نمازیں فرض ہیں؟

**جواب**:۔ دن و رات میں کل پانچ نمازیں فرض ہیں۔ فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشا۔

**سوال**:۔ فجر کا وقت کب سے کب تک ہے؟

**جواب** :- اجالا ہونے سے فجر کا وقت شروع ہوتا ہے اور سورج نکلنے سے پہلے تک رہتا ہے لیکن خوب اجالا ہونے پر پڑھنا مستحب ہے۔ (در مختار، ردالمحتار)

**سوال** :- ظہر کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے؟

**جواب** :- ظہر کا وقت سورج ڈھلنے کے بعد شروع ہوتا ہے اور ٹھیک دوپہر کے وقت کسی چیز کا جتنا سایہ ہوتا ہے اس کے علاوہ اسی چیز کا دوگنا سایہ ہوجائے تو ظہر کا وقت ختم ہوجاتا ہے۔ مگر چھوٹے دنوں میں اوّل وقت اور بڑے دنوں میں آخر وقت پڑھنا مستحب ہے۔ (عالمگیری، بہار شریعت)

**سوال** :- عصر کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے؟

**جواب** :- ظہر کا وقت ختم ہوجانے سے عصر کا وقت شروع ہوجاتا ہے اور سورج ڈوبنے سے پہلے تک رہتا ہے مگر عصر میں تاخیر ہمیشہ مستحب ہے لیکن نہ اتنی تاخیر کہ سورج کی ٹکیہ میں زردی آجائے۔ (در مختار، بہار شریعت)

**سوال** :- مغرب کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے؟

**جواب** :- مغرب کا وقت سورج ڈوبنے کے بعد سے شروع ہوجاتا ہے۔ اور اُتر دکھن پھیلی ہوئی سفیدی کے غائب ہونے سے پہلے تک رہتا ہے مگر اوّل وقت پڑھنا مستحب اور تاخیر مکروہ۔ (عالمگیری۔ بہار شریعت)

**سوال** :- عشاء کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے؟

**جواب** :- عشاء کا وقت اُتر دکھن پھیلی ہوئی سفیدی کے غائب ہونے سے شروع ہوتا ہے اور صبح اجالا ہونے سے پہلے تک رہتا ہے لیکن تہائی رات تک تاخیر مستحب اور آدھی رات تک مباح اور آدھی رات کے بعد مکروہ کہ باعث تقلیل جماعت ہے۔

# مکروہ وقتوں کا بیان

**سوال**:۔ کیا رات اور دن میں کچھ وقت ایسے بھی ہیں جن میں نماز پڑھنا جائز نہیں؟

**جواب**:۔ جی ہاں۔ سورج نکلنے کے وقت، سورج ڈوبنے کے وقت اور دوپہر کے وقت کسی قسم کی کوئی نماز پڑھنا جائز نہیں ہاں اگر اس روز عصر کی نماز نہیں پڑھی ہے تو سورج ڈوبنے کے وقت پڑھ لے مگر اتنی دیر کرنا سخت گناہ ہے۔ (بہار شریعت)

**سوال**:۔ سورج نکلنے کے وقت کتنی دیر نماز پڑھنا جائز نہیں؟

**جواب**:۔ جب سورج کا کنارہ ظاہر ہو اس وقت سے لے کر تقریباً بیس ۲۰ منٹ تک نماز پڑھنا جائز نہیں۔ (فتاوی رضویہ، بہار شریعت)

**سوال**:۔ سورج ڈوبنے کے وقت کب سے کب تک نماز پڑھنا نہیں جائز ہے؟

**جواب**:۔ جب سورج پر نظر ٹھہرنے لگے اس وقت سے لے کر ڈوبنے تک نماز پڑھنا نہیں جائز ہے اور یہ وقت بھی تقریباً بیس ۲۰ منٹ ہے۔ (فتاوی رضویہ)

**سوال**:۔ دوپہر کے وقت کب سے کب تک نماز پڑھنا جائز نہیں؟

**جواب**:۔ ٹھیک دوپہر کے وقت تقریباً چالیس پچاس منٹ تک نماز پڑھنا جائز نہیں۔ (فتاوی رضویہ)

**سوال**:۔ مکروہ وقت میں نماز جنازہ پڑھنا کیسا ہے؟

**جواب**:۔ اگر مکروہ وقت میں جنازہ لایا گیا تو اسی وقت پڑھیں کوئی

کراہت نہیں۔ کراہت۔ اس صورت میں ہے کہ پہلے سے جنازہ تیار موجود ہے اور تاخیر کی یہاں تک کہ وقت کراہت آ گیا۔ (بہار شریعت، عالمگیری)

**سوال:۔** ان مکروہ وقتوں میں قرآن شریف پڑھنا کیسا ہے؟

**جواب:۔** ان مکروہ وقتوں میں قرآن شریف نہ پڑھے تو بہتر ہے اور پڑھے تو کوئی حرج نہیں۔ (انوار الحدیث)

# اذان واقامت کا بیان

**سوال:۔** اذان کہنا فرض ہے یا سنت؟

**جواب:۔** فرض نمازوں کو جماعت کے ساتھ مسجد میں ادا کرنے کے لیے اذان کہنا سنت مؤکدہ ہے مگر اس کا حکم مثل واجب کے ہے۔ یعنی اگر اذان نہ کہی گئی تو وہاں کے سب لوگ گنہ گار ہوں گے۔ (فتاویٰ قاضی خاں، درمختار، رد المحتار)

**سوال:۔** اذان کس وقت کہنی چاہیے؟

**جواب:۔** جب نماز کا وقت ہو جائے تو اذان کہنی چاہیے۔ وقت سے پہلے جائز نہیں اگر وقت سے پہلے کہی گئی تو وقت ہونے پر لوٹائی جائے۔

**سوال:۔** فرض نمازوں کے علاوہ اور بھی کسی وقت اذان کہی جاتی ہے؟

**جواب:۔** ہاں۔ بچے اور مغموم کے کان میں، مرگی والے، غضبناک اور بدمزاج آدمی یا جانور کے کان میں، سخت لڑائی اور آگ لگنے کے وقت، میت کو دفن کرنے کے بعد، جن کی سرکشی کے وقت اور جنگل میں راستہ بھول جائے اور کوئی بتانے والا نہ ہو تو ان صورتوں میں اذان کہنا

مستحب ہے۔ (بہار شریعت، شامی جلد اول صفحہ ۲۵۸)

**سوال:۔** اذان کا بہتر طریقہ کیا ہے؟

**جواب:۔** مسجد کے صحن سے باہر کسی بلند جگہ پر قبلہ کی طرف مونھ کر کے کھڑا ہو اور کلمہ کی دونوں انگلیوں کو کانوں میں ڈال کر بلند آواز سے اذان کے کلمات کو ٹھہر ٹھہر کر کہے جلدی نہ کرے اور حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ کہتے وقت داہنی جانب اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کہتے وقت بائیں جانب منھ پھیرے۔

**سوال:۔** اذان کے جواب کا کیا مسئلہ ہے؟

**جواب:۔** اذان کے جواب کا مسئلہ یہ ہے کہ اذان کہنے والا جو کلمہ کہے تو سننے والا بھی وہی کلمہ کہے مگر حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے جواب میں لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے اور بہتر یہ ہے کہ دونوں کہے اور فجر کی اذان میں اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کے جواب میں صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ وَبِالْحَقِّ نَطَقْتَ کہے۔ (درمختار، ردالمحتار، عالمگیری، بہار شریعت)



**سوال:۔** خطبہ کی اذان کا جواب دینا کیسا ہے؟

**جواب:۔** خطبہ کی اذان کا زبان سے جواب دینا مقتدیوں کو جائز نہیں۔

**سوال:۔** تکبیر یعنی اقامت کہنا کیسا ہے؟

**جواب:۔** اقامت کہنا بھی سُنّت مؤکدہ ہے اس کی تاکید اذان سے زیادہ ہے۔

**سوال:۔** کیا اذان کہنے والا ہی اقامت کہے دوسرا نہ کہے؟

**جواب:۔** ہاں! اذان کہنے والا ہی اقامت کہے۔ اس کی اجازت کے

بغیر دوسرا نہ کہے اگر بغیر اجازت دوسرے نے کہی اور اذان دینے والے کو ناگوار ہو تو مکروہ ہے۔ (عالمگیری، بہارِ شریعت)

**سوال:** اقامت کے وقت لوگوں کا کھڑا رہنا کیسا ہے؟

**جواب:** اقامت کے وقت لوگوں کا کھڑا رہنا مکروہ و منع ہے۔ لہٰذا اس وقت بیٹھے رہیں۔ پھر جب تکبیر کہنے والا حَیَّ عَلَی الْفَلَاح پر پہونچے تو اٹھیں۔ (فتاویٰ عالمگیری، درمختار، شامی، طحطاوی وغیرہ)

**سوال:** اذان و اقامت کے درمیان صلاۃ پڑھنا کیسا ہے؟

**جواب:** صلاۃ پڑھنا یعنی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ کہنا جائز و مستحسن ہے۔ اس صلاۃ کا نام اصطلاح شرع میں تثویب ہے اور تثویب نماز مغرب کے علاوہ باقی نمازوں کے لیے مستحسن ہے۔ (عالمگیری)



**تنبیہ:** جو اذان کے وقت باتوں میں مشغول رہے اس پر معاذ اللہ خاتمہ بُرا ہونے کا خوف ہے۔ (بہارِ شریعت بحوالہ فتاویٰ رضویہ)

۲۔ جب اذان ختم ہو جائے تو مؤذن اور اذان سننے والے درود شریف پڑھیں پھر یہ دُعا پڑھیں۔

# اذان کے بعد کی دُعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ

لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط

مسئلہ جب مؤذن اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ کہے تو سننے والا درود شریف پڑھے اور مستحب ہے کہ انگوٹھوں کو بوسہ دے کر آنکھوں سے لگائے اور کہے قُرَّةُ عَيْنِىْ بِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِىْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ ط

(بہار شریعت، شامی)

# تعداد رکعات اور نیّت کا بیان

**سوال:-** فجر کے وقت کتنی رکعت نماز پڑھی جاتی ہے؟

**جواب:-** کل چار رکعت پہلے دو رکعت سُنّت پھر دو رکعت فرض۔

**سوال:-** دو رکعت سُنّت کی نیّت کس طرح کی جائے؟

**جواب:-** نیّت کی میں نے دو رکعت نماز سُنّت فجر کی اللہ تعالیٰ کے لیے سنت رسول اللہ کی مونھ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

**سوال:-** دو رکعت فرض کی نیّت کس طرح کی جائے؟

**جواب:-** نیّت کی میں نے دو رکعت نماز فرض فجر کی اللہ تعالیٰ کے لیے (مقتدی اتنا اور کہے "پیچھے اس امام کے") منھ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

**سوال:-** ظہر کے وقت کل کتنی رکعت نماز پڑھی جاتی ہے؟

**جواب:-** بارہ رکعت۔ پہلے چار رکعت سُنّت پھر چار رکعت فرض پھر دو رکعت سُنّت پھر دو رکعت نفل۔

سوال :- چار رکعت سُنّت کی نیّت کس طرح کی جائے گی؟
جواب :- نیّت کی میں نے چار رکعت نماز سُنّت ظہر کی اللہ تعالیٰ کے لیے سُنّت رسول اللہ کی مونھ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔
سوال :- پھر چار رکعت فرض کی نیّت کس طرح کی جائے گی۔
جواب :- نیّت کی میں نے چار رکعت نماز فرض ظہر کی اللہ تعالیٰ کے لیے (مقتدی اتنا اور کہے "پیچھے اس امام کے") مونھ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔
سوال :- اور دو رکعت سُنّت کی نیّت کس طرح کی جائے گی؟
جواب :- نیّت کی میں نے دو رکعت نماز سُنّت ظہر کی اللہ تعالیٰ کے لیے سنت رسول اللہ کی مونھ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔
سوال :- دو رکعت نفل کی نیّت کیسے کرے؟
جواب :- نیّت کی میں نے دو رکعت نماز نفل اللہ تعالیٰ کے لیے مونھ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔
سوال :- عصر کے وقت کل کتنی رکعت نماز پڑھی جاتی ہے؟
جواب :- آٹھ رکعت۔ پہلے چار رکعت سُنّت پھر چار رکعت فرض۔
سوال :- چار رکعت سُنّت کی نیّت کس طرح کی جائے گی؟
جواب :- نیّت کی میں نے چار رکعت نماز سُنّت عصر کی اللہ تعالےٰ کے لیے سنت رسول اللہ کی مونھ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔
سوال :- پھر چار رکعت فرض کی نیّت کیسے کرے؟

**جواب** :۔ نیّت کی میں نے چار رکعت نماز فرض عصر کی اللہ کے لیے (مقتدی اتنا اور کہتے پیچھے اس امام کے) منھ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر

**سوال** :۔ مغرب کے وقت کل کتنی رکعت نماز پڑھی جاتی ہے ؟

**جواب** :۔ سات رکعت ۔ پہلے تین رکعت فرض پھر دو رکعت سنت پھر دو رکعت نفل ۔

**سوال** :۔ تین رکعت فرض کی نیّت کس طرح کی جائے گی ؟

**جواب** :۔ نیّت کی میں نے تین رکعت نماز فرض مغرب کی اللہ تعالےٰ کے لیے (مقتدی اتنا اور کہے پیچھے اس امام کے) موُنھ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر

**سوال** :۔ اور دو رکعت سنت کی نیّت کیسے کرے ؟



**جواب** :۔ نیّت کی میں نے دو رکعت نماز سنت مغرب کی اللہ تعالےٰ کے لیے (سنت رسول اللہ کی) موُنھ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر ۔

**سوال** :۔ پھر دو رکعت نفل کی نیّت کیسے کرے ؟

**جواب** :۔ نیّت کی میں نے دوٗ رکعت نفل اللہ تعالیٰ کے لیے موُنھ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر ۔

**سوال** :۔ عشا کے وقت کل کتنی رکعت نماز پڑھی جاتی ہے ؟

**جواب** :۔ سترہ رکعت پہلے چار رکعت سنّت ، پھر چار رکعت فرض ، پھر دو رکعت سُنّت پھر دو رکعت نفل ۔ اس کے بعد تین رکعت وتر واجب پھر دو رکعت نفل ۔

سوال :- چار رکعت سُنت کی نیت کس طرح کی جائے گی ؟

جواب :- نیت کی میں نے چار رکعت نماز سنت عشاء کی اللہ تعالےٰ کے لیے سُنت رسُول اللہ کی مونھ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

سوال :- پھر چار رکعت فرض کی نیت کیسے کرے ؟

جواب :- نیت کی میں نے چار رکعت نماز فرض عشاء کی اللہ تعالےٰ کے لیے (مقتدی اتنا اور کہے "پیچھے اس امام کے") مونھ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

سوال :- پھر دو رکعت سُنت کی نیت کس طرح کی جائے گی ؟

جواب :- نیت کی میں نے دو رکعت نماز سنت عشاء کی اللہ تعالیٰ کے لیے سُنت رسُول اللہ کی مونھ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

سوال :- پھر دو رکعت نفل کی نیت کس طرح کی جائے گی ؟

جواب :- نیت کی میں نے دو رکعت نماز نفل اللہ تعالیٰ کے لیے مونھ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

سوال :- پھر وتر کی نیت کس طرح کی جائے گی ؟

جواب :- نیت کی میں نے تین رکعت نماز واجب وتر کی اللہ تعالےٰ کے لیے مونھ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

سوال :- پھر دو رکعت نفل کی نیت کیسے کرے ؟

جواب :- نیت کی میں نے دو رکعت نماز نفل اللہ تعالےٰ کے لیے مونھ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

**سوال** :- اگر نیت کے الفاظ بھول کر کچھ کے کچھ زبان سے نکل گئے تو نماز ہوگی یا نہیں؟

**جواب** :- نیت دل کے پکے ارادہ کو کہتے ہیں یعنی نیت میں زبان کا اعتبار نہیں تو اگر دل میں مثلاً ظہر کا ارادہ کیا اور زبان سے لفظ عصر نکل گیا تو ظہر کی نماز ہوجائے گی۔ (درمختار، ردالمختار، بہارِ شریعت)

**سوال** :- قضا نماز کی نیت کس طرح کرنی چاہئے؟

**جواب** :- جس روز اور جس وقت کی نماز قضا ہو اس روز اس وقت کی نیت قضا میں ضروری ہے مثلاً اگر جمعہ کے روز فجر کی نماز قضا ہوگئی تو اس طرح نیت کرے کہ نیت کی میں نے دو رکعت نماز قضا جمعہ کے فجر فرض کی اللہ تعالیٰ کے لیے موُنھ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

**سوال** :- اگر کئی سال کی نمازیں قضا ہوں تو نیت کیسے کرے؟

**جواب** :- ایسی صورت میں جو نماز مثلاً ظہر کی قضا پڑھنی ہے تو اس طرح نیت کرے نیت کی میں نے چار رکعت نماز قضا جو میرے ذمّہ باقی ہیں ان میں سے پہلے ظہر فرض کی اللہ تعالیٰ کے لیے موُنھ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔ اسی پر دوسری قضا نمازوں کی نیتوں کو قیاس کرنا چاہئے۔

**سوال** :- پانچ وقت کی نمازوں میں کل کتنی رکعت قضا پڑھی جائے گی؟

**جواب** :- بیس رکعت۔ دو رکعت فجر، چار رکعت ظہر، چار رکعت عصر تین رکعت مغرب، چار رکعت عشا، اور تین رکعت وتر۔ خلاصہ یہ کہ فرض اور وتر کی قضا ہے سُنّت نمازوں کی قضا نہیں۔

**سوال** :- پانچوں وقت کی ادا نمازوں میں کچھ کمی ہو سکتی ہے یا نہیں؟

**جواب**:- فجر کی نماز میں کمی نہیں ہو سکتی۔ البتہ اگر ظہر میں صرف چار رکعت سنت، چار رکعت فرض اور دو رکعت سنت یعنی کل دس رکعت پڑھے اور عصر میں صرف چار رکعت فرض ادا کرے، اور مغرب میں تین رکعت فرض اور دو رکعت سنت یعنی کل پانچ رکعت پڑھے، اور عشاء میں صرف چار رکعت فرض، دو رکعت سنت پھر تین رکعت وتر یعنی کل نو رکعت ادا کرے تو یہ بھی جائز ہے کوئی حرج نہیں۔

# نماز پڑھنے کا طریقہ

**سوال**:- نماز پڑھنے کا طریقہ کیا ہے؟

**جواب**:- نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ با وضو قبلہ رو دونوں پاؤں کے پنجوں میں چار انگل کا فاصلہ کر کے کھڑا ہو اور دونوں ہاتھ کان تک لے جائے کہ انگوٹھے کان کی لَو سے چھو جائیں اس حال میں کہ ہتھیلیاں قبلہ رُخ ہوں پھر نیّت کر کے اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ نیچے لا کر ناف کے نیچے باندھ لے اور ثنا پڑھے

| | |
|---|---|
| سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَ | پاک ہے تو اے اللہ! اور میں تیری حمد کرتا |
| تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ | ہوں تیرا نام برکت والا ہے اور تیری عظمت |
| وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ؕ | بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ |

پھر تعوذ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پھر تسمیہ یعنی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر الحمد پڑھے آمین آہستہ کہے اس کے بعد کوئی سورت یا تین آیتیں پڑھے یا ایک آیت جو کہ چھوٹی تین آیتوں کے برابر ہو۔

اب اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں جائے اور گھٹنوں کو ہاتھ سے پکڑ لے اس طرح
کہ ہتھیلیاں گھٹنے پر ہوں، انگلیاں خوب پھیلی ہوں، پیٹھ بچھی ہو اور سر پیٹھ
کے برابر ہو اونچا نیچا نہ ہو اور کم سے کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ ط
کہے پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتا ہوا سیدھا کھڑا ہو جائے اور
اکیلے نماز پڑھتا ہو تو اس کے بعد رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا
سجدہ میں جائے اس طرح کہ پہلے گھٹنے زمین پر رکھے پھر ہاتھ پھر دونوں
ہاتھوں کے بیچ میں ناک پھر پیشانی رکھے اس طرح کہ پیشانی اور ناک کی
ہڈی زمین پر جمائے اور بازوؤں کو کروٹوں اور پیٹ کو رانوں اور رانوں کو
پنڈلیوں سے جدا رکھے اور دونوں پاؤں کی سب انگلیوں کے پیٹ قبلہ رو
جمے ہوں۔ اور ہتھیلیاں بچھی ہوں اور انگلیاں قبلہ کو ہوں اور کم سے کم
تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہے پھر سر اٹھائے پھر ہاتھ، اور داہنا قدم
کھڑا کر کے اس کی انگلیاں قبلہ رُخ کرے اور بایاں قدم بچھا کر اس پر
خوب سیدھا بیٹھ جائے اور ہتھیلیاں بچھا کر رانوں پر گھٹنوں کے پاس رکھے
پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں جائے اور پہلے کی طرح سجدہ کر کے پھر سر
اٹھائے پھر ہاتھ کو گھٹنوں پر رکھکر پنجوں کے بل کھڑا ہو جائے اب صرف
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر قراءت شروع کرے پھر پہلے کی طرح رکوع
سجدہ کر کے بایاں قدم بچھا کر بیٹھ جائے اور تشہد پڑھے۔

| | |
|---|---|
| اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَ | تمام تحیتیں، نمازیں اور پاکیزگیاں اللہ تعالیٰ کے لیے |
| الطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ | کے لیے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلام ہو |

اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

اللہ کی رحمت نازل ہو اور برکتیں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

تشہد پڑھتے ہوئے جب کلمۂ لَا کے قریب پہنچے تو داہنے ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنائے اور چھنگلیا اور اس کے پاس والی کو ہتھیلی سے ملا دے اور لفظ لَا پر کلمہ کی انگلی اٹھائے مگر اس کو ہلائے نہیں۔ اور کلمہ اِلَّا پر گرا دے اور سب انگلیاں فوراً سیدھی کر لے۔ اب اگر دو سے زیادہ رکعتیں پڑھنی ہیں تو اٹھ کھڑا ہو اور اسی طرح پڑھے مگر فرضوں کی ان رکعتوں میں الحمد کے ساتھ سورت ملانا ضروری نہیں اب پچھلا قعدہ جس کے بعد نماز ختم کرے گا اس میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر جس طرح تو نے درود بھیجا سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر۔ بیشک تو سراہا ہوا بزرگ ہے اے اللہ! برکت نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔

جس طرح تو نے برکت نازل کی سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر۔ بیشک تو سراہا ہوا بزرگ ہے۔

پھر دعائے ماثورہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعَوَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اے اللہ! تو بخش دے مجھ کو اور میرے والدین کو اور اس کو جو پیدا ہوا اور تمام مومنین و مومنات اور مسلمین و مسلمات کو زندہ ہوں اور جو مر گئے بیشک تو دعاؤں کا قبول کرنے والا ہے اپنی رحمت کے صدقہ میں۔ اے تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا۔



یا کوئی اور دوسری دعائے ماثورہ پڑھے۔ اس کے بعد داہنے مونڈھے کی طرف مونھ کر کے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰهِ کہے پھر بائیں طرف۔ اب نماز پوری ہو گئی۔

سلام پھیر کر امام دائیں یا بائیں طرف مونھ کر لے اس لیے کہ سلام کے بعد مقتدیوں کی طرف پیٹھ کر کے بیٹھنا مکروہ ہے۔ (فتاویٰ رضویہ)

# نماز کے بعد کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ وَاِلَیْکَ یَرْجِعُ

اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی اور تیری ہی طرف

اَلسَّلَامُ فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ وَتَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

سلامتی تو ہی ہے تو زندہ رکھ ہم کو اے ہمارے پروردگار۔ سلامتی کے ساتھ اور داخل کر ہم کو سلامتی کے گھر میں۔ برکت والا ہے تو اے ہمارے پروردگار! اور بلند ہے تو اے جلال و بزرگی والے۔

# عورتوں کیلئے نماز کے مخصوص مسائل

عورتیں تکبیر تحریمہ کے وقت کانوں تک ہاتھ نہ اٹھائیں بلکہ مونڈھے تک اٹھائیں ہاتھ ناف کے نیچے نہ باندھیں بلکہ بائیں ہتھیلی سینہ پر چھاتی کے نیچے رکھ کر اس کی پیٹھ پر داہنی ہتھیلی رکھیں رکوع میں زیادہ نہ جھکیں بلکہ تھوڑا جھکیں یعنی صرف اس قدر جھکیں کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہونچ جائے پیٹھ سیدھی نہ کریں اور گھٹنوں پر زور نہ دیں بلکہ محض ہاتھ رکھدیں اور ہاتھوں کی انگلیاں ملی ہوئی رکھیں اور پاؤں کچھ جھکا ہوا رکھیں مردوں کی طرح خوب سیدھا نہ کردیں۔ عورتیں سمٹ کر سجدہ کریں یعنی بازو کروٹوں سے ملادیں اور پیٹ ران سے اور ران پنڈلیوں سے اور پنڈلیاں زمین سے اور قعدہ میں بائیں قدم پر نہ بیٹھیں بلکہ دونوں پاؤں داہنی طرف نکال دیں اور بائیں سُرین پر بیٹھیں۔ عورتیں بھی کھڑی ہوکر نماز پڑھیں۔ فرض اور واجب جتنی نمازیں بغیر عذر بیٹھ کر پڑھ چکی ہیں ان کی قضا کریں اور توبہ کریں۔ عورت مرد کی امامت ہرگز نہیں کرسکتی اور صرف عورتیں جماعت

کریں یہ مکروہ تحریمی اور نا جائز ہے۔ عورتوں پر جمعہ اور عیدین کی نماز واجب نہیں

# نماز کی شرطیں

**سوال**:- نماز کی شرطیں کتنی ہیں؟

**جواب**:- نماز کی شرطیں چھ ہیں جن کے بغیر نماز سرے سے ہوتی ہی نہیں (۱) طہارت یعنی نمازی کے بدن، کپڑے اور اس جگہ کا پاک ہونا کہ جس پر نماز پڑھے (۲) ستر عورت یعنی مرد کو ناف سے گھٹنے تک چھپانا اور عورت کو سوائے چہرہ ہتھیلی اور قدم کے پورا بدن چھپانا، عورت اگر اتنا باریک دوپٹہ اوڑھ کر نماز پڑھے کہ جس سے بال کی سیاہی چمکے تو نماز نہ ہوگی جب تک کہ اس پر کوئی ایسی چیز نہ اوڑھے کہ جس سے بال کا رنگ چھپ جائے۔ (عالمگیری)



(۳) استقبال قبلہ یعنی نماز میں قبلہ کی طرف مونھ کرنا۔ اگر قبلہ کی سمت میں شبہہ ہو تو کسی سے دریافت کرے اگر کوئی دوسرا موجود نہ ہو تو غور وفکر کے بعد جدھر دل جمے اسی طرف مونھ کرکے نماز پڑھ لے۔ پھر اگر بعد نماز معلوم ہوا کہ قبلہ دوسری سمت تھا تو کوئی حرج نہیں نماز ہوگئی۔ (درمختار۔ بہار شریعت)

(۴) وقت۔ لہذا وقت سے پہلے نماز پڑھی تو نہ ہوئی۔ جس کا بیان تفصیل کے ساتھ پہلے گذر چکا۔

(۵) نیت۔ یعنی دل کے پکے ارادہ کے ساتھ نماز پڑھنا ضروری ہے اور زبان سے نیت کے الفاظ کہہ لینا مستحب ہے اس میں عربی کی تخصیص نہیں اردو وغیرہ میں بھی ہو سکتی ہے۔ اور یوں کہے۔ نیت کی میں نے۔ اور نیت کرتا ہوں

ہیں نہ کہے۔ (درمختار، بہار شریعت)

(۶) تکبیر تحریمہ یعنی نماز کے شروع میں اللہ اکبر کہنا شرط ہے۔

# اصطلاحاتِ شرعیّہ کا بیان

**سوال**:۔ فرض اور واجب کسے کہتے ہیں؟

**جواب**:۔ فرض وہ فعل ہے کہ اس کو جان بوجھ کر چھوڑنا سخت گناہ اور جس عبادت کے اندر وہ ہو بغیر اس کے وہ عبادت درست نہ ہو۔ اور واجب وہ فعل ہے کہ اس کو جان بوجھ کر چھوڑنا گناہ اور نماز میں قصداً چھوڑنے سے نماز کا دوبارہ پڑھنا ضروری اور بھول کر چھوٹ جانے تو سجدۂ سہو لازم۔

**سوال**:۔ سُنّت مؤکدہ اور غیر مؤکدہ کسے کہتے ہیں؟

**جواب**:۔ سُنّت مؤکدہ وہ فعل ہے کہ جس کا چھوڑنا برا اور کرنا ثواب ہے اور اتفاقاً چھوڑنے پر عتاب اور چھوڑنے کی عادت کر لینے پر مستحق عذاب۔ اور سُنّت غیر مؤکدہ وہ فعل ہے کہ اس کا کرنا ثواب اور نہ کرنا اگرچہ عادتاً ہو عتاب نہیں مگر شرعاً ناپسند ہو۔

**سوال**:۔ مستحب اور مباح کسے کہتے ہیں؟

**جواب**:۔ مستحب وہ فعل ہے کہ جس کا کرنا ثواب اور نہ کرنے پر کچھ گناہ نہیں۔ اور مباح وہ فعل ہے کہ جس کا کرنا اور نہ کرنا برابر ہو۔

**سوال**:۔ حرام اور مکروہ تحریمی کسے کہتے ہیں؟

**جواب**:۔ حرام وہ فعل ہے کہ جس کا ایک بار بھی جان بوجھ کر کرنا سخت گناہ

ہے اور اس سے بچنا فرض اور ثواب ہے ـــ اور مکروہ تحریمی وہ فعل ہے کہ جس کے کرنے سے عبادت ناقص ہو جاتی ہے اور کرنے والا گنہگار ہوتا ہے اگرچہ اس کا گناہ حرام سے کم ہے۔

**سوال**:- مکروہ تنزیہی اور خلاف اولیٰ کسے کہتے ہیں

**جواب**:- مکروہ تنزیہی وہ فعل ہے کہ جس کا کرنا شریعت کو پسند نہ ہو اور اس سے بچنا بہتر اور ثواب ہو ـــ اور خلاف اولیٰ وہ فعل ہے جس کا نہ کرنا بہتر اور کرنے میں کوئی مضائقہ اور عتاب نہیں۔

## نماز کے فرائض

**سوال**:- نماز میں کتنی چیزیں فرض ہیں؟

**جواب**:- نماز میں چھ چیزیں فرض ہیں۔ قیام۔ قراءت۔ رکوع۔ سجدہ۔ قعدۂ اخیرہ، خروج بصنعہ۔

**سوال**:- قیام فرض ہے اس کا کیا مطلب ہے؟

**جواب**:- اس کا مطلب یہ ہے کہ کھڑے ہو کر نماز ادا کرنا ضروری ہے تو اگر کسی نے بغیر عذر بیٹھ کر نماز پڑھی تو نہ ہوئی۔ خواہ عورت ہو یا مرد۔ ہاں نفل نماز بیٹھ کر پڑھنا جائز ہے۔ (بہار شریعت)

**سوال**:- قراءت فرض ہے اس کا کیا مطلب ہے؟

**جواب**:- اس کا مطلب یہ ہے کہ فرض کی دو رکعتوں میں اور وتر، سنت اور نفل کی ہر رکعتوں میں قرآن شریف پڑھنا ضروری ہے تو اگر کسی نے ان میں

قرآن نہ پڑھا تو نماز نہ ہوگی۔ (بہارِ شریعت)

**سوال** :۔ قرآن مجید آہستہ پڑھنے کا ادنیٰ درجہ کیا ہے ؟

**جواب** :۔ آہستہ پڑھنے کا ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ خود سنے اگر اس قدر آہستہ پڑھا کہ خود نہ سنا تو نماز نہ ہوگی۔ (عالمگیری۔ بہارِ شریعت)

**سوال** :۔ رکوع کا ادنیٰ درجہ کیا ہے ؟

**جواب** :۔ رکوع کا ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ ہاتھ گھٹنے تک پہونچ جائے اور پورا رکوع یہ ہے کہ پیٹھ سیدھی بچھا دے اور سر پیٹھ کے برابر رکھے اونچا نیچا نہ رکھے

**سوال** :۔ سجدہ کی حقیقت کیا ہے ؟

**جواب** :۔ پیشانی زمین پر جمنا سجدہ کی حقیقت ہے اور پاؤں کی ایک انگلی کا پیٹ زمین سے لگنا شرط ہے یعنی کم سے کم پاؤں کی ایک انگلی کو موڑ کر قبلہ رخ کرنا ضروری ہے تو اگر کسی نے اس طرح سجدہ کیا کہ دونوں پاؤں زمین سے اٹھے رہے تو نماز نہ ہوئی بلکہ صرف انگلی کی نوک زمین سے لگی جب بھی نماز نہ ہوئی۔ (بہارِ شریعت)

**سوال** :۔ کتنی انگلیوں کا پیٹ زمین سے لگنا واجب ہے ؟

**جواب** :۔ دونوں پاؤں کی تین تین انگلیوں کا پیٹ زمین سے لگنا واجب ہے۔

**سوال** :۔ قعدہ اخیرہ کا کیا مطلب ہے ؟

**جواب** :۔ نماز کی رکعتیں پوری کرنے کے بعد التحیات و رسولہ تک پڑھنے کی مقدار بیٹھنا فرض ہے۔ (بہارِ شریعت)

**سوال** :۔ خروج بصنعہ کسے کہتے ہیں ؟

**جواب**:- قعدۂ اخیرہ کے بعد نماز کو توڑ دینے والا کوئی کام قصداً کرنے کو خروج بصُنعہ کہتے ہیں لیکن سلام کے علاوہ کوئی دوسرا نماز کو توڑ دینے والا کام قصداً پایا گیا تو نماز کا دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔ (بہارِ شریعت)

# نماز کے واجبات

**سوال**:- نماز میں جو چیزیں واجب ہیں انھیں بتائیے؟

**جواب**:- نماز میں یہ چیزیں واجب ہیں۔ تکبیر تحریمہ میں لفظ اللہ اکبر ہونا، الحمد پڑھنا۔ فرض کی دو پہلی رکعتوں میں اور سنت، نفل اور وتر کی ہر رکعت میں الحمد کے ساتھ سورت یا تین چھوٹی آیت ملانا، فرض نماز میں دو پہلی رکعتوں میں قراءت کرنا، الحمد کا سورت سے پہلے ہونا، ہر رکعت میں سورت سے پہلے ایک ہی بار الحمد پڑھنا، الحمد و سورت کے درمیان کسی اجنبی کا فاصل نہ ہونا، قراءت کے بعد متصلاً رکوع کرنا، سجدہ میں دونوں پاؤں کی تین تین انگلیوں کا پیٹ زمین پر لگنا۔ دونوں سجدہ کے درمیان کوئی رکن فاصل نہ ہونا، تعدیلِ ارکان، قومہ یعنی رکوع سے سیدھا کھڑا ہونا، جلسہ یعنی دونوں سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھنا، قعدۂ اولیٰ میں تشہد کے بعد کچھ نہ پڑھنا، ہر قعدہ میں پورا تشہد پڑھنا۔ لفظ اَلسَّلَامُ دو بار کہنا، وتر میں دعائے قنوت پڑھنا، تکبیر قنوت، عیدین کی چھوں تکبیریں، عیدین میں دوسری رکعت کی تکبیر رکوع اور اس تکبیر کے لیے لفظ اللہ اکبر ہونا۔ ہر جہری نماز میں امام کو جہر سے قراءت کرنا اور غیر جہری میں آہستہ، ہر واجب اور فرض کا اس کی جگہ

پر ہونا۔ رکوع کا ہر رکعت میں ایک ہی بار ہونا اور سجود کا دو ہی بار ہونا، دوسری سے پہلے قعدہ نہ کرنا اور چار رکعت والی میں تیسری پر قعدہ نہ ہونا۔ آیت سجدہ پڑھی تو سجدۂ تلاوت کرنا اور سہو ہو تو سجدۂ سہو کرنا۔ دو فرض یا دو واجب یا واجب فرض کے درمیان تین تسبیح کی مقدار وقفہ نہ ہونا۔ امام جب قرات کرے بلند آواز سے خواہ آہستہ اس وقت مقتدی کا چپ رہنا اور سوا قرات کے تمام واجبات میں امام کی متابعت کرنا۔

# نماز کی سُنتیں

**سوال**:۔ نماز کی سُنتیں بیان فرمایئے؟

**جواب**:۔ نماز کی سُنتیں: تکبیر تحریمہ کے لیے ہاتھ اٹھانا اور ہاتھوں کی انگلیاں اپنے حال پر چھوڑنا۔ بوقت تکبیر سر نہ جھکانا اور ہتھیلیوں اور انگلیوں کے پیٹ کا قبلہ رو ہونا۔ تکبیر سے پہلے ہاتھ اٹھانا اسی طرح تکبیر قنوت و تکبیرات عیدین میں کانوں تک ہاتھ لے جانے کے بعد تکبیر کہنا۔ عورت کو صرف مونڈھوں تک ہاتھ اٹھانا۔ امام کا اللہ اکبر، سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ اور سلام بلند آواز سے کہنا۔ بعد تکبیر ہاتھ لٹکائے بغیر فوراً باندھ لینا، ثنا۔ تعوذ۔ تسمیہ پڑھنا اور آمین کہنا اور ان سب کا آہستہ ہونا پہلے ثنا پڑھنا پھر تعوذ پھر تسمیہ اور ہر ایک کے بعد دوسرے کو فوراً پڑھنا۔ رکوع میں تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم کہنا اور گھٹنوں کو ہاتھوں سے پکڑنا اور انگلیاں خوب کھلی رکھنا، عورت کو گھٹنے پر ہاتھ رکھنا اور انگلیاں

کشادہ نہ رکھنا، حالت رکوع میں پیٹھ خوب بچھی رکھنا۔ رکوع سے اٹھنے پر ہاتھ لٹکا ہوا چھوڑ دینا، رکوع سے اٹھنے میں امام کو سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہنا، مقتدی کو رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہنا اور منفرد کو دونوں کہنا۔ سجدہ کے لیے اور سجدہ سے اٹھنے کے لیے اللہ اکبر کہنا۔ سجدہ میں کم از کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہنا۔ سجدہ کرنے کے لیے پہلے گھٹنا پھر ہاتھ پھر ناک پھر پیشانی زمین پر رکھنا اور سجدہ سے اٹھنے کے لیے پہلے پیشانی پھر ناک پھر ہاتھ پھر گھٹنا زمین سے اٹھانا۔ سجدہ میں بازو کروٹوں سے اور پیٹ رانوں سے الگ ہونا، اور کتے کی طرح کلائیاں زمین پر نہ بچھانا۔ عورت کا بازو کروٹوں سے، پیٹ ران سے ران پنڈلیوں سے اور پنڈلیاں زمین سے ملا دینا۔ دونوں سجدوں کے درمیان مثل تشہد کے بیٹھنا اور ہاتھوں کو رانوں پر رکھنا۔ سجدوں میں ہاتھوں کی انگلیوں کا قبلہ رو ہونا اور ملی ہوئی ہونا۔ اور پاؤں کی دسوں انگلیوں کے پیٹ زمین پر لگنا یعنی انگلیوں کا قبلہ کی طرف مڑنا، دوسری رکعت کے لیے پنجوں کے بل گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر اٹھنا، قعدہ میں بایاں پاؤں بچھا کر دونوں سرین اس پر رکھ کر بیٹھنا، داہنا قدم کھڑا رکھنا اور داہنے قدم کی انگلیاں قبلہ رُخ کرنا، عورت کو دونوں پاؤں داہنی جانب نکال کر بائیں سرین پر بیٹھنا۔ داہنا ہاتھ داہنی ران پر اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر رکھنا اور انگلیوں کو اپنی حالت پر چھوڑنا، شہادت پر اشارہ کرنا، قعدۂ اخیرہ میں تشہد کے بعد درود شریف اور دعائے ماثورہ پڑھنا۔ (درمختار، بہار شریعت)

# قراءت کا بیان

**سوال**:۔ اگر سورۂ فاتحہ پڑھنے کے بعد سورت ملانا بھول جائے اور رکوع میں یاد آئے تو کیا کرے ؟

**جواب**:۔ اگر سورت ملانا بھول جائے اور رکوع میں یاد آئے تو کھڑا ہو جائے اور سورت ملائے پھر رکوع کرے اور اخیر میں سجدۂ سہو کرے۔ (درمختار)

**سوال**:۔ فرض کی پہلی دو رکعتوں میں سورت ملانا بھول جائے تو کیا کرے ؟

**جواب**:۔ فرض کی پہلی دو رکعتوں میں سورت ملانا بھول جائے اور رکوع کے بعد یاد آئے تو پچھلی دُو رکعتوں میں پڑھے اور سجدۂ سہو کرے اور مغرب کی پہلی دُو رکعتوں میں بھول جائے تو تیسری میں پڑھے اور ایک رکعت کی سورت جاتی رہی اخیر میں سجدۂ سہو کرے۔ (درمختار، ردالمحتار، بہار شریعت)

**سوال**:۔ اگر فرض کی پہلی دو رکعتوں میں سے کسی ایک میں سورت ملانا بھول جائے اور رکوع کے بعد یاد آئے تو کیا کرے ؟

**جواب**:۔ تیسری یا چوتھی میں سورۂ فاتحہ کے ساتھ سورت ملائے اور سجدۂ سہو کرے۔ (بہار شریعت)

**سوال**:۔ اگر سنت یا نفل میں سورت ملانا بھول جائے اور رکوع کے بعد سجدہ وغیرہ میں یاد آئے تو کیا کرے ؟

**جواب**:۔ اخیر میں سجدۂ سہو کرے۔ (درمختار، بہار شریعت)

**سوال**:۔ پہلی رکعت میں جو سورت پڑھی پھر اسی سورت کو دوسری رکعت

میں بھول کر شروع کر دی تو کیا کرے؟

**جواب:** پھر اسی سورت کو شروع کر دی تو اسی کو پڑھے اور قصداً ایسا کرنا مکروہ تنزیہی ہے۔ ہاں اگر دوسری سورت یاد نہ ہو تو حرج نہیں (ردالمحتار)

**سوال:** دوسری رکعت میں پہلی والی سے اوپر کی سورت پڑھی یعنی پہلی میں قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور دوسری میں اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ پڑھی تو کیا حکم ہے؟

**جواب:** دوسری رکعت میں پہلی والی سے اوپر کی سورت یا آیت پڑھنا مکروہ تحریمی اور گناہ ہے مگر بھول کر ایسا ہو تو نہ گناہ ہے اور نہ سجدۂ سہو (شامی)

**سوال:** بھول کر د[illegible] کی سورت شروع کر دی پھر یاد آیا تو کیا کرے؟

**جواب:** جو شروع کر چکا ہے اسی کو پوری کرے اگرچہ ابھی ایک ہی حرف پڑھا ہو۔ (درمختار، بہار شریعت)

**سوال:** پہلی میں اَلَمْ تَرَ کَیْفَ اور دوسری میں لِاِیْلٰفِ چھوڑ کر اَرَءَیْتَ الَّذِیْ پڑھنا کیسا ہے؟

**جواب:** دوسری میں ایک چھوٹی سورت چھوڑ کر پڑھنا منع ہے اور بھول کر شروع کر دی تو اسی کو ختم کرے چھوڑنے کی اجازت نہیں۔ (درمختار)

# جماعت اور امامت کا بیان

**سوال**:- جماعت فرض ہے یا واجب؟

**جواب**:- جماعت واجب ہے، جماعت کے ساتھ ایک نماز پڑھنے سے ستائیس نمازوں کا ثواب ملتا ہے۔ بغیر عذر ایک بار بھی چھوڑنے والا گنہ گار اور چھوڑنے کی عادت کر لینے والا فاسق ہے۔ (در مختار، بہار شریعت)

**سوال**:- جماعت چھوڑنے کے عذر کیا ہیں؟

**جواب**:- اندھا یا اپاہج ہونا۔ اتنا بوڑھا ہو یا بیمار ہونا کہ مسجد تک جانے سے عاجز ہو سخت بارش یا شدید کیچڑ کا حائل ہونا، آندھی یا سخت اندھیری یا سخت سردی کا ہونا اور پاخانہ پیشاب کی شدید حاجت ہونا وغیرہ (در مختار)

**سوال**:- امامت کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے؟

**جواب**:- امامت کا سب سے زیادہ حقدار وہ شخص ہے جو نماز و طہارت کے احکام سب سے زیادہ جانتا ہو۔ پھر وہ شخص جو تجوید یعنی قراءت کا علم زیادہ رکھتا ہو۔ اگر کئی شخص ان باتوں میں برابر ہوں تو وہ شخص زیادہ حقدار ہے جو زیادہ متقی ہو اگر اس میں بھی برابر ہوں تو زیادہ عمر والا پھر جس کے اخلاق زیادہ اچھے ہوں پھر زیادہ تہجد گزار۔ غرضیکہ چند آدمی برابر ہوں تو ان میں جو شرعی ترجیح رکھتا ہو وہی زیادہ حقدار ہے۔ (در مختار، بہار شریعت)

**سوال**:- کن لوگوں کو امام بنانا گناہ ہے؟

**جواب**:- فاسق معلن جیسے شرابی، جواڑی، زناکار، سود خور، چغلخور اور

داڑھی منڈانے والا یا داڑھی کترا کر ایک مشت سے کم رکھنے والا اور وہ بدمذہب کہ جس کی بدمذہبی حد کفر کو نہ پہونچی ہو ان لوگوں کا امام بنانا گناہ ہے اور ان کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہے۔ (درمختار، ردالمحتار)

**سوال** :- وہابی دیوبندی کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے؟

**جواب** :- وہابی دیوبندی کے عقیدے کفری ہیں مثلاً ان لوگوں کا عقیدہ یہ ہے کہ جیسا علم حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو حاصل ہے ایسا علم تو بچوں، پاگلوں اور جانوروں کو بھی حاصل ہے۔ جیسا کہ ان کے پیشوا مولوی اشرفعلی تھانوی نے اپنی کتاب حفظ الایمان صفحہ ۸ پر حضور علیہ الصلاۃ والسلام کے لیے کل علم غیب کا انکار کرتے ہوئے صرف بعض علم غیب کے بارے میں یوں لکھا کہ "اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے ایسا علم تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لیے بھی حاصل ہے۔ (معاذ اللہ رب العالمین)

اسی طرح ان کے پیشواؤں کی کتابوں میں بہت سے کفری عقیدے ہیں جنھیں وہ حق مانتے ہیں۔ اس لیے ان کے پیچھے نماز پڑھنا ناجائز و گناہ ہے اگر کسی نے غلطی سے پڑھ لی تو پھر سے پڑھے اگر دوبارہ نہیں پڑھے گا تو گنہگار ہوگا۔ (بہار شریعت وغیرہ)

**سوال** :- کن لوگوں کو امام بنانا مکروہ ہے؟

**جواب** :- گنوار، اندھے، ولد الزنا، امرد، کوڑھی، فالج کی بیماری والے، برص والا جس کا برص ظاہر ہو، ان سب کو امام بنانا مکروہ تنزیہی ہے

اور کراہت اس وقت ہے جبکہ جماعت میں اور کوئی ان سے بہتر ہو اور اگر یہی مستحق امامت ہے تو کراہت نہیں اور اندھے کی امامت میں تو خفیف کراہت ہے۔ (بہار شریعت)

# نماز فاسد کرنے والی چیزیں

**سوال:۔** کن چیزوں سے نماز فاسد ہو جاتی ہے؟

**جواب:۔** کلام کرنے سے خواہ عمداً ہو یا خطاً یا سہواً، اپنی خوشی سے بات کرے یا کسی کے مجبور کرنے پر بہر صورت نماز جاتی رہے گی، زبان سے کسی کو سلام کرے عمداً ہو یا سہواً نماز فاسد ہو جائے گی اسی طرح زبان سے سلام کا جواب دینا بھی نماز کو فاسد کر دیتا ہے، کسی کی چھینک کے جواب میں یَرْحَمُكَ اللّٰهُ کہا یا خوشی کی خبر سن کر جواب میں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہا یا تعجب خیز خبر سن کر جواب میں سُبْحَانَ اللّٰهِ کہا یا بری خبر سن کر جواب میں اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ کہا تو ان تمام صورتوں میں نماز جاتی رہے گی۔ لیکن اگر خود اسی کو چھینک آئی تو حکم ہے کہ سکوت کرے اور اگر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہہ لیا تو بھی نماز میں حرج نہیں۔ نماز پڑھنے والے نے اپنے امام کے سوا دوسرے کو لقمہ دیا تو نماز فاسد ہو گئی۔ اسی طرح اپنے مقتدی کے علاوہ دوسرے کا لقمہ لینا بھی نماز کو فاسد کر دیتا ہے۔ اور غلط لقمہ دینے والے کی نماز جاتی رہتی ہے۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کی الف کو کھینچ کر آللّٰهُ اَكْبَرُ کہنا یا آكْبَرُ یا اَكْبَارُ کہنا نماز کو فاسد کر دیتا ہے۔ اسی طرح اَللّٰهُ اَكْبَرُ کی ر کو

د پڑھنے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔ اور نَسْتَعِین کو الف کے ساتھ نَسْتَاعِین پڑھنے سے نماز جاتی رہتی ہے اور اَنْعَمْتَ کی تَ کو زبر کے بجائے زیر یا پیش پڑھنے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے، آہ، اوہ، اف، تف درد یا مصیبت کی وجہ سے کہے یا آواز کے ساتھ روئے اور حروف پیدا ہوئے تو ان سب صورتوں میں نماز جاتی رہے گی لیکن اگر مریض کی زبان سے بے اختیار آہ یا اوہ نکلے تو نماز فاسد نہ ہوئی اسی طرح چھینک، کھانسی، جماہی اور ڈکار میں جتنے حروف مجبوراً نکلتے ہیں معاف ہیں۔ دانتوں کے اندر کھانے کی کوئی چیز رہ گئی تھی اس کو نگل گیا اگر چنے سے کم ہے تو نماز مکروہ ہوئی اور چنے برابر ہے تو نماز فاسد ہو گئی۔ عورت نماز پڑھ رہی تھی بچہ نے اس کی چھاتی چوسی اگر دودھ نکل آیا تو نماز جاتی رہی۔ نمازی کے آگے سے گذرنا نماز کو فاسد نہیں کرتا خواہ گذرنے والا مرد ہو یا عورت البتہ گذرنے والا سخت گنہگار ہوتا ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ نمازی کے آگے سے گذرنے والا اگر جانتا کہ اس پر کیا گناہ ہے تو زمین میں دھنس جانے کو گذرنے سے بہتر جانتا

(عالمگیری، درمختار، ردالمحتار، بہار شریعت)

**سوال**: کیا داہنے پاؤں کا انگوٹھا اپنی جگہ سے ہٹ جائے تو نماز ٹوٹ جائے گی؟

**جواب**:۔ نہیں ٹوٹے گی۔ اور عوام میں جو مشہور ہے کہ "داہنے پاؤں کا انگوٹھا اپنی جگہ سے ہٹ جائے تو نماز ٹوٹ جائے گی" غلط ہے۔ (ردالمحتار)

# نماز کے مکروہات

**سوال**:۔ نماز کے اندر جو باتیں مکروہ ہیں انھیں بتائیے؟

**جواب**:۔ کپڑے، بدن یا داڑھی کے ساتھ کھیلنا، کپڑا سمیٹنا مثلاً سجدہ میں جاتے وقت آگے یا پیچھے سے اٹھا لینا، کپڑا لٹکانا یعنی سر یا مونڈھے پر اس طرح ڈالنا کہ دونوں کنارے لٹکتے ہوں، کسی آستین کا آدھی کلائی سے زیادہ چڑھانا، دامن سمیٹ کر نماز پڑھنا، شدت کا پاخانہ پیشاب معلوم ہوتے وقت یا غلبۂ ریاح کے وقت نماز پڑھنا، مرد کا جوڑا باندھے ہوئے نماز پڑھنا، انگلیاں چٹکانا، انگلیوں کی قینچی باندھنا، کمر پر ہاتھ رکھنا، ادھر ادھر مونھ پھیر کر دیکھنا آسمان کی طرف نگاہ اٹھانا، تشہد یا سجدوں کے درمیان کتے کی طرح بیٹھنا، مرد کا سجدہ میں کلائیوں کا بچھانا، کسی شخص کے مونھ کے سامنے نماز پڑھنا، کپڑے میں اس طرح لپٹ جانا کہ ہاتھ بھی باہر نہ ہو، پگڑی اس طرح باندھنا کہ بیچ سر پر نہ ہو، ناک اور مونھ کو چھپانا، بے ضرورت کھنکار نکالنا، بالقصد جماہی لینا اور خود آئے تو حرج نہیں، جس کپڑے پر جاندار کی تصویر ہو اسے پہن کر نماز پڑھنا، تصویر کا نمازی کے سر پر یعنی چھت پر ہونا یا معلق ہونا یا محل وسجود میں ہونا کہ اس پر سجدہ واقع ہو، نمازی کے آگے یا داہنے یا بائیں یا پیچھے تصویر کا ہونا جبکہ معلق یا نصب ہو یا دیوار وغیرہ میں منقوش ہو، الٹا قرآن مجید پڑھنا، قرات کو رکوع میں ختم کرنا، امام سے پہلے مقتدی کا رکوع وسجود وغیرہ میں جانا یا اس سے پہلے سر اٹھانا، یہ تمام باتیں مکروہ تحریمی ہیں۔

# وتر کا بیان

**سوال:۔** نمازِ وتر کس طرح پڑھی جاتی ہے؟

**جواب:۔** نمازِ وتر بھی اسی طرح پڑھی جاتی ہے جس طرح اور نماز پڑھی جاتی ہے لیکن وتر کی تیسری رکعت میں الحمد اور سورت پڑھنے کے بعد کانوں تک دونوں ہاتھ لے جائے اور اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ واپس لائے اور ناف کے نیچے باندھ لے۔ پھر دعائے قنوت پڑھے پھر اس کے بعد اور نمازوں کی طرح رکوع اور سجدہ وغیرہ کر کے سلام پھیر دے۔ دعائے قنوت یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَ نَسْتَغْفِرُکَ وَ نُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَ نُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَ نَشْکُرُکَ وَ لَا نَکْفُرُکَ وَ نَخْلَعُ وَ نَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَ نَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَ نَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

اے اللہ: ہم تجھ سے مدد طلب کرتے ہیں اور مغفرت چاہتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر توکل کرتے ہیں اور ہر بھلائی کے ساتھ تیری ثنا کرتے ہیں اور ہم تیرا شکر کرتے ہیں ناشکری نہیں کرتے اور ہم جدا ہوتے ہیں اور اس شخص کو چھوڑتے ہیں جو تیرا گناہ کرے۔

اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی رحمت کے امیدوار ہیں۔ اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بیشک تیرا عذاب کافروں کو پہونچنے والا ہے۔

**سوال:**۔ جس شخص کو دعائے قنوت یاد نہ ہو وہ کیا کرے؟

**جواب:**۔ جس شخص کو دعائے قنوت یاد نہ ہو وہ یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! تو ہم کو دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی دے اور ہم کو جہنم کے عذاب سے بچا۔

**سوال:**۔ اگر دعائے قنوت نہ پڑھے تو کیا حکم ہے؟

**جواب:**۔ اگر دعائے قنوت قصداً نہ پڑھے تو نماز وتر پھر سے پڑھے اور اگر بھول کر نہ پڑھے تو آخر میں سجدۂ سہو کرے۔ (بہار شریعت)

**سوال:**۔ اگر دعائے قنوت پڑھنا بھول جائے اور رکوع میں یاد آئے تو کیا کرے؟

**جواب:**۔ اگر دعائے قنوت پڑھنا بھول جائے اور رکوع میں یاد آئے تو تو نہ قیام کی طرف لوٹے اور نہ رکوع میں پڑھے بلکہ آخر میں سجدۂ سہو کرے۔

# سُنّت اور نفل کا بیان

**سوال:**۔ کتنی نمازیں سُنّت مؤکدہ ہیں؟

**جواب:**۔ دو رکعت فجر کے فرض سے پہلے، چار رکعت ظہر کے فرض سے پہلے اور دو رکعت ظہر فرض کے بعد، دو رکعت مغرب فرض کے بعد، دو رکعت عشا فرض کے بعد، چار رکعت جمعہ فرض سے پہلے اور چار رکعت جمعہ فرض کے بعد۔ ان سنتوں کو سنن الہدیٰ بھی کہا جاتا ہے۔ (بہار شریعت وغیرہ)

**سوال:**۔ کتنی نمازیں سُنّت غیر مؤکدہ ہیں؟

**جواب**:- چار رکعت عصر کے فرض سے پہلے، چار رکعت عشا فرض کے پہلے ظہر فرض کے بعد دو کے بجائے چار رکعت، اسی طرح عشا فرض کے بعد دو کے بجائے چار رکعت، مغرب کے بعد چھ رکعت، صلاۃ الاوابین، دو رکعت تحیۃ المسجد دو رکعت تحیۃ الوضو، دو رکعت نماز اشراق، کم سے کم دو رکعت نماز چاشت اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعت، کم سے کم دو رکعت نمازِ تہجد اور زیادہ سے زیادہ آٹھ رکعت، صلاۃ التسبیح، نمازِ استخارہ اور نمازِ حاجت وغیرہ۔ ان سنتوں کو سنن الزوائد اور کبھی مستحب بھی کہتے ہیں۔ (بہارِ شریعت)

**سوال**:- جماعت کھڑی ہونے کے بعد کسی سُنّت کا شروع کرنا جائز ہے یا نہیں؟

**جواب**:- جماعت کھڑی ہو جانے کے بعد فجر کی سُنّت کے علاوہ کسی سنت کا شروع کرنا جائز نہیں۔ اگر یہ جانے کہ فجر کی سُنّت پڑھنے کے بعد جماعت مل جائے گی اگرچہ قعدہ ہی میں شامل ہوگا تو سُنّت پڑھ لے مگر صف کے برابر کھڑے ہو کر پڑھنا جائز نہیں بلکہ صف سے دور ہٹ کر پڑھے۔ (غنیہ، بہارِ شریعت)

**سوال**:- کن وقتوں میں نفل نماز پڑھنا جائز نہیں؟

**جواب**:- طلوع و غروب اور دوپہر ان تینوں وقتوں میں کوئی نماز جائز نہیں۔ نہ فرض نہ واجب اور نہ نفل۔ ہاں اگر اس روز عصر کی نماز نہیں پڑھی ہے تو سورج ڈوبنے کے وقت پڑھ لے، اور طلوعِ فجر سے طلوعِ آفتاب کے درمیان سوائے دو رکعت سُنّت فجر کے تحیۃ المسجد اور تحیۃ الوضو وغیرہ کوئی نفل جائز نہیں اور نمازِ عصر سے مغرب کی فرض پڑھنے کے درمیان نفل منع

ہے نیز خطبہ کے وقت اور نماز عیدین سے پیشتر نفل مکروہ ہے۔ خواہ گھر میں پڑھے یا عیدگاہ و مسجد میں اور نماز عیدین کے بعد بھی نفل نماز مکروہ ہے جبکہ عیدگاہ یا مسجد میں پڑھے گھر میں پڑھنا مکروہ نہیں۔ (عالمگیری، درمختار، ردالمحتار، بہار شریعت)

**سوال:۔** نفل نماز بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں یا نہیں؟

**جواب:۔** بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں مگر جبکہ قدرت ہو تو کھڑے ہو کر پڑھنا افضل ہے۔

**سوال:۔** نفل نماز اگر بیٹھ کر پڑھے تو رکوع و سجدہ کیسے کرے؟

**جواب:۔** بیٹھ کر پڑھے تو رکوع کرنے میں پیشانی جھکا کر گھٹنوں کے سامنے لائے اور سُرین نہ اٹھائے کہ مکروہ تنزیہی ہے (فتاویٰ رضویہ) اور سجدہ ویسے ہی کرے جیسے کہ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی صورت میں کرتا ہے۔



# تحیۃ الوضو

مسلم شریف میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص وضو کرے اور اچھا وضو کرے اور ظاہر و باطن سے متوجہ ہو کر دو رکعت (نماز تحیۃ الوضو) پڑھے اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

# نماز اشراق

ترمذی شریف میں ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو فجر نماز جماعت سے پڑھ کر خدا کا ذکر کرتا رہے یہاں تک کہ سورج بلند ہو جائے پھر دو رکعت (نماز اشراق) پڑھے تو اسے پورے حج اور عمرہ کا ثواب ملے گا۔

# نمازِ چاشت

چاشت کی نماز مستحب ہے کم سے کم دو اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں۔ ترمذی اور ابن ماجہ میں ہے کہ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو چاشت کی دو رکعتوں کی محافظت کرے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کے جھاگ برابر ہوں۔

# نمازِ تہجّد

تہجد کی نماز کا وقت عشاء کی نماز کے بعد سو کر اٹھے اس وقت سے طلوع صبح صادق تک ہے۔ تہجد کی نماز کم سے کم دو رکعت ہے اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے آٹھ تک ثابت ہے۔ حدیث شریف میں اس نماز کی بڑی فضیلت آئی ہے نسائی اور ابن ماجہ نے اپنی سنن میں روایت کی کہ رسول کریم علیہ الصلاۃ والتسلیم نے فرمایا جو شخص رات میں بیدار ہو اور اپنے اہل کو جگائے پھر دونوں دو دو رکعت پڑھیں تو کثرت سے یاد کرنے والوں میں لکھے جائیں گے۔

# صلاۃ التسبیح

صلاۃ التسبیح میں بے انتہا ثواب ہے۔ بعض محققین فرماتے ہیں کہ اس کی بزرگی سن کر ترک نہ کرے گا مگر دین میں سستی کرنے والا۔ حدیث شریف میں

ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ اے چچا! اگر تم سے ہو سکے تو صلاۃ التسبیح ہر روز ایک بار پڑھو۔ اور اگر روز نہ ہو سکے تو ہر جمعہ کو ایک بار پڑھو۔ اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر مہینہ میں ایک بار، اور یہ بھی نہ ہو سکے تو سال میں ایک بار، اور یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر میں ایکبار

اس نماز کی ترکیب سنن ترمذی میں حضرت عبداللہ بن مبارک سے اس طرح مذکور ہے کہ تکبیر تحریمہ کے بعد ثنا پڑھے پھر پندرہ بار یہ تسبیح پڑھے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پھر تعوذ، تسمیہ، سورۂ فاتحہ اور سورت پڑھ کر دس بار اوپر والی تسبیح پڑھے پھر رکوع کرے اور رکوع میں دس بار پڑھے، پھر رکوع سے سر اٹھائے اور تسمیع وتحمید کے بعد دس بار وہی تسبیح پڑھے، پھر سجدہ کو جائے اور اس میں دس مرتبہ پڑھے پھر سجدہ سے سر اٹھائے تو دس بار پڑھے، پھر دوسرے سجدہ میں جائے تو دس بار پڑھے۔ اسی طرح چار رکعت پڑھے اور رکوع وسجود میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ اور سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کہنے کے بعد تسبیحات پڑھے۔

# نمازِ حاجت

ابوداؤد میں ہے حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کوئی معاملہ پیش آتا تو آپ اس کے لیے دو یا چار رکعت نماز پڑھتے۔ حدیث شریف میں ہے کہ پہلی رکعت میں

سُورۂ فاتحہ اور تین بار آیۃ الکرسی پڑھے۔ اور باقی تین رکعتوں میں سُورۂ فاتحہ، قُلْ هُوَاللّٰهُ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک ایک بار پڑھے۔ تو یہ ایسی ہیں جیسے شبِ قدر میں چار رکعتیں پڑھیں۔ مشائخ فرماتے ہیں کہ ہم نے یہ نماز پڑھی اور ہماری حاجتیں پوری ہوئیں۔

# تراویح کا بیان

**سوال:۔** تراویح سنت ہے یا نفل؟

**جواب:۔** تراویح مرد و عورت سب کے لیے سُنّتِ مؤکدہ ہے۔ اس کا چھوڑنا جائز نہیں۔ (بہارِ شریعت وغیرہ)

**سوال:۔** تراویح کی کتنی رکعتیں ہیں؟

**جواب:۔** تراویح کی بیس رکعتیں ہیں۔

**سوال:۔** بیس رکعت تراویح میں کیا حکمت ہے؟

**جواب:۔** بیس رکعت تراویح میں حکمت یہ ہے کہ سنتوں سے فرائض اور واجبات کی تکمیل ہوتی ہے اور صبح سے شام تک فرض و واجب کل بیس رکعتیں ہیں۔ تو مناسب ہوا کہ تراویح بھی بیس رکعتیں ہوں تاکہ مکمل کرنے والی سنتوں کی رکعات اور جن کی تکمیل ہوتی ہے یعنی فرض و واجب کی رکعات کی تعداد برابر ہو جائیں۔

**سوال:۔** تراویح کی بیس رکعتیں کس طرح پڑھی جائیں؟

**جواب:۔** بیس رکعتیں دس سلام سے پڑھی جائیں یعنی ہر دو رکعت

پھر سلام پھیرے اور ہر ترویحہ یعنی چار رکعت پر اتنی دیر بیٹھنا مستحب ہے کہ جتنی دیر میں چار رکعتیں پڑھی ہیں۔ (دُرِّمختار، بہارِ شریعت)

**سوال:۔** تراویح کی نیت کس طرح کی جائے؟

**جواب:۔** نیّت کی میں نے دو رکعت نماز سُنّت رسُول اللہ کی اللہ تعالیٰ کے لیے (مقتدی اتنا اور زیادہ کرے "پیچھے اس امام کے") مونھ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

**سوال:۔** ترویحہ پر بیٹھنے کی حالت میں چپکا بیٹھا رہے یا کچھ پڑھے؟

**جواب:۔** اختیار ہے چاہے چپکا بیٹھا رہے چاہے کلمہ یا درود شریف پڑھے اور عام طور سے یہ دُعا پڑھی جاتی ہے سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَایَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ؕ

**سوال:۔** تراویح جماعت سے پڑھنا کیسا ہے؟

**جواب:۔** تراویح جماعت سے پڑھنا سُنّتِ کفایہ ہے یعنی اگر مسجد میں تراویح کی جماعت نہ ہوئی تو محلہ کے سب لوگ گنہ گار ہوئے اور اگر کچھ لوگوں نے مسجد میں جماعت سے پڑھ لی تو سب بری الذمہ ہو گئے۔ (عالمگیری، بہارِ شریعت)

**سوال:۔** تراویح میں قرآن مجید ختم کرنا کیسا ہے؟

**جواب:۔** پورے مہینہ کی تراویح میں ایک بار قرآن مجید ختم کرنا سُنّتِ مؤکدہ ہے اور دو بار ختم کرنا افضل ہے اور تین بار ختم کرنا مزید فضیلت رکھتا ہے

بشرطیکہ مقتدیوں کو تکلیف نہ ہو مگر ایک بار ختم کرنے میں مقتدیوں کی تکلیف کا لحاظ نہیں کیا جائے گا۔ (بہارِ شریعت ، دُرمختار)

**سوال:۔** بلا عذر بیٹھ کر تراویح پڑھنا کیسا ہے؟

**جواب:۔** بلا عذر بیٹھ کر تراویح پڑھنا مکروہ ہے بلکہ بعض فقہائے کرام کے نزدیک تو نماز ہوگی ہی نہیں۔ (بہارِ شریعت)

**سوال:۔** بعض لوگ شروع رکعت سے شریک نہیں ہوتے بلکہ جب امام رکوع میں جانے لگتا ہے تو شریک ہوتے ہیں ان کے لئے کیا حکم ہے؟

**جواب:۔** ناجائز ہے۔ ایسا ہرگز نہیں کرنا چاہئے کہ اس میں منافقین سے مشابہت پائی جاتی ہے۔ (غنیہ ۔ بہارِ شریعت)

# قضا نماز کا بیان

**سوال:۔** ادا اور قضا کسے کہتے ہیں؟

**جواب:۔** کسی عبادت کو اس کے وقت مقررہ پر بجا لانے کو ادا کہتے ہیں اور وقت گذر جانے کے بعد عمل کرنے کو قضا کہتے ہیں۔

**سوال:۔** کن نمازوں کی قضا ضروری ہے؟

**جواب:۔** فرض نمازوں کی قضا فرض ہے۔ وتر کی قضا واجب ہے اور فجر کی سُنّت اگر فرض کے ساتھ قضا ہو اور زوال سے پہلے پڑھے تو فرض کے ساتھ سُنّت بھی پڑھے اور زوال کے بعد پڑھے تو سُنّت کی قضا نہیں۔ اور اگر فجر کی فرض نماز پڑھ لی اور سُنّت رہ گئی تو بیس منٹ دن نکلنے سے پہلے

اس کی قضا پڑھنا گناہ ہے۔ اور ظہر یا جمعہ کے پہلے کی سنتیں قضا ہو گئیں اور فرض پڑھ لی اگر وقت ختم ہو گیا تو ان سنتوں کی قضا نہیں اور اگر وقت باقی ہے تو پڑھے اور افضل یہ ہے کہ پچھلی سنتیں پڑھنے کے بعد ان کو پڑھے۔ (دُرِّ مختار)

**سوال**:۔ چھوٹی ہوئی نماز کس وقت پڑھنی چاہیئے؟

**جواب**:۔ چھ یا اس سے زیادہ چھوٹی ہوئی نمازیں پڑھنے کے لیے کوئی وقت مقرر نہیں ہے ہاں جلد پڑھنا چاہیئے تاخیر نہیں کرنا چاہیئے اور عمر میں جب بھی پڑھے گا بری الذمہ ہو جائے گا لیکن سورج نکلنے اور ڈوبنے اور زوال کے وقت قضا نماز پڑھنا جائز نہیں۔ (عالمگیری)

**سوال**:۔ اگر پانچ یا اس سے کم نمازیں قضا ہوں تو انھیں کب پڑھنا چاہیئے؟

**جواب**:۔ جس شخص کی پانچ یا اس سے کم نمازیں قضا ہوں وہ صاحب ترتیب ہے۔ اس پر لازم ہے کہ وقتی نماز سے پہلے قضا نمازیں بالترتیب پڑھے۔ اگر وقت میں گنجائش ہوتے ہوئے وقتی نماز پہلے پڑھ لی تو نہ ہوئی

اس مسئلہ کی مزید تفصیل "بہارِ شریعت" میں دیکھنا چاہیئے۔

**سوال**:۔ اگر کوئی قضا نماز ہو جائے مثلاً فجر کی نماز تو نیت کس طرح کرنی چاہیئے؟

**جواب**:۔ جس روز اور جس وقت کی نماز قضا ہو اس روز اور اس وقت کی نیت قضا میں ضروری ہے مثلاً اگر جمعہ کے روز فجر کی نماز قضا ہو گئی تو اس طرح نیت کرے "نیت کی میں نے دو رکعت نماز قضا جمعہ کے فجر فرض کی اللہ تعالیٰ کے لیے مونھ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔ اسی پر دوسری نمازوں کی نیتوں کو قیاس کرنا چاہیئے۔

**سوال:-** اگر مہینہ دو مہینہ یا سال دو سال کی نمازیں قضا ہوجائیں تو نیّت کس طرح کرنی چاہیئے؟

**جواب:-** ایسی صورت میں جو نماز مثلاً ظہر کی قضا پڑھنی ہے تو اس طرح نیّت کرے "نیّت کی میں نے چار رکعت نماز قضا جو میرے ذمّہ باقی ہیں ان میں سے پہلے ظہر فرض کی اللہ تعالیٰ کے لیے مونھ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔ اور اگر مغرب کی پڑھنی ہو تو یوں نیّت کرے۔ "نیّت کی میں نے تین رکعت نماز قضا جو میرے ذمّہ باقی ہیں ان میں سے پہلے مغرب فرض کی اللہ تعالےٰ کے لیے مونھ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔ اسی طریقہ پر دوسری قضا نمازوں کی نیتوں کو سمجھنا چاہیئے۔

**سوال:-** کیا قضا نمازوں کی رکعتیں بھی خالی اور بھری یعنی بغیر سورت اور سورت کے پڑھی جاتی ہیں؟

**جواب:-** ہاں جو رکعتیں ادا میں سورت کے ساتھ پڑھی جاتی ہیں وہ قضا میں بھی سورت کے ساتھ پڑھی جاتی ہیں اور جو رکعتیں ادا میں بغیر سورت کے پڑھی جاتی ہیں وہ قضا میں بھی بغیر سورت کے پڑھی جاتی ہیں۔ (بہار شریعت)

**سوال:-** بعض لوگ شب قدر یا رمضان کے آخری جمعہ کو قضائے عمری کے نام سے دو یا چار رکعت پڑھتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ عمر بھر کی قضا اسی ایک نماز سے ادا ہوگئی تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟

**جواب:-** یہ خیال باطل ہے۔ تاوقتیکہ ہر ایک نماز کی قضا الگ الگ نہ پڑھیں گے بری الذمّہ نہ ہوں گے۔ (بہار شریعت)

**سوال** :- بعض لوگ بہت سی فرض نمازیں جوان سے قضا ہو گئی ہیں اسے نہیں پڑھتے اور نفل پڑھتے ہیں تو ان کے لئے کیا حکم ہے ؟

**جواب** :- ان لوگوں کو فرض نمازوں کی قضا جلد پڑھنا نہایت ضروری ہے۔ اس لیے خالی نفلوں کی جگہ بھی ان لوگوں کو قضا ہی پڑھنا چاہئے۔ (فتاویٰ رضویہ)

# سجدۂ سہو کا بیان

**سوال** :- سجدۂ سہو کسے کہتے ہیں ؟

**جواب** :- سہو کے معنیٰ ہیں بھولنے کے کبھی نماز میں بھول سے کوئی خاص خرابی پیدا ہو جاتی ہے اس خرابی کو دور کرنے کے لیے قعدۂ اخیرہ میں دو سجدے کئے جاتے ہیں ان کو سجدۂ سہو کہتے ہیں۔

**سوال** :- سجدۂ سہو کا طریقہ کیا ہے ؟

**جواب** :- سجدۂ سہو کا طریقہ یہ ہے کہ آخری قعدہ میں اَلتَّحِیَّاتُ وَرَسُوْلُہٗ تک پڑھنے کے بعد صرف داہنی طرف سلام پھیر کر دو سجدے کرے پھر تشہد وغیرہ پڑھ کر سلام پھیر دے۔ (عالمگیری، دُرِّ مختار، بہار شریعت وغیرہ)

**سوال** :- کن باتوں سے سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے ؟

**جواب** :- جو باتیں کہ نماز میں واجب ہیں ان میں سے کسی ایک کے بھول کر چھوٹ جانے سے سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے مثلاً فرض کی پہلی یا دوسری رکعت میں الحمد یا سورت پڑھنا بھول گیا یا الحمد سے پہلے سورت پڑھ دی تو ان صورتوں میں سجدۂ سہو کرنا واجب ہوتا ہے۔ (شامی، بہار شریعت وغیرہ)

**سوال:**۔ فرض اور سُنّت کے چھوٹ جانے سے سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے یا نہیں؟

**جواب:**۔ فرض چھوٹ جانے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔ سجدۂ سہو سے اس کی تلافی نہیں ہو سکتی لہذا پھر سے پڑھنا پڑے گا۔ اور سُنّت و مستحب مثلاً تعوذ تسمیہ، ثنا، آمین اور تکبیراتِ انتقال کے چھوٹ جانے سے سجدۂ سہو واجب نہیں ہوتا بلکہ نماز ہو جاتی ہے مگر دوبارہ پڑھنا مستحب ہے۔ (غنیہ)

**سوال:**۔ کسی واجب کو قصداً چھوڑ دیا تو سجدۂ سہو سے تلافی ہو گی یا نہیں؟

**جواب:**۔ کسی واجب کو قصداً چھوڑ دیا تو سجدۂ سہو سے اس نقصان کی تلافی نہیں ہو گی بلکہ نماز کو دوبارہ پڑھنا واجب ہو گا۔ اسی طرح اگر بھول کر کسی واجب کو چھوڑ دیا اور سجدۂ سہو نہ کیا جب بھی نماز کا دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔

**سوال:**۔ ایک نماز میں کئی واجب چھوٹ گئے تو کیا حکم ہے؟

**جواب:**۔ اس صورت میں بھی سہو کے وہی دو سجدے کافی ہیں۔ (ردالمحتار)

**سوال:**۔ رکوع، سجدہ یا قعدہ میں بھول کر قرآن پڑھ دیا تو کیا حکم ہے؟

**جواب:**۔ اس صورت میں بھی سجدۂ سہو واجب ہے۔ (عالمگیری، بہارِ شریعت)

**سوال:**۔ فرض یا وتر میں قعدۂ اولیٰ بھول کر تیسری رکعت کے لئے کھڑا ہو رہا تھا کہ یاد آ گیا تو اس صورت میں کیا کرے؟

**جواب:**۔ اگر ابھی سیدھا نہیں کھڑا ہوا ہے تو بیٹھ جائے اور سجدۂ سہو نہ کرے اور اگر سیدھا کھڑا ہو گیا تو نہ لوٹے اور آخر میں سجدۂ سہو کرے۔ اور اگر لوٹا تو اس صورت میں بھی سجدۂ سہو واجب ہے۔ (بہارِ شریعت)

**سوال:**- اگر فرض کا قعدۂ اخیرہ نہیں کیا اور بھول کر کھڑا ہوگیا تو کیا کرے؟

**جواب:**- جب تک اس رکعت کا سجدہ نہ کیا ہو لوٹ آئے اور التحیات پڑھ کر داہنی طرف سلام پھیرے اور سجدۂ سہو کرے۔ اور اگر اس رکعت کا سجدہ کرلیا تو سجدہ سے سر اٹھاتے ہی وہ فرض نفل ہوگیا لہٰذا اگر چاہے تو علاوہ مغرب کے دوسری نمازوں میں ایک رکعت اور ملائے تاکہ رکعت طاق نہ رہے۔ (بہار شریعت)

**سوال:**- اگر سنّت اور نفل کا قعدہ نہ کیا اور بھول کر کھڑا ہو گیا تو کیا کرے؟

**جواب:**- سنّت اور نفل کا ہر قعدہ قعدۂ اخیرہ ہے۔ یعنی فرض ہے۔ اگر قعدہ نہ کیا اور بھول کر کھڑا ہوگیا تو جب تک اس رکعت کا سجدہ نہ کرے لوٹ آئے اور سجدۂ سہو کرے۔ (دُرِّمختار، بہار شریعت)



**سوال:**- اگر قعدۂ اخیرہ میں التحیات وَرَسُولُہٗ تک پڑھنے کے بعد بھول کر کھڑا ہوگیا تو کیا کرے؟

**جواب:**- اگر بقدر تشہد قعدۂ اخیرہ کرنے کے بعد بھول کر کھڑا ہوگیا تو جب تک اس رکعت کا سجدہ نہ کیا ہو لوٹ آئے اور دوبارہ التحیات پڑھے بغیر سجدۂ سہو کرے۔ پھر تشہد وغیرہ پڑھ کر سلام پھیر دے۔ (بہار شریعت)

**سوال:**- قعدۂ اولیٰ میں بھول کر درود شریف بھی پڑھ دیا تو کیا حکم ہے؟

**جواب:**- اگر اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ یا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

تک پڑھا یا اس سے زیادہ پڑھا تو سجدۂ سہو واجب ہے اور اگر اس سے کم پڑھا تو نہیں مگر یہ حکم صرف فرض، وتر اور ظہر و جمعہ کی پہلی چار رکعت والی سنتوں کے لیے ہے۔ رہے دیگر سنن و نوافل تو ان کے قعدۂ اولیٰ میں بھی درود شریف پڑھنے کا حکم ہے۔ (بہارِ شریعت)

**سوال**:۔ جہری نماز میں بھول کر آہستہ پڑھ دیا یا سری نماز میں جہر سے پڑھ دیا تو کیا حکم ہے؟

**جواب**:۔ اگر جہری نماز میں امام نے بھول کر کم سے کم ایک آیت آہستہ پڑھ دی یا سری نماز میں جہر سے پڑھ دیا تو سجدۂ سہو واجب ہے اور اگر ایک کلمہ پڑھا تو معاف ہے اور منفرد نے سری نماز میں ایک آیت جہر سے پڑھی تو سجدۂ سہو واجب ہے اور جہر میں آہستہ پڑھی تو نہیں۔ (درمختار، ردالمحتار، بہارِ شریعت)

**سوال**:۔ قراءت وغیرہ کسی موقع پر ٹھہر کر سوچنے لگا تو کیا حکم ہے؟

**جواب**:۔ اگر ایک رکن یعنی تین بار سبحان اللہ کہنے کی مقدار وقفہ ہوا تو سجدۂ سہو واجب ہے۔ (بہارِ شریعت)

**سوال**:۔ جس پر سجدۂ سہو ہونا واجب تھا اگر سہو ہونا یاد نہ تھا اور نماز ختم کرنے کی نیت سے سلام پھیر دیا تو کیا کرے؟

**جواب**:۔ اگر سہو ہونا یاد نہ تھا اور سلام پھیر دیا تو ابھی نماز سے باہر نہیں ہوا لہٰذا جب تک کلام وغیرہ کوئی فعل منافی نماز نہ کیا ہو سجدہ کرے اور پھر تشہد وغیرہ پڑھ کر سلام پھیر دے۔ (درمختار، ردالمحتار، وغیرہ)

**سوال**:۔ اگر سجدۂ سہو واجب نہیں تھا اور کر لیا تو کیا حکم ہے؟

**جواب:**۔ اگر سجدۂ سہو واجب نہیں تھا اور تنہا پڑھنے والے نے سجدۂ سہو کرلیا تو اس کی نماز ہو گئی۔ اور اگر امام نے ایسا کیا تو امام اور وہ مقتدی کہ جس نے پہلی رکعت سے آخر تک امام کے ساتھ پڑھی ان سب کی نماز ہو گئی۔ لیکن مسبوق یعنی وہ مقتدی جو کچھ رکعتیں ہو جانے کے بعد جماعت میں شامل ہوا اس کی نماز نہیں ہوئی۔ (فتاوی قاضی خاں، طحطاوی علی مراقی)

# بیمار کی نماز کا بیان

**سوال:**۔ اگر بیماری کے سبب کھڑے ہو کر نماز نہیں پڑھ سکتا ہے تو کیا کرے؟

**جواب:**۔ اگر کھڑے ہو کر نماز نہیں پڑھ سکتا کہ مرض بڑھ جائے گا یا دیر میں اچھا ہوگا یا چکر آتا ہے یا کھڑے ہو کر پڑھنے سے پیشاب کا قطرہ آئے گا یا بہت شدید درد ناقابل برداشت ہو جائے گا تو ان سب صورتوں میں بیٹھ کر نماز پڑھے۔ (غنیہ)

**سوال:**۔ اگر کسی چیز کی ٹیک لگا کر کھڑا ہو سکتا ہے تو اس صورت میں کیا حکم ہے؟

**جواب:**۔ اگر خادم یا لاٹھی یا دیوار وغیرہ پر ٹیک لگا کر کھڑا ہو سکتا ہے تو فرض ہے کہ کھڑا ہو کر پڑھے۔ اس صورت میں اگر بیٹھ کر نماز پڑھے گا تو نہیں ہو گی۔ (بہار شریعت، غنیہ)

**سوال:**۔ اگر کچھ دیر کھڑا ہو سکتا ہے تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟

**جواب:**۔ اگر کچھ دیر بھی کھڑا ہو سکتا ہے اگرچہ اتنا ہی کہ کھڑا ہو کر اللہ اکبر کہہ لے تو فرض ہے کہ کھڑا ہو کر اتنا کہے پھر بیٹھے ورنہ نماز نہ ہو گی۔ (بہار شریعت)

**سوال:** بیماری کے سبب اگر رکوع سجدہ بھی نہ کر سکتا ہو تو کیا کرے؟

**جواب:** ایسی صورت میں رکوع سجدہ اشارے سے کرے مگر رکوع کے اشارے سے سجدہ کے اشارہ میں سر کو زیادہ جھکائے۔ (در مختار، بہار شریعت)

**سوال:** اگر بیٹھ کر بھی نماز نہ پڑھ سکتا ہو تو کیا کرے؟

**جواب:** ایسی صورت میں لیٹ کر نماز پڑھے اس طرح کہ چت لیٹ کر قبلہ کی طرف پاؤں کرے مگر پاؤں نہ پھیلائے بلکہ گھٹنے کھڑے رکھے اور سر کے نیچے تکیہ وغیرہ رکھ کر ذرا اونچا کرے اور رکوع و سجدہ سر جھکا کر اشارہ سے کرے یہ صورت افضل ہے اور یہ بھی جائز ہے کہ داہنے یا بائیں کروٹ لیٹ کر مونھ قبلہ کی طرف کرے۔ (شرح وقایہ، بہار شریعت)

**سوال:** اگر سر سے بھی اشارہ نہ کر سکے تو کیا کرے؟

**جواب:** اگر سر سے بھی اشارہ نہ کر سکے تو نماز ساقط ہو جاتی ہے پھر اگر نماز کے چھ وقت اسی حالت میں گذر گئے تو قضا بھی ساقط ہو جاتی ہے۔

# سجدۂ تلاوت کا بیان

**سوال:** سجدۂ تلاوت کسے کہتے ہیں؟

**جواب:** قرآن میں چودہ۱۴ مقامات ایسے ہیں کہ جن کے پڑھنے یا سننے سے سجدہ واجب ہوتا ہے اسے سجدۂ تلاوت کہتے ہیں۔

**سوال:** سجدۂ تلاوت کا طریقہ کیا ہے؟

**جواب:** سجدۂ تلاوت کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ کھڑا ہو کر اللہ اکبر کہتا

ہوا سجدہ میں جائے اور کم سے کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا کھڑا ہو جائے بس۔ نہ اس میں اللہ اکبر کہتے ہوئے ہاتھ اٹھانا ہے اور نہ اس میں تشہد ہے اور نہ سلام۔ (عالمگیری۔ درمختار۔ بہار شریعت)

**سوال**:۔ اگر بیٹھ کر سجدہ کیا تو سجدہ ادا ہوگا یا نہیں؟

**جواب**:۔ ادا ہو جائے گا مگر مسنون یہی ہے کہ کھڑے ہو کر سجدہ میں جائے اور سجدہ کے بعد پھر کھڑا ہو۔ (ردالمحتار۔ بہار شریعت)

**سوال**:۔ سجدۂ تلاوت کے شرائط کیا ہیں؟

**جواب**:۔ سجدۂ تلاوت کے لیے تحریمہ کے سوا وہ تمام شرائط ہیں جو نماز کے لیے ہیں مثلاً طہارت، ستر عورت، استقبال قبلہ اور نیت وغیرہ۔

**سوال**:۔ سجدۂ تلاوت کی نیت کس طرح کی جاتی ہے؟

**جواب**:۔ نیت کی میں نے سجدۂ تلاوت کی اللہ تعالیٰ کے واسطے منھ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

**سوال**:۔ اردو زبان میں آیتِ سجدہ کا ترجمہ پڑھا تو سجدہ واجب ہوگا یا نہیں؟

**جواب**:۔ اردو یا کسی زبان میں آیتِ سجدہ کا ترجمہ پڑھنے اور سننے سے بھی سجدہ واجب ہوتا ہے۔ (عالمگیری۔ بہار شریعت)

**سوال**:۔ کیا آیتِ سجدہ پڑھنے کے بعد فوراً سجدہ کرنا واجب ہوتا ہے؟

**جواب**:۔ اگر آیتِ سجدہ نماز کے باہر پڑھی ہے تو فوراً سجدہ کر لینا واجب نہیں ہاں بہتر ہے کہ فوراً کر لے اور وضو ہو تو تاخیر مکروہ تنزیہی ہے۔ (فتاویٰ رضویہ)

**سوال**:۔ اگر نماز میں آیتِ سجدہ پڑھی تو کیا حکم ہے؟

**جواب**:- اگر نماز میں آیت سجدہ پڑھی تو فوراً سجدہ کرلینا واجب ہے۔ تین آیت سے زیادہ کی تاخیر کرے گا تو گنہ گار ہوگا۔ اور اگر فوراً نماز کا سجدہ کرلیا یعنی آیت سجدہ کے بعد تین آیت سے زیادہ نہ پڑھا اور رکوع کر کے سجدہ کرلیا تو اگرچہ سجدۂ تلاوت کی نیّت نہ ہو سجدہ ادا ہوجائے گا۔ (بہار شریعت)

**سوال**:- ایک مجلس میں سجدہ کی ایک آیت کو کئی بار پڑھا تو ایک سجدہ واجب ہوگا یا کئی سجدہ؟

**جواب**:- ایک مجلس میں سجدہ کی ایک آیت کو بار بار پڑھنے یا سننے سے ایک ہی سجدہ واجب ہوتا ہے۔ (دُرِّمختار، ردّالمختار)

**سوال**:- مجلس میں آیت پڑھی یا سنی اور سجدہ کرلیا پھر اسی مجلس میں وہی آیت پڑھی یا سنی تو دوسرا سجدہ واجب ہوگا یا نہیں؟

**جواب**:- دوسرا سجدہ نہیں واجب ہوگا وہی پہلا سجدہ کافی ہے۔ (دُرِّمختار)

**سوال**:- مجلس بدلنے اور نہ بدلنے کی صورتیں کیا ہیں؟

**جواب**:- دو ایک لقمہ کھانا، دو ایک گھونٹ پینا، کھڑا ہوجانا، دو ایک قدم چلنا، سلام کا جواب دینا، دو ایک بات کرنا اور مسجد یا مکان کے ایک گوشہ سے دوسرے گوشہ کی طرف چلنا۔ ان تمام صورتوں میں مجلس نہ بدلے گی۔ ہاں اگر مکان بڑا ہے جیسے شاہی محل تو ایسے مکان میں ایک گوشہ سے دوسرے میں جانے سے بدل جائے گی۔ اور تین لقمے کھانا، تین گھونٹ پینا، تین کلمے بولنا، تین قدم میدان میں چلنا اور نکاح یا خرید و فروخت کرنا۔ ان تمام صورتوں میں مجلس بدل جائے گی۔ (عالمگیری، غنیہ، درمختار، بہار شریعت)

# مسافر کی نماز کا بیان

**سوال**:۔ مسافر کسے کہتے ہیں؟

**جواب**:۔ شریعت میں مسافر وہ شخص ہے جو تین روز کی راہ تک جانے کے ارادہ سے بستی سے باہر ہوا۔

**سوال**:۔ میل کے حساب سے تین روز کی راہ کی مقدار کتنی ہے؟

**جواب**:۔ خشکی میں تین روز کی راہ کی مقدار ۵۷ ۳/۸ میل ہے۔ [1] (بہار شریعت)

**سوال**:۔ اگر کوئی شخص موٹر، ریل گاڑی یا ہوائی جہاز وغیرہ سے تین دن کی راہ تھوڑے وقت میں طے کرے تو مسافر ہوگا یا نہیں؟

**جواب**:۔ مسافر ہوجائے گا خواہ کتنی ہی جلدی کرے۔ (بہار شریعت)

**سوال**:۔ اگر تین روز کی راہ کے ارادہ سے نکلا مگر یہ بھی ارادہ کیا کہ درمیان میں ایک دن ٹھہروں گا تو مسافر ہوگا یا نہیں؟

**جواب**:۔ اگر تین دن کی راہ کے ارادہ سے نکلا ہے اور درمیان میں ٹھہرنا ضمنی طور پر ہے تو مسافر رہے گا۔ اور اگر اس ارادہ سے نکلا کہ دو دن کی راہ پر جاتا ہوں پھر وہاں سے ایک دن کی راہ پر جاؤں گا تو مسافر نہ ہوگا

**سوال**:۔ مسافر پر نماز کے بارے میں کیا حکم ہے؟

**جواب**:۔ مسافر پر واجب ہے کہ قصر کرے یعنی ظہر، عصر اور عشا چار رکعت

---

[1] ۵۷ ۳/۸ میل نئے حساب سے تقریباً ۹۲ کلومیٹر ہے۔

والی فرض نماز کو دو پڑھے کہ اس کے حق میں دو ہی رکعت پوری نماز ہے۔

**سوال:-** اگر کسی نے قصداً چار ہی پڑھی تو کیا حکم ہے۔

**جواب:** اگر قصداً چار پڑھی اور دونوں قعدہ کیا تو فرض ادا ہو گیا اور آخری دو رکعتیں نفل ہو گئیں مگر گنہگار و مستحق نار ہوا توبہ کرے۔ اور اگر دو رکعت پر قعدہ نہ کیا تو فرض ادا نہ ہوا۔ (ہدایہ، عالمگیری)

**سوال:-** فجر، مغرب اور وتر میں قصر ہے کہ نہیں؟

**جواب:** نہیں۔ فجر، مغرب اور وتر میں قصر نہیں ہے

**سوال:-** سنتوں میں قصر ہے یا نہیں؟

**جواب:-** سنتوں میں قصر نہیں ہے۔ اگر موقع ہو تو پوری پڑھیں ورنہ معاف ہیں

**سوال:-** مسافر کس وقت سے نماز میں قصر شروع کرے؟

**جواب:-** مسافر جب بستی کی آبادی سے باہر ہو جائے تو اس وقت سے نماز میں قصر شروع کرے۔ (دُرمختار، رَدّ المحتار)

**سوال:-** بس اسٹینڈ اور ریلوے اسٹیشن پر قصر کریگا یا نہیں؟

**جواب:** اگر آبادی سے باہر ہوں اور تین دن کی راہ تک سفر کا ارادہ بھی ہو تو بس اسٹینڈ اور ریلوے اسٹیشن پر قصر کرے گا ورنہ نہیں۔

**سوال:-** اگر دو ڈھائی دن کی راہ کے ارادہ سے نکلا وہاں پہونچ کر پھر دوسری جگہ کا ارادہ ہوا وہ بھی تین دن سے کم کا راستہ ہے تو وہ شرعاً مسافر ہوگا یا نہیں؟

**جواب:-** وہ شخص شرعاً مسافر ہوگا تا وقتیکہ جہاں سے چلے وہاں سے تین دن کی راہ کا قصد نہ کرے یعنی اگر دو دو ڈھائی ڈھائی دن کی راہ

کے ارادہ سے چلتا رہا تو اسی طرح اگر ساری دُنیا گھوم آئے مسافر نہ ہوگا (غنیہ)

**سوال**:- مسافر کب تک قصر کرتا رہے؟

**جواب**:- مسافر جب تک کسی جگہ پندرہ دن یا اس سے زیادہ ٹھہرنے کی نیت نہ کرے یا اپنی بستی میں نہ پہونچ جائے قصر کرتا رہے۔ (بہار شریعت)

**سوال**:- مسافر اگر مقیم کے پیچھے نماز پڑھے تو کیا کرے؟

**جواب**:- مسافر اگر مقیم کے پیچھے پڑھے تو پوری پڑھے قصر نہ کرے۔

**سوال**:- مقیم اگر مسافر کے پیچھے پڑھے تو کیا کرے؟

**جواب**:- مقیم اگر مسافر کے پیچھے پڑھے تو امام کے سلام پھیر دینے کے بعد اپنی باقی دو رکعتیں پڑھے اور ان رکعتوں میں قرأت بالکل نہ کرے بلکہ سورۂ فاتحہ پڑھنے کی مقدار چپ چاپ کھڑا رہے۔ (بہار شریعت)



**سوال**:- اگر مسافر امام نے قصر نہ کیا اور پوری چار رکعت پڑھا دی تو مقتدی کی نماز ہوئی یا نہیں؟

**جواب**:- مسافر امام نے چار رکعت پڑھا دی تو مقیم مقتدی کی نماز نہیں ہوئی۔ (فتاوی رضویہ)

# جمعہ کا بیان

**سوال**:- جمعہ کی نماز فرض ہے یا واجب؟

**جواب**:- جمعہ کی نماز فرض ہے اور اس کی فرضیت ظہر سے زیادہ مؤکد ہے۔

**سوال**:- جمعہ فرض ہونے کی کتنی شرطیں ہیں؟

**جواب**:- جمعہ فرض ہونے کی مندرجہ ذیل گیارہ شرطیں ہیں (۱، ۲) شہر میں مقیم اور آزاد ہونا لہذا مسافر اور غلام پر جمعہ فرض نہیں (۳) صحت یعنی ایسے مریض پر کہ جمعہ مسجد تک نہ جا سکے جمعہ فرض نہیں (۴، ۵، ۶) مرد اور عاقل بالغ ہونا یعنی عورت، مجنون اور نابالغ پر جمعہ فرض نہیں (۷، ۸) انکھیارا ہونا اور چلنے پر قادر ہونا۔ لہذا اندھے، لنجے اور ایسے فالج والے پر کہ جو مسجد تک نہ جاسکتا ہو جمعہ فرض نہیں (۹) قید میں نہ ہونا مگر جبکہ کسی دَین کی وجہ سے قید کیا گیا ہو اور ادا کرنے پر قادر ہو تو فرض ہے (۱۰) حاکم یا چور وغیرہ کسی ظالم کا خوف نہ ہونا (۱۱) بارش یا آندھی وغیرہ کا اس قدر نہ ہونا کہ جس سے نقصان کا قوی اندیشہ ہو۔ (عالمگیری، درمختار، ردالمختار، بہار شریعت)



**سوال**:- جن لوگوں پر جمعہ فرض نہیں ہے اگر وہ لوگ جمعہ میں شریک ہو جائیں تو ان کی نماز ہو جائے گی یا نہیں؟

**جواب**:- ہو جائے گی یعنی ظہر کی نماز ان کے ذمہ سے ساقط ہو جائے گی۔

**سوال**:- جمعہ جائز ہونے کے لیے کتنی شرطیں ہیں؟

**جواب**:- جمعہ جائز ہونے کے لیے چھ شرطیں ہیں کہ ان میں سے اگر ایک بھی نہیں پائی گئی تو جمعہ ہوگا ہی نہیں۔

**سوال**:- جمعہ جائز ہونے کی پہلی شرط کیا ہے؟

**جواب**:- جمعہ جائز ہونے کی پہلی شرط مصر یا فنائے مصر ہونا ہے۔

**سوال**:- مصر اور فنائے مصر کسے کہتے ہیں؟

**جواب**:۔ مصر وہ جگہ ہے کہ جس میں متعدد کوچے اور بازار ہوں اور وہ ضلع یا تحصیل ہو کہ اس کے متعلق دیہات گنے جاتے ہوں اور مصر کے آس پاس کی جگہ جو مصر کی مصلحتوں کے لئے ہو اسے فنائے مصر کہتے ہیں جیسے اسٹیشن اور قبرستان وغیرہ۔ (غنیہ، فتاویٰ رضویہ، بہار شریعت)

**سوال**:۔ کیا گاؤں میں جمعہ کی نماز پڑھنا جائز نہیں ہے؟

**جواب**:۔ نہیں۔ گاؤں میں جمعہ کی نماز پڑھنا جائز نہیں۔ لیکن جہاں قائم ہو بند نہ کیا جائے کہ عوام جس طرح بھی اللہ و رسول کا نام لیں غنیمت ہے۔ (فتاویٰ رضویہ)

**سوال**:۔ گاؤں میں جمعہ کی نماز پڑھنے سے اس دن کی ظہر نماز ساقط ہوتی ہے یا نہیں؟

**جواب**:۔ نہیں۔ گاؤں میں جمعہ کی نماز پڑھنے سے اس دن کی ظہر نماز نہیں ساقط ہوتی۔ (فتاویٰ رضویہ، بہار شریعت)

**سوال**:۔ کچھ لوگ گاؤں میں جمعہ پڑھنے کے بعد چار رکعت احتیاط الظہر پڑھتے ہیں کیا یہ صحیح ہے؟

**جواب**:۔ نہیں بلکہ گاؤں میں اس کے بجائے چار رکعت ظہر فرض پڑھنا ضروری ہے اگر نہیں پڑھے گا تو گنہگار ہوگا۔ (فتاویٰ رضویہ)

**سوال**:۔ جمعہ جائز ہونے کی دوسری شرط کیا ہے؟

**جواب**:۔ دوسری شرط یہ ہے کہ بادشاہ یا اس کا نائب جمعہ قائم کرے اور اگر اسلامی حکومت نہ ہو تو سب سے بڑا سُنّی صحیح العقیدہ عالم قائم کرے کہ بغیر اس کی اجازت کے جمعہ نہیں قائم ہو سکتا۔ اور اگر یہ بھی نہ ہو تو عام

لوگ جس کو امام بنائیں وہ قائم کرے۔ (فتاوی رضویہ)

**سوال:** جمعہ جائز ہونے کی تیسری اور چوتھی شرط کیا ہے؟

**جواب:** تیسری شرط ظہر کے وقت کا ہونا ہے لہذا وقت سے پہلے یا بعد میں پڑھی نہ ہوئی یا درمیان نماز میں عصر کا وقت آگیا جمعہ باطل ہو گیا ظہر کی قضا پڑھیں اور چوتھی شرط یہ ہے کہ ظہر کے وقت میں نماز سے پہلے خطبہ ہو جائے۔

**سوال:** جمعہ کے خطبہ میں کتنی باتیں سُنّت ہیں؟

**جواب:** انیس باتیں سنت ہیں۔ خطیب کا پاک ہونا۔ کھڑے ہو کر خطبہ پڑھنا۔ خطبہ سے پہلے خطیب کا بیٹھنا۔ خطیب کا منبر پر ہونا اور سامعین کی طرف منھ اور قبلہ کی طرف پیٹھ ہونا۔ حاضرین کا خطیب کی طرف متوجہ ہونا۔ خطبہ سے پہلے اَعُوْذُ بِاللہ آہستہ پڑھنا۔ اتنی بلند آواز سے خطبہ پڑھنا کہ لوگ سنیں۔ لفظ اَلْحَمْدُ سے شروع کرنا۔ اللہ تعالیٰ کی ثنا کرنا۔ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور حضور علیہ الصلاۃ والسلام کی رسالت کی گواہی دینا۔ حضور پر درود بھیجنا۔ کم سے کم ایک آیت کی تلاوت کرنا۔ پہلے خطبہ میں وعظ و نصیحت ہونا۔ دوسرے میں حمد و ثنا، شہادت اور درود کا اعادہ کرنا۔ دوسرے میں مسلمانوں کے لئے دعا کرنا۔ دونوں خطبوں کا ہلکا ہونا اور دونوں خطبوں کے درمیان تین آیت کی مقدار بیٹھنا۔ (عالمگیری۔ درمختار۔ غنیہ۔ بہار شریعت)

**سوال:** اردو میں خطبہ پڑھنا کیسا ہے؟

**جواب:** عربی کے علاوہ کسی دوسری زبان میں پورا خطبہ پڑھنا یا عربی کے ساتھ کسی دوسری زبان کو ملانا دونوں باتیں سُنّت متوارثہ کے خلاف

اور مکروہ ہیں۔ (فتاویٰ رضویہ)

**سوال:** خطبہ کی اذان امام کے سامنے مسجد کے اندر پڑھنا سنّت ہے یا باہر؟

**جواب:** خطبہ کی اذان امام کے سامنے مسجد کے باہر پڑھنا سنّت ہے کہ حضور علیہ الصلاۃ والسلام اور صحابۂ کرام کے زمانے میں خطیب کے سامنے مسجد کے دروازہ ہی پر ہوا کرتی تھی جیسا کہ حدیث کی مشہور کتاب ابوداؤد جلد اوّل صفحہ ۱۶۲ میں ہے۔ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ كَانَ يُؤَذَّنُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلٰى بَابِ الْمَسْجِدِ وَاَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ یعنی حضرت سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انھوں نے فرمایا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جمعہ کے روز منبر پر تشریف رکھتے تو حضور کے سامنے مسجد کے دروازے پر اذان ہوتی اور ایسا ہی حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے زمانہ میں اسی لیے فتاویٰ قاضی خاں، فتاوے عالمگیری، بحرالرائق اور فتح القدیر وغیرہ میں مسجد کے اندر اذان دینے کو منع فرمایا اور طحطاوی علیٰ مراقی الفلاح نے مکروہ لکھا۔

**سوال:** جمعہ جائز ہونے کی پانچویں اور چھٹی شرط کیا ہے؟

**جواب:** پانچویں شرط جماعت کا ہونا ہے جس کے لئے امام کے علاوہ کم از کم تین مرد کا ہونا ضروری ہے اور چھٹی شرط اذنِ عام ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ مسجد کا دروازہ کھول دیا جائے تاکہ جس مسلمان کا جی چاہے آئے کسی کی روک ٹوک نہ ہو (عالمگیری، فتاویٰ رضویہ، بہارِ شریعت)

# خطبہ اولیٰ جمعہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ فَضَّلَ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَلَی

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے تمام عالم پر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد

الْعٰلَمِیْنَ جَمِیْعًا ۔ وَاَقَامَهٗ یَوْمَ الْقِیَامَةِ لِلْمُذْنِبِیْنَ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فضیلت بخشی۔ اور انھیں قیامت کے دن استقامت بخشے درآں

الْمُتَلَوِّثِیْنَ الْخَطَّائِیْنَ الْهَالِكِیْنَ شَفِیْعًا ۔ فَصَلَّی اللّٰهُ

حالیکہ وہ گنہگاروں (برائیوں سے) آلودہ ہونے والوں، سخت خطاکاروں۔ ہلاک ہونے والوں

تَعَالٰی وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَیْهِ ۔ وَعَلٰی كُلِّ مَنْ هُوَ

کے لئے شفاعت فرمانے والے ہیں تو اللہ تعالیٰ آپ پر درود و سلام اور برکت نازل فرمائے اور

مَحْبُوْبٌ وَمَرْضِیٌّ لَدَیْهِ ۔ صَلٰوةً تَبْقٰی وَتَدُوْمُ

ان سب پر جو آپ کے نزدیک اچھے اور پسندیدہ ہیں وہ درود کہ باقی رہے اور بادشاہ حی وقیوم

بِدَوَامِ الْمَلِكِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ۔ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

کے دوام کے ساتھ دائم رہے۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَ

کوئی معبود نہیں اس کی یکتائی کا اقرار کرتا ہوں۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں

مَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ اَمَّا بَعْدُ

کہ ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

فَیَا اَیُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ رَحِمَنَا وَرَحِمَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی

لیکن بعد اس کے تو اے ایمان والو۔ ہم پر اور تم پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے

أُوْصِيكُمْ وَنَفْسِيْ بِتَقْوَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فِي السِّرِّ وَالْإِعْلَانِ

میں تم کو اور اپنی ذات کو اللہ عزوجل کے لیے تنہائی اور لوگوں کے سامنے

فَإِنَّ التَّقْوٰى سَنَامُ ذُرَى الْإِيْمَانِ ۔ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ

پرہیزگاری کی وصیت کرتا ہوں۔ اس لیے کہ پرہیزگاری ایمان کی انتہائی بلندی ہے۔

عِنْدَ كُلِّ شَجَرٍ وَّحَجَرٍ ۔ وَاعْلَمُوْا أَنَّ اللّٰهَ بِمَا

اور اللہ تعالیٰ کو ہر درخت اور ہر پتھر کے نزدیک یاد کرو اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۔ وَأَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِغَافِلٍ عَمَّا

جو کچھ تم عمل کرتے ہو دیکھتا ہے۔ اور جو کچھ تم عمل کرتے ہو اللہ تعالیٰ

تَعْمَلُوْنَ ۔ وَاقْتَفُوْا آثَارَ سُنَنِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ۔

اس سے غافل نہیں۔ اور سید المرسلین (صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم) کی سنتوں کی پیروی

صَلَوَاتُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

کرو اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور اس کا سلام حضور (صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) پر

أَجْمَعِيْنَ ۔ فَإِنَّ السُّنَنَ هِيَ الْأَنْوَارُ ۔ وَزَيِّنُوْا

اور ان کی آل و اصحاب) سب پر۔ اس لئے کہ سنتیں ہی انوار ہیں اور مزین کرو

قُلُوْبَكُمْ بِحُبِّ هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ عَلَيْهِ وَعَلٰى

اپنے دلوں کو نبی کریم علیہ وعلی آلہ افضل الصلاۃ والتسلیم کی محبت

آلِهٖ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَالتَّسْلِيْمِ ۔ فَإِنَّ الْحُبَّ هُوَ

سے اس لئے کہ

الْإِيْمَانُ كُلُّهٗ ۔ أَلَا لَا إِيْمَانَ لِمَنْ لَا مَحَبَّةَ لَهٗ ۔

محبت ہی پورا ایمان ہے آگاہ ہو جس کو محبت نہیں اس کا ایمان نہیں۔

أَلَا لَا إِيْمَانَ لِمَنْ لَا مَحَبَّةَ لَهُ ۔ أَلَا لَا إِيْمَانَ لِمَنْ لَا

آگاہ ہو جس کو محبت نہیں اس کا ایمان نہیں۔ آگاہ ہو جس کو محبت نہیں اس

مَحَبَّةَ لَهُ ۔ رَزَقَنَا اللّٰهُ تَعَالٰى وَإِيَّاكُمْ حُبَّ حَبِيْبِهِ

کا ایمان نہیں۔ اللہ تعالےٰ ہمیں اور تمہیں اپنے اس حبیب نبی کریم

هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ ۔ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ أَكْرَمُ الصَّلَاةِ

علیہ وعلیٰ آلہ اکرم الصلاۃ والتسلیم کی محبت نصیب فرمائے جیسا کہ محبوب

وَالتَّسْلِيْمِ ۔ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى وَاسْتَعْمَلَنَا

رکھتا ہے ہمارا رب اور راضی ہوتا ہے اور ان کی سنت

وَإِيَّاكُمْ بِسُنَّتِهِ ۔ وَأَحْيَانَا وَإِيَّاكُمْ عَلٰى مَحَبَّتِهِ ۔

کے مطابق ہم سے اور تم سے عمل کرائے اور ان کی محبت پر ہمیں اور تمہیں زندہ رکھے

وَتَوَفَّانَا وَإِيَّاكُمْ عَلٰى مِلَّتِهِ ۔ وَأَدْخَلَنَا وَإِيَّاكُمْ فِيْ

اور ان کے مذہب پر ہمیں اور تمہیں وفات دے۔ اور ان کی جنت میں ہمیں اور تمہیں

جَنَّتِهِ بِمَنِّهِ وَكَرَمِهِ وَرَأْفَتِهِ ۔ إِنَّهُ هُوَ الرَّءُوْفُ

داخل فرمائے۔ اپنے احسان، اپنے کرم اور اپنی مہربانی سے۔ بیشک وہی

الرَّحِيْمُ ۔ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مہربان اور رحم والا ہے۔ نبی کریم علیہ الصلاۃ والتسلیم سے روایت ہے

اَلْبِرُّ لَا يَبْلٰى وَالذَّنْبُ لَا يُنْسٰى وَالدَّيَّانُ لَا يَمُوْتُ ۔

نیکی پرانی نہ ہوگی اور گناہ بھلایا نہ جائے گا اور بدلہ دینے والے پر موت نہیں

إِعْمَلْ مَا شِئْتَ كَمَا تَدِيْنُ تُدَانُ ۔ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ

طاری ہوگی۔ جو کچھ تو چاہے جیسا کرے گا بدلہ دیا جائے گا۔ میں اللہ تعالےٰ کی پناہ

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا

طلب کرتا ہوں شیطان مردود سے۔ تو جو شخص ایک ذرہ کے وزن برابر اچھا عمل کرے گا اس کو

يَّرَهٗ ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝ بَارَكَ

دیکھے گا۔ اور جو شخص ایک ذرہ کے وزن برابر برا عمل کرے وہ اس کو دیکھے گا۔ برکت دے

اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۝ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ

اللہ تعالیٰ ہمارے اور تمہارے لیے عظمت والے قرآن میں۔ اور نفع دے ہم کو اور تم کو

بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّهٗ تَعَالٰى مَلِكٌ

آیتوں اور حکمت والے ذکر کے ذریعہ۔ بیشک اللہ تعالیٰ کرم فرمانے والا بادشاہ ہے

كَرِيْمٌ ۝ جَوَادٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

سخی قبول فرمانے والا ابرار پر رحم فرمانے والا ہے۔



# ❋ خُطبہ ثانیہ ❋

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ ہم اس کی حمد کرتے ہیں اور اس سے مدد چاہتے ہیں اور

وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ

اس سے بخشش چاہتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور اس پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اور اپنے نفسوں

اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ

کی برائیوں اور اپنے اعمال کی قباحتوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتے ہیں۔ جس کو اللہ تعالیٰ ہدایت

لَهٗ وَمَنْ یُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِیَ لَهٗ ۔ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا

دے تو اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ اور جس کو راستہ سے ہٹادے تو اس کا کوئی ہادی

اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ ۔ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا

نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ یکتا ہے اس کا کوئی

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَ

شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے سردار آقا محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اس کے

اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَبَدًا ۔ لَا سِیَّمَا

بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کے جملہ آل واصحاب پر ہمیشہ درود

عَلٰٓی اَوَّلِهِمْ بِالتَّصْدِیْقِ ۔ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ

برکت اور سلام نازل فرمائے خاص کر ان پر جو ایمان لانے میں سب سے اول امیر المومنین

بَكْرِ الصِّدِّیْقِ ۔ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ۔ وَعَلٰٓی اَعْدَلِ

(حضرت) ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں اور خاص کر ان پر جو اصحاب

الْاَصْحَابِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ حَفْصٍ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

میں عادل تر امیر المومنین (حضرت) ابوحفص عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں ۔

رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ۔ وَعَلٰی جَامِعِ الْقُرْاٰنِ ۔ اَمِیْرِ

اور خصوصًا ان پر جو قرآن کے جمع فرمانے والے ہیں امیر المومنین (حضرت) ابوعمرو

الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ عَمْرٍو عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ ۔ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی

عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔ اور خصوصًا ان پر جو اللہ تعالیٰ کے غالب

عَنْهُ وَعَلٰٓی اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ ۔ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

شیر امیر المومنین (حضرت) ابوالحسن علی بن ابوطالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں ۔

أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ۔ وَعَلٰى

اور خاص کر ان کے دونوں صاحبزادگان پر جو کریم درجہ

ابْنَيْهِ الْكَرِيمَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ سَيِّدَيْنَا أَبِي مُحَمَّدِ الْحَسَنِ

شہادت پر فائز ہونے والے ہیں: ہمارے سردار ابو محمد (حضرت امام حسن اور ابو عبداللہ

وَأَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ۔ وَعَلٰى

(حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما ہیں۔ اور خاص کر ان کی والدہ محترمہ جو جنت کی عورتوں

أُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَاءِ ۔ الْبَتُولِ الزَّهْرَاءِ ۔ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى

کی سردار (حضرت) بتول زہراء رضی اللہ تعالے عنہا ہیں اور خاص کر انصار و

عَنْهَا وَعَلٰى سَائِرِ فِرَقِ الْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ ۔ وَعَلَيْنَا

مہاجرین کے باقی گروہوں پر اور ان کے ساتھ ہم پر (بھی)



مَعَهُمْ يَا أَهْلَ التَّقْوٰى وَأَهْلَ الْمَغْفِرَةِ ۔ اَللّٰهُمَّ

اے تقویٰ والو! اور اے مغفرت والو! اے اللہ اس کی مدد

انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِينَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

فرما جو ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کے دین کی مدد کرے۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ رَبَّنَا يَا مَوْلَانَا وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ ۔ وَاخْذُلْ

اے ہمارے رب! اے ہمارے مولیٰ! اور ہمیں انہیں میں شامل کر

مَنْ خَذَلَ دِينَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

اور اس کی ترک مدد فرما جو ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دین کو فراموش

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ رَبَّنَا يَا مَوْلٰينَا وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ ۔

کرے۔ اے ہمارے رب! اے ہمارے مولیٰ! اور نہ کر ہم کو ان میں سے۔

عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ ۔ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ

اے اللہ کے بندو! اللہ تعالیٰ تم پر رحم فرمائے ۔ بیشک اللہ تعالیٰ انصاف اور احسان

وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ

اور قرابت والوں کی امداد کا حکم فرماتا ہے اور منع کرتا ہے بدکاری اور ممنوع اور ظلم سے

وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۔

اللہ تعالےٰ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو ۔ اور البتہ اللہ تعالےٰ کا ذکر بلند اور بہتر

وَلَذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ

اور غالب تر اور جلیل تر اور زیادہ تام اور زیادہ اہمیت والا اور زیادہ عظمت

وَاَتَمُّ وَاَھَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَکْبَرُ ۔

والا اور برتر ہے



# عید وبقر عید کا بیان

**سوال:۔** عید وبقر عید کی نماز واجب ہے یا سنّت؟

**جواب:۔** عید وبقر عید کی نماز واجب ہے مگر ان کے واجب اور جائز ہونے کی وہی شرطیں ہیں جو جمعہ کے لیے ہیں۔ صرف اتنا فرق ہے کہ جمعہ میں خطبہ شرط ہے۔ اور عیدین میں سُنّت۔ دوسرا فرق یہ ہے کہ جمعہ کا خطبہ نماز سے پہلے ہے اور عیدین کا خطبہ نماز کے بعد۔ اور تیسرا فرق یہ ہے کہ عیدین میں اذان واقامت نہیں ہے صرف دو بار

اَلصَّلٰوۃُ جَامِعَۃٌ کہنے کی اجازت ہے۔ (درمختار وغیرہ)

**سوال:۔** عید و بقرعید کی نماز کا وقت کب سے کب تک ہے؟

**جواب:۔** عید و بقرعید کی نماز کا وقت ایک نیزہ آفتاب بلند ہونے کے بعد سے زوال کے پہلے تک ہے۔ (درمختار، بہارشریعت)

**سوال:۔** عید کی نماز پڑھنے کا طریقہ کیا ہے؟

**جواب:۔** پہلے اس طرح نیّت کرے۔ "نیّت کی میں نے دو رکعت نماز واجب عید الفطر یا عید الاضحیٰ کی چھ تکبیروں کے ساتھ اللہ تعالٰے کے لئے (مقتدی اتنا اور کہے پیچھے اس امام کے) مونھ میرا طرف کعبہ شریف کے پھر کانوں تک ہاتھ اٹھائے اور اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ باندھ لے پھر ثنا پڑھے پھر کانوں تک ہاتھ لے جائے اور اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ چھوڑ دے۔ پھر ہاتھ اٹھائے اور اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ چھوڑ دے تیسری بار پھر ہاتھ اٹھائے اور اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ باندھ لے۔ اس کے بعد امام آہستہ اعوذ باللہ اور بسم اللہ پڑھ کر بلند آواز سے الحمد کے ساتھ کوئی سورت پڑھے پھر رکوع اور سجدے سے فارغ ہو کر دوسری رکعت میں پہلے الحمد کے ساتھ کوئی سورت پڑھے پھر تین بار کانوں تک ہاتھ لے جائے اور ہر بار اللہ اکبر کہے اور کسی مرتبہ ہاتھ نہ باندھے اور چوتھی بار بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں جائے اور باقی نماز دوسری نمازوں کی طرح پوری کرے۔ سلام پھیرنے کے بعد امام دو خطبے پڑھے پھر دعا مانگے۔

---

# خطبہ اولیٰ عید الفطر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدَ الشَّاکِرِیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ قَبْلَ کُلِّ
شَیْءٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَمَا
حَمِدَہُ الْاَنْبِیَآءُ وَالْمُرْسَلُوْنَ وَالْمَلٰئِکَۃُ الْمُقَرَّبُوْنَ
وَعِبَادُہُ الصَّالِحُوْنَ وَخَیْرًا مِّنْ کُلِّ ذٰلِکَ کَمَا
حَمِدَ نَفْسَہٗ فِیْ کِتَابِہِ الْمَکْنُوْنِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ؕ
وَاَفْضَلُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ وَقَاسِمِ
رِزْقِ اللّٰہِ وَزِیْنَۃِ عَرْشِ اللّٰہِ نَبِیِّ الْاَنْبِیَآءِ حَبِیْبِ
رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ اَلَّذِیْ کَانَ نَبِیًّا وَّاٰدَمُ
بَیْنَ الطِّیْنِ وَالْمَآءِ ۔ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ
وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ ۔ جَدِّ
الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ ۔ دُرِّ اللّٰہِ الْمَکْنُوْنِ ۔ سِرِّ اللّٰہِ
الْمَخْزُوْنِ ۔ عَالِمِ مَا کَانَ وَمَا یَکُوْنُ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ ۔ مَعْدَنِ اَنْوَارِ اللّٰہِ وَمَخْزَنِ اَسْرَارِ اللّٰہِ ؕ

نَبِيِّنَا وَحَبِيْبِنَا وَمَوْلَانَا وَمَلْجَانَا وَمَاوٰنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَاَصْحَابِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۔ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا ۔ لِلذُّنُوْبِ غَفَّارًا ۔ وَلِلْعُيُوْبِ سَتَّارًا ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ اَرْسَلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۔ اَمَّا بَعْدُ فَيَآ اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ رَحِمَنَا وَرَحِمَكُمُ اللّٰهُ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ يَوْمَكُمْ هٰذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ يَوْمٌ يَتَجَلّٰى فِيْهِ رَبُّكُمْ بِاِسْمِهِ الْكَرِيْمِ ۔ وَيَغْفِرُ لِلصَّائِمِيْنَ ۔ اَلَا وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ ۔ فَرْحَةٌ عِنْدَ الْاِفْطَارِ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ الرَّحْمٰنِ ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط اَلَا وَاِنَّ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَدْ اَوْجَبَ عَلَيْكُمْ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ عَلٰى كُلِّ
مَنْ يَّمْلِكُ النِّصَابَ فَاضِلًا عَنِ الْحَاجَةِ الْاَصْلِيَّةِ
عَنْ نَفْسِهٖ وَعَنْ صِغَارِ ذُرِّيَّتِهٖ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ
شَعِيْرٍ اَوْ نِصْفَ صَاعٍ مِّنْ بُرٍّ اَوْ زَبِيْبٍ ط فَاَدُّوْهَا
طَيِّبَةً بِهَا اَنْفُسُكُمْ تَقَبَّلَهَا اللّٰهُ وَالصِّيَامَ مِنَّا وَ
مِنْكُمْ وَمِنْ اَهْلِ الْاِسْلَامِ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط
اَلَا وَاِنَّ رَبَّكُمْ فَرَضَ فَرَائِضَ فَلَا تَتْرُكُوْهَا
وَحَرَّمَ حُرُمَاتٍ فَلَا تَنْتَهِكُوْهَا اَلَا وَاِنَّ نَبِيَّكُمْ
صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَنَّ لَكُمْ سُنَنَ
الْهُدٰى فَاسْلُكُوْهَا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ
الْحَمْدُ ط اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ رَحِمَنَا وَ
رَحِمَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى اُوْصِيْكُمْ وَنَفْسِيْ بِتَقْوَى اللّٰهِ
عَزَّ وَجَلَّ فِي السِّرِّ وَالْاِعْلَانِ فَاِنَّ التَّقْوٰى سَنَامُ
ذُرَى الْاِيْمَانِ ط وَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ كُلِّ شَجَرٍ

وَحَجَرٍ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ وَاَنَّ اللّٰهَ
تَعَالٰى لَيْسَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَاقْتَفُوْا اٰثَارَ سُنَنِ
سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ وَ
عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ فَاِنَّ السُّنَنَ هِيَ الْاَنْوَارُ ۝ وَنَوِّرُوْا
قُلُوْبَكُمْ بِحُبِّ هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ فَاِنَّ الْحُبَّ هُوَ الْاِيْمَانُ
كُلُّهٗ ۝ اَلَا لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَا مَحَبَّةَ لَهٗ ۝ اَلَا لَا اِيْمَانَ
لِمَنْ لَا مَحَبَّةَ لَهٗ ۝ اَلَا لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَا مَحَبَّةَ لَهٗ ۝
رَزَقَنَا اللّٰهُ تَعَالٰى وَاِيَّاكُمْ حُبَّ حَبِيْبِهِ النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ اَكْرَمُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ كَمَا
يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى وَاسْتَعْمَلَنَا وَاِيَّاكُمْ بِسُنَّتِهٖ ۝
وَحَيَّانَا وَاِيَّاكُمْ عَلٰى مَحَبَّتِهٖ ۝ وَتَوَفَّانَا وَاِيَّاكُمْ
عَلٰى مِلَّتِهٖ ۝ وَحَشَرَنَا وَاِيَّاكُمْ فِيْ زُمْرَتِهٖ ۝ وَسَقَانَا
وَاِيَّاكُمْ مِّنْ شَرْبَتِهٖ شَرَابًا هَنِيْئًا مَّرِيْئًا سَائِغًا
لَّا نَظْمَأُ بَعْدَهٗ اَبَدًا ۝ وَاَدْخَلَنَا وَاِيَّاكُمْ فِيْ جَنَّتِهٖ
بِمَنِّهٖ وَرَحْمَتِهٖ ۝ وَكَرَمِهٖ وَرَاْفَتِهٖ ۝ اِنَّهٗ هُوَ
الرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ ط اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط
عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْبِرُّ لَا یَبْلٰی
وَالذَّنْبُ لَا یُنْسٰی وَالدَّیَّانُ لَا یَمُوْتُ ط اِعْمَلْ مَا
شِئْتَ كَمَا تَدِیْنُ تُدَانُ ط اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ
الرَّجِیْمِ ط فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَیْرًا یَّرَهٗ ط
وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا یَّرَهٗ ط اَللّٰهُ اَکْبَرُ
اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ ط
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِی الْقُرْاٰنِ
الْعَظِیْمِ ط وَنَفَعَنَا وَاِیَّاكُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّكْرِ
الْحَكِیْمِ ط اِنَّهٗ تَعَالٰی مَلِكٌ كَرِیْمٌ جَوَادٌ
بَرٌّ رَّؤُفٌ رَّحِیْمٌ ط اَقُوْلُ قَوْلِیْ هٰذَا وَاَسْتَغْفِرُ
اللّٰهَ لِیْ وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ط اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ
الرَّحِیْمُ ط اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

## خطبۂ ثانیہ برائے عید الفطر و عید اضحیٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ
وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ ۚ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ
سَيِّـئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ ۚ وَمَنْ
يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِىَ لَهٗ ۚ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۚ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ اَرْسَلَهٗ
صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ
وَبَارَكَ وَسَلَّمَ اَبَدًا ۚ لَا سِيَّمَا عَلٰٓى اَوَّلِهِمْ بِالتَّصْدِيْقِ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِىْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى
عَنْهُ وَعَلٰى اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِىْ حَفْصٍ
عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى جَامِعِ
الْقُرْاٰنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِىْ عَمْرٍو عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ
رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ اَمِيْرِ
الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِى الْحَسَنِ عَلِىِّ ابْنِ اَبِىْ طَالِبٍ ۚ كَرَّمَ اللّٰهُ
تَعَالٰى وَجْهَهُ الْكَرِيْمِ ۚ وَعَلَى ابْنَيْهِ الْكَرِيْمَيْنِ
السَّعِيْدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ سَيِّدَيْنَا اَبِىْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ
وَاَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ۚ وَعَلٰى

اُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَاءِ الْبَتُوْلِ الزَّهْرَآءِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ
تَعَالٰى وَسَلَامُهٗ عَلٰٓى اَبِيْهَا الْكَرِيْمِ وَعَلَيْهَا وَعَلٰى بَعْلِهَا
وَابْنَيْهَا وَعَلٰى عَمَّيْهِ الشَّرِيْفَيْنِ الْمُطَهَّرَيْنِ مِنَ الْاَدْنَاسِ
سَيِّدَيْنَا اَبِىْ عُمَارَةَ حَمْزَةَ وَاَبِى الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ رَضِىَ
اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلٰى سَائِرِ فِرَقِ الْاَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ ط
وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَآ اَهْلَ التَّقْوٰى وَاَهْلَ الْمَغْفِرَةِ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ
الْحَمْدُ ط اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِيْنَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ رَبَّنَا يَا مَوْلَانَا وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ
وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ رَبَّنَا يَا مَوْلٰنَا وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ ط اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى
يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى
عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْىِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ

تَذَكَّرُوْنَ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَجَلُّ
وَاَعَزُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ ط

# خطبۂ اولیٰ برائے عید اضحیٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدَ الشَّاكِرِيْنَ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ ط
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا حَمِدَهٗ
الْاَنْبِيَاءُ وَالْمُرْسَلُوْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ وَعِبَادُهُ
الصّٰلِحُوْنَ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط وَاَفْضَلُ صَلَوَاتِ
اللّٰهِ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ ط وَقَاسِمِ رِزْقِ اللّٰهِ ، وَزِيْنَةِ
عَرْشِ اللّٰهِ ط نَبِيِّ الْاَنْبِيَاءِ حَبِيْبِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ
اَلَّذِيْ كَانَ نَبِيًّا وَّاٰدَمُ بَيْنَ الطِّيْنِ وَالْمَآءِ نَبِيِّ
الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ ط جَدِّ
الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ط دُرِّ اللّٰهِ الْمَكْنُوْنِ ط سِرِّ اللّٰهِ الْمَخْزُوْنِ
عَالِمِ مَا كَانَ وَمَا يَكُوْنُ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ
النَّبِيِّيْنَ ط مَعْدِنِ اَنْوَارِ اللّٰهِ وَمَخْزَنِ اَسْرَارِ اللّٰهِ ط

نَبِيِّنَا وَحَبِيْبِنَا وَمَوْلَانَا وَمَلْجَانَا وَمَاوٰنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَاَصْحَابِهِ الطَّاهِرِيْنَ
وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط
وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا
وَّاحِدًا اَحَدًا لِلذُّنُوْبِ غَفَّارًا وَّلِلْعُيُوْبِ سَتَّارًا وَّاَشْهَدُ
اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ
بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ط
وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط اَمَّا بَعْدُ
فَيَآ اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ رَحِمَنَا وَرَحِمَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى
اِعْلَمُوْآ اَنَّ يَوْمَكُمْ هٰذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ ط قَالَ شَفِيْعُ
الْمُذْنِبِيْنَ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ
تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَمِلَ ابْنُ اٰدَمَ مِنْ عَمَلٍ يَوْمِ
النَّحْرِ اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ اِهْرَاقِ الدَّمِ وَاِنَّهٗ لَيَاْتِيْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِقُرُوْنِهَا وَاَشْعَارِهَا وَاَظْلَافِهَا وَاِنَّ
الدَّمَ لَيَقَعُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى بِمَكَانٍ قَبْلَ اَنْ يَّقَعَ

بالارض فطيبوا بها نفسا ط الله اكبر الله اكبر لا اله الا
الله والله اكبر الله اكبر ولله الحمد ط الا وان
نبيكم صلى الله تعالى عليه وسلم قد اوجب على كل
من يملك النصاب فاضلا عن حوائجه الاصلية
في هذا اليوم ان ينحر الاضحية ووقتها بعد
صلاة العيد الاضحى للبلدي وللاعرابي بعد
طلوع فجر هذا اليوم فحسنوا الاضحية ولا تذبحوا
عرجاء ولا عوراء ولا عجفاء ولا مقطوعة الاذن و
لو بواحدة فان النبي صلى الله تعالى عليه وسلم
قال حسنوا ضحاياكم فانها على الصراط مطاياكم
فعن كل واحد منكم شاة سواء كانت ذكرا او
انثى او سبع البقرات او الابل وكبروا عقيب الصلاة
المفروضة من فجر العرفة الى عصر ايام التشريق
اعوذ بالله من الشيطن الرجيم ط واذ يرفع ابراهيم
القواعد من البيت واسمعيل ربنا تقبل منا انك
انت السميع العليم ط الله اكبر الله اكبر لا اله الا
الله والله اكبر الله اكبر ولله الحمد ط اما بعد

فَيَا اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ رَحِمَنَا وَرَحِمَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى اُوْصِيْكُمْ وَنَفْسِيْ بِتَقْوَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فِى السِّرِّ وَالْاِعْلَانِ فَاِنَّ التَّقْوٰى سَنَامُ ذُرَى الْاِيْمَانِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ كُلِّ شَجَرٍ وَّحَجَرٍ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ط وَاقْتَفُوْا اٰثَارَ سُنَنِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ فَاِنَّ السُّنَنَ هِيَ الْاَنْوَارُ ط وَزَيِّنُوْا قُلُوْبَكُمْ بِحُبِّ هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ فَاِنَّ الْحُبَّ هُوَ الْاِيْمَانُ كُلُّهٗ ط اَلَا لَاۤ اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ ط اَلَا لَاۤ اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ ط اَلَا لَاۤ اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ ط رَزَقَنَا اللّٰهُ تَعَالٰى وَاِيَّاكُمْ حُبَّ حَبِيْبِهٖ هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ اَكْرَمُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى وَاسْتَعْمَلَنَا وَاِيَّاكُمْ بِسُنَّتِهٖ وَحَيَّانَا وَاِيَّاكُمْ عَلٰى مَحَبَّتِهٖ وَتَوَفَّانَا وَاِيَّاكُمْ عَلٰى مِلَّتِهٖ وَحَشَرَنَا وَاِيَّاكُمْ فِىْ زُمْرَتِهٖ وَسَقَانَا وَاِيَّاكُمْ مِنْ شَرْبَتِهٖ شَرَابًا هَنِيْئًا مَّرِيْئًا سَآئِغًا لَا نَظْمَأُ بَعْدَهٗ اَبَدًا ط وَ

اَدْخَلَنَا وَاِيَّاكُمْ فِىْ جَنَّتِهٖ بِمَنِّهٖ وَرَحْمَتِهٖ ط وَكَرَمِهٖ
وَرَأْفَتِهٖ اِنَّهٗ هُوَ الرَّؤُوْفُ الرَّحِيْمُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْبِرُّ لَا يَبْلٰى
وَالذَّنْبُ لَا يُنْسٰى وَالدَّيَّانُ لَا يَمُوْتُ ط اِعْمَلْ مَا
شِئْتَ كَمَا تَدِيْنُ تُدَانُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط
فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ط وَمَنْ يَّعْمَلْ
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط بَارَكَ
اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ط وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ
بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ط اِنَّهٗ تَعَالٰى مَلِكٌ
كَرِيْمٌ جَوَادٌ بَرٌّ رَّؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ ه اَقُوْلُ قَوْلِىْ
هٰذَا وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِىْ وَلَكُمْ وَلِسَآئِرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

(خطبۂ ثانیہ پچھلے صفحات میں پڑھئے)

**سوال**:- عید الفطر کے دن کون کون سے کام مستحب ہیں؟

**جواب**:- حجامت بنوانا، ناخن ترشوانا، غسل کرنا، مسواک کرنا، اچھے کپڑے پہننا، خوشبو لگانا، صبح کی نماز محلہ کی مسجد میں پڑھنا، عیدگاہ سویرے جانا، نماز سے پہلے صدقۂ فطر ادا کرنا، عیدگاہ تک پیدل جانا۔ دوسرے راستہ سے واپس آنا، نماز کے لیے جانے سے پہلے طاق یعنی تین یا پانچ یا سات کھجوریں کھا لینا اور کھجوریں نہ ہوں تو کوئی میٹھی چیز کھانا، خوشی ظاہر کرنا۔ آپس میں مبارکباد دینا، کثرت سے صدقہ دینا اور عیدگاہ اطمینان و وقار کے ساتھ نیچی نگاہ کئے ہوئے جانا یہ سب باتیں عید الفطر کے دن مستحب ہیں۔ (بہار شریعت، دُرِّمختار)

**سوال**:- عید الاضحیٰ کے تمام احکام عید الفطر کی طرح ہیں یا کچھ فرق ہے؟

**جواب**:- عید الاضحیٰ کے تمام احکام عید الفطر کی طرح ہیں صرف بعض باتوں میں فرق ہے اور وہ یہ ہیں (۱) عید الاضحیٰ میں مستحب یہ ہے کہ نماز ادا کرنے سے پہلے کچھ نہ کھائے اگرچہ قربانی نہ کرنی ہو اور اگر کھا لیا تو کراہت نہیں (۲) عید الاضحیٰ کے دن عیدگاہ کے راستہ میں بلند آواز سے تکبیر کہتا ہوا جائے (۳) قربانی کرنی ہو تو مستحب یہ ہے کہ پہلی سے دسویں ذی الحجہ تک نہ حجامت بنوائے اور نہ ناخن ترشوائے (۴) نویں ذی الحجہ کی فجر سے تیرہویں کی عصر تک ہر نماز پنجگانہ کے بعد جو جماعت مستحبہ کے ساتھ ادا کی گئی ہو ایک بار بلند آواز سے تکبیر کہنا واجب ہے اور تین بار افضل۔ اس کو تکبیر تشریق کہتے ہیں وہ یہ ہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔

# قربانی کا بیان

**سوال** :۔ قربانی کرنا کس پر واجب ہے؟

**جواب** :۔ قربانی کرنا ہر مالک نصاب پر واجب ہے۔

**سوال** :۔ قربانی کا مالک نصاب کون ہے؟

**جواب** :۔ قربانی کا مالک نصاب وہ شخص ہے جو ساڑھے باون تولہ چاندی یا ساڑھے سات تولہ سونا یا ان میں سے کسی ایک کی قیمت کا سامان تجارت یا سامان غیر تجارت کا مالک ہو یا ان میں سے کسی ایک کی قیمت بھر کے روپیہ کا مالک ہو اور مملوکہ چیزیں حاجت اصلیہ سے زائد ہوں۔

**سوال** :۔ مالک نصاب پر اپنے نام سے زندگی میں صرف ایک مرتبہ قربانی کرنا واجب ہے یا ہر سال؟

**جواب** :۔ اگر ہر سال مالک نصاب ہے تو ہر سال اپنے نام سے قربانی واجب ہے اور اگر دوسرے کی طرف سے بھی کرنا چاہتا ہے تو اس کے لیے دوسری قربانی کا انتظام کرے۔

**سوال** :۔ قربانی کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

**جواب** :۔ قربانی کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جانور کو بائیں پہلو پر اس

طرح لٹائیں کہ مونھ اس کا قبلہ کی طرف ہو اور اپنا دایاں پاؤں اس کے پہلو پر رکھ کر تیز چھری لے کر یہ دعا پڑھے۔ اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ۔ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَاشَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرْ۔ پڑھ کر ذبح کریں پھر یہ دعا پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِكَ اِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَحَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ اگر دوسرے کی طرف سے قربانی کرے تو مِنِّیْ کے بجائے مِنْ کہہ کر اس کا نام لے۔



**سوال:۔** صاحب نصاب اگر کسی وجہ سے اپنے نام قربانی نہ کرسکا اور قربانی کے دن گذر گئے تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟

**جواب:۔** ایک بکری کی قیمت اس پر صدقہ کرنا واجب ہے۔ (بہار شریعت)

**سوال:۔** کیا قربانی کے چمڑے کو اپنے کام میں لا سکتا ہے؟

**جواب:۔** قربانی کے چمڑے کو باقی رکھتے ہوئے اپنے کام میں لا سکتا ہے مثلاً مصلیٰ بنائے یا مشکیزہ وغیرہ۔ مگر بہتر یہ ہے کہ صدقہ کر دے مسجد یا دینی مدرسہ کو دیدے یا کسی غریب کو۔ (بہار شریعت)

**سوال:۔** کیا مسجد کے لیے قربانی کا چمڑا دینا جائز ہے؟

**جواب:۔** ہاں مسجد کے لیے قربانی کا چمڑا دینا جائز ہے اور بیچ کر

اس کی قیمت دینا بھی جائز ہے لیکن اگر چمڑے کو اپنے خرچ میں لانے کی نیت سے بیچا تو اب اس کی قیمت کو مسجد میں دینا جائز نہیں (کفایہ)

# عقیقہ کا بیان

**سوال:۔** عقیقہ کسے کہتے ہیں؟

**جواب:۔** بچہ پیدا ہونے کے شکریہ میں جو جانور ذبح کیا جاتا ہے اسے عقیقہ کہتے ہیں۔

**سوال:۔** کن جانوروں کو عقیقہ میں ذبح کیا جاتا ہے؟

**جواب:۔** جن جانوروں کو قربانی میں ذبح کیا جاتا ہے انہی جانوروں کو عقیقہ میں بھی ذبح کیا جاتا ہے (بہار شریعت)



**سوال:۔** لڑکا اور لڑکی کے عقیقہ میں کیسا جانور مناسب ہے؟

**جواب:۔** لڑکا کے عقیقہ میں دو بکرا اور لڑکی کے عقیقہ میں ایک بکری ذبح کرنا مناسب ہے اور لڑکا کے عقیقہ میں بکریاں اور لڑکی میں بکرا کیا جب بھی حرج نہیں۔ اور استطاعت نہ ہو تو لڑکا میں ایک بکرا بھی ذبح کر سکتے ہیں اور عقیقہ میں بڑا جانور ذبح کیا جائے تو لڑکا کے لیے سات حصے میں سے دو حصے اور لڑکی کے لئے ایک حصہ کافی ہے۔

**سوال:۔** عوام میں مشہور ہے کہ بچہ کے ماں باپ، دادا، دادی اور نانا نانی عقیقہ کا گوشت نہ کھائیں کیا یہ صحیح ہے؟

**جواب:۔** غلط ہے۔ ماں باپ، دادا، دادی اور نانا نانی وغیرہ سب

کھا سکتے ہیں۔

**سوال**:۔ لڑکا کے عقیقہ کی دُعا کیا ہے؟

**جواب**:۔ لڑکا کے عقیقہ کی دُعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ ابْنِيْ فُلَانٍ (فلاں کی جگہ بیٹے کا نام لے۔ اگر دوسرے کے بیٹے کا عقیقہ کرے تو ابنی فلاں کی جگہ لڑکا اور اس کے باپ کا نام لے) دَمُهَا بِدَمِهٖ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَشَحْمُهَا بِشَحْمِهٖ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَآءً لِّابْنِيْ فُلَانٍ (اس جگہ بھی فلاں کے بجائے بیٹے کا نام لے۔ اور اگر دوسرے کے لڑکے کا عقیقہ کرتے تو لِ کے بعد اس کا اور اس کے باپ کا نام لے) مِنَ النَّارِ وَتَقَبَّلْهَا مِنْهُ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى عَلَيْهِ التَّحِيَّةُ وَالثَّنَاءُ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر ذبح کرے۔

**سوال**:۔ لڑکی کے عقیقہ کی دُعا کیا ہے؟

**جواب**:۔ لڑکی کے عقیقہ کی دُعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ بِنْتِيْ فُلَانَةٍ (فلاں کی جگہ اپنی بیٹی کا نام لے۔ اگر دوسرے کی لڑکی کا عقیقہ کرے تو بنتی فُلَانَ کی جگہ لڑکی اور اس کے باپ کا نام لے

دَمُهَا بِدَمِهَا وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهَا وَشَحْمُهَا بِشَحْمِهَا وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهَا وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهَا وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهَا۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لِبِنْتِيْ فُلَانٍ (اس جگہ بھی فلاں کی بجائے بیٹی کا نام لے اگر دوسرے کی لڑکی کا عقیقہ کرے تو لِ کے بعد لڑکی اور اس کے باپ کا نام لے) مِنَ النَّارِ وَتَقَبَّلْتَهَا مِنْهَا كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى عَلَيْهِ التَّحِيَّةُ وَالثَّنَاءُ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر ذبح کرے۔

**سوال:-** اگر یہ دُعا نہ پڑھے تو عقیقہ ہوگا یا نہیں؟

**جواب:-** اگر دُعا نہ پڑھے اور عقیقہ کی نیت سے بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر ذبح کردے تو بھی عقیقہ ہوجائے گا۔ (بہارِ شریعت)

# نمازِ جنازہ کا بیان

**سوال:-** نمازِ جنازہ فرض ہے یا واجب؟

**جواب:-** نمازِ جنازہ فرضِ کفایہ ہے یعنی اگر ایک شخص نے پڑھ لی تو سب بری الذمہ ہوگئے اور اگر خبر ہوجانے کے بعد کسی نے نہ پڑھی تو سب گنہ گار ہوئے۔

**سوال:-** جنازہ میں کتنی چیزیں فرض ہیں؟

**جواب**:- دو چیزیں فرض ہیں. چار بار اللہ اکبر کہنا. قیام کرنا یعنی کھڑا ہونا

**سوال**:- نماز جنازہ میں کتنی چیزیں سنّت ہیں ؟

**جواب**:- نماز جنازہ میں تین چیزیں سنت موکدہ ہیں- اللہ تعالیٰ کی ثنا، حضور علیہ الصلاۃ والسلام پر درود اور میّت کے لیے دُعا. (بہار شریعت)

**سوال**:- نماز جنازہ پڑھنے کا طریقہ کیا ہے ؟

**جواب**:- پہلے نیت کرے کہ نیت کی میں نے نماز جنازہ کی چار تکبیروں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے لیئے دُعا اس میت کے لیئے (مقتدی اتنا اور کہے. پیچھے اس امام کے) منھ میرا طرف کعبہ شریف کے. پھر کانوں تک دونوں ہاتھ اٹھا کر اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ واپس لائے اور ناف کے نیچے باندھ لے پھر یہ ثنا پڑھے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ پھر بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر کہے اور درود ابراہیمی پڑھے جو پنجوقتی نماز میں پڑھے جاتے ہیں پھر بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر کہے اور بالغ کا جنازہ ہو تو یہ دُعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ- اس کے بعد چوتھی تکبیر کہے پھر بغیر کوئی دُعا پڑھے ہاتھ کھول کر سلام پھیر دے ----
اور اگر نابالغ بچے کا جنازہ ہو تو یہ دُعا پڑھی جائے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا

وَمُشَفَّعًا ۔ ——— اور اگر نابالغ لڑکی کا جنازہ ہو تو یہ دُعا پڑھے ۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً ۔

**سوال** :۔ عصر یا فجر کی نماز کے بعد جنازہ پڑھنا کیسا ہے ؟

**جواب** :۔ جائز ہے ۔ اور یہ جو عوام میں مشہور ہے کہ نہیں جائز ہے ۔ غلط ہے ۔

**سوال** :۔ کیا سورج نکلنے ، ڈوبنے اور زوال کے وقت نماز جنازہ پڑھنا مکروہ ہے ؟

**جواب** :۔ جنازہ اگر انہی وقتوں میں لایا گیا تو نماز انھیں وقتوں میں پڑھیں کوئی کراہت نہیں کراہت اس صورت میں ہے کہ پیشتر سے تیار موجود ہے اور تاخیر کی یہاں تک کہ وقت کراہت آگیا ۔ (بہار شریعت)



# زکاۃ کا بیان

**سوال** :۔ زکاۃ فرض ہے یا واجب ؟

**جواب** :۔ زکاۃ فرض ہے ۔ اس کی فرضیت کا منکر کافر اور نہ ادا کرنے والا فاسق اور ادائیگی میں تاخیر کرنے والا گنہگار مردود الشہادۃ ہے ۔

**سوال** : زکاۃ فرض ہونے کی شرطیں کیا ہیں ؟

**جواب** : چند شرطیں ہیں ۔ مسلمان عاقل بالغ ہونا ۔ مال بقدر نصاب کا پورے طور پر ملکیت میں ہونا ۔ نصاب کا حاجت اصلیہ اور دین سے

فارغ ہونا۔ مال تجارت یا سونا چاندی ہونا اور مال پر پورا سال گذر جانا۔

**سوال:۔** سونا چاندی کا نصاب کیا ہے اور ان میں کتنی زکاۃ فرض ہے؟

**جواب:۔** سونے کا نصاب ساڑھے سات تولہ ہے جسمیں چالیسواں حصہ یعنی سوا دو ماشہ زکاۃ فرض ہے اور چاندی کا نصاب ساڑھے باون تولہ ہے جس میں ایک تولہ تین ماشہ چھ رتی زکاۃ فرض ہے۔ سونا چاندی کے بجائے بازار بھاؤ سے ان کی قیمت لگا کر روپیہ وغیرہ بھی دینا جائز ہے۔ (بہار شریعت)

**سوال:۔** کیا سونا چاندی کے زیورات میں بھی زکاۃ واجب ہوتی ہے؟

**جواب:۔** ہاں۔ سونا چاندی کے زیورات میں بھی زکاۃ واجب ہوتی ہے۔

**سوال:۔** تجارتی مال کا نصاب کیا ہے؟



**جواب:۔** تجارتی مال کی قیمت لگائی جائے پھر اس سے سونا چاندی کا نصاب پورا ہو تو اس کے حساب سے زکاۃ نکالی جائے۔

**سوال:۔** کم سے کم کتنے روپئے ہوں کہ جن پر زکاۃ واجب ہوتی ہے؟

**جواب:۔** اگر سونا چاندی نہ ہو اور نہ مال تجارت ہو تو کم سے کم اتنے روپئے ہوں کہ بازار میں ساڑھے باون تولہ چاندی یا ساڑھے سات تولہ سونا خرید ا جا سکے تو ان روپیوں کی زکاۃ واجب ہوتی ہے۔

**سوال:۔** اگر کسی کے پاس سونا ساڑھے سات تولہ سے کم ہے اور چاندی بھی ساڑھے باون تولہ سے کم ہے اور نہ مال تجارت ہے نہ روپیہ تو اس پر زکاۃ فرض ہے یا نہیں؟

**جواب** :- چاندی کی قیمت کا سونا فرض کرنے سے اگر سونا کا نصاب پورا ہو جائے یا سونے کی قیمت کی چاندی فرض کرنے سے چاندی کا نصاب پورا ہو جائے تو اس پر زکاۃ فرض ہے ورنہ نہیں۔ (بہار شریعت)

**سوال** :- حاجت اصلیہ کسے کہتے ہیں ؟

**جواب** :- زندگی بسر کرنے کے لیے جس چیز کی ضرورت ہوتی ہے جیسے جاڑے گرمیوں میں پہننے کے لیے کپڑے، خانہ داری کے سامان، پیشہ وروں کے اوزار اور سواری کے لیے سائیکل وغیرہ یہ سب حاجت اصلیہ میں سے ہیں ان میں زکاۃ واجب نہیں۔ (شامی وغیرہ)

**سوال** :- نصاب کا دین سے فارغ ہونے کا کیا مطلب ہے ؟

**جواب** :- اس کا مطلب یہ ہے کہ مالک نصاب پر دین نہ ہو یا دین ہو تو اتنا ہو کہ اگر دین ادا کردے تو نصاب باقی نہ رہے تو اس صورت میں زکاۃ واجب نہیں۔ (عالمگیری وغیرہ)

**سوال** :- مال پر پورا سال گذر جانے کا مطلب کیا ہے ؟

**جواب** :- اس کا مطلب یہ ہے کہ حاجت اصلیہ سے جس تاریخ کو پورا نصاب بچ گیا اس تاریخ سے نصاب کا سال شروع ہو گیا پھر سال آئندہ اگر اسی تاریخ کو پورا نصاب پایا گیا تو زکاۃ دینا واجب ہے اگر درمیان سال میں نصاب کی کمی ہو گئی تو یہ کمی کچھ اثر نہ کرے گی۔ (بہار شریعت)

# عشر کا بیان

**سوال:۔** کن چیزوں کی پیداوار میں عُشر واجب ہے ؟

**جواب:۔** گیہوں. جو. جوار. باجرہ. دھان. اور ہر قسم کے غلے اور السی کسم. اخروٹ. بادام. اور ہر قسم کے میوے. روئی. پھول. گنا. خربوزہ. تربوز. کھیرا. ککڑی. بیگن اور ہر قسم کی ترکاری سب میں عشر واجب ہے تھوڑا پیدا ہو یا زیادہ۔ (بہارِ شریعت)

**سوال:۔** کن صورتوں میں دسواں حصہ اور کن صورتوں میں بیسواں حصہ واجب ہوتا ہے ؟

**جواب:** جو پیداوار بارش یا تری سے ہو اس میں دسواں حصہ واجب ہوتا ہے اور جو پیداوار چرسے. ڈول. پمپنگ مشین یا ٹیوب ویل وغیرہ کے پانی سے ہو یا خریدے ہوئے پانی سے ہو اس میں بیسواں حصہ واجب ہوتا ہے۔ (دُرِّ مختار)

**سوال:** کیا کھیتی کے خراجات ہل بیل اور کام کرنے والوں کی مزدوری نکال کر دسواں بیسواں واجب ہوتا ہے ؟

**جواب:۔** نہیں بلکہ پوری پیداوار کا دسواں بیسواں واجب ہے

**سوال:۔** گورنمنٹ کو جو مال گذاری دی جاتی ہے وہ عُشر کی رقم سے مجرا کی جائے گی یا نہیں ؟

**جواب:۔** وہ رقم عشر سے مجرا نہیں کی جائے گی۔ (فتاویٰ رضویہ. بہارِ شریعت)

**سوال** :- زمین اگر بٹائی پر دی تو عشر کس پر واجب ہے؟

**جواب** :- زمین اگر بٹائی پر دی تو عشر دونوں پر واجب ہے (رد المحتار)

## زکاۃ کا مال کن لوگوں پر صرف کیا جائے

**سوال** :- زکاۃ اور عشر کا مال کن لوگوں کو دیا جاتا ہے؟

**جواب** :- جن لوگوں کو زکاۃ دی جاتی ہے ان میں سے چند یہ ہیں (۱) فقیر یعنی وہ شخص کہ جس کے پاس کچھ مال ہے لیکن نصاب بھر نہیں (۲) مسکین یعنی وہ شخص کہ جس کے پاس کھانے کے لیے غلہ اور بدن چھپانے کے لیے کپڑا بھی نہ ہو (۳) قرضدار یعنی وہ شخص کہ جس کے ذمہ قرض ہو اور اس کے پاس قرض سے فاضل کوئی مال بقدر نصاب نہ ہو (۴) مسافر جس کے پاس سفر کی حالت میں مال نہ رہا اسے بقدر ضرورت زکاۃ دینا جائز ہے۔ (درمختار، رد المحتار، عالمگیری، بہار شریعت)

**سوال** :- کن لوگوں کو زکاۃ دینا جائز نہیں؟

**جواب** :- جن لوگوں کو زکاۃ دینا جائز نہیں ان میں سے چند یہ ہیں (۱) مالدار یعنی وہ شخص جو مالکِ نصاب ہو (۲) بنی ہاشم یعنی حضرت علی حضرت جعفر، حضرت عقیل اور حضرت عباس و حارث بن عبدالمطلب کی اولاد کو زکاۃ دینا جائز نہیں (۳) اپنی اصل اور فرع یعنی ماں باپ، دادا، دادی، نانا، نانی وغیرہم اور بیٹا، بیٹی، پوتا، پوتی، نواسا نواسی کو زکاۃ دینا جائز نہیں (۴) عورت اپنے شوہر کو اور شوہر اپنی عورت

کو اگرچہ طلاق دیدی ہو تا وقتیکہ عدت میں ہو زکاۃ نہیں دے سکتا (۵) مالدار مرد کے نابالغ بچے کو زکاۃ نہیں دے سکتا اور مالدار کی بالغ اولاد کو جبکہ مالک نصاب نہ ہو دے سکتا ہے (۶) وہابی یا کسی دوسرے مرتد اور بدمذہب[۱] کافر کو زکاۃ دینا جائز نہیں۔ (درمختار، ردالمحتار، عالمگیری)

**سوال:**۔ سید کو زکاۃ دینا جائز ہے یا نہیں؟

**جواب:**۔ سید کو زکاۃ دینا جائز نہیں اس لئے کہ وہ بھی بنی ہاشم میں سے ہیں۔

**سوال:**۔ زکاۃ کا پیسہ مسجد میں لگانا جائز ہے یا نہیں؟

**جواب:**۔ زکاۃ کا مال مسجد میں لگانا، مدرسہ تعمیر کرنا یا اس سے میت کو کفن دینا یا کنواں وغیرہ بنانا جائز نہیں یعنی اگر ان چیزوں میں زکاۃ کا مال خرچ کرے گا تو زکاۃ ادا نہ ہوگی۔ (بہار شریعت)

**سوال:**۔ کسی غریب کے ذمہ روپیہ باقی ہے تو اسے معاف کر دینے سے زکاۃ ادا ہوگی یا نہیں؟

**جواب:**۔ معاف کر دینے سے زکاۃ ادا نہ ہوگی۔ ہاں اگر اس کے ہاتھ میں زکاۃ کا مال دے کر لے لے تو ادا ہو جائے گی۔ (درمختار، بہار شریعت)

**سوال:**۔ کچھ لوگ اپنے آپ کو خاندانی فقیر کہتے ہیں ان کو زکاۃ اور غلہ کا عشر دینا جائز ہے یا نہیں؟

**جواب:**۔ اگر وہ لوگ صاحب نصاب ہوں تو انھیں زکاۃ اور عشر دینا جائز نہیں۔

**سوال**:- کن لوگوں کو زکاۃ دینا افضل ہے؟

**جواب**:- زکاۃ اور صدقات میں افضل یہ ہے کہ پہلے اپنے بھائیوں بہنوں کو دے پھر ان کی اولاد کو پھر چچا اور پھوپھیوں کو پھر ان کی اولاد کو پھر ماموں اور خالہ کو پھر ان کی اولاد کو پھر دوسرے رشتہ داروں کو پھر پڑوسیوں کو پھر اپنے پیشہ والوں کو پھر اپنے شہر یا گاؤں کے رہنے والوں کو۔ اور ایسے طالب علم کو بھی زکاۃ دینا افضل ہے کہ جو علم دین حاصل کر رہا ہو بشرطیکہ یہ لوگ مالک نصاب نہ ہوں۔ (بہار شریعت)

# صَدقہ فطر کا بیَان

**سوال**:- صدقہ فطر دینا کس پر واجب ہوتا ہے

**جواب**:- ہر مالک نصاب پر اپنی طرف سے اور اپنی ہر نابالغ اولاد کی طرف سے ایک ایک صدقہ فطر دینا عید الفطر کے دن واجب ہوتا ہے۔

**سوال**:- صدقہ فطر کی مقدار کیا ہے؟

**جواب**:- صدقہ فطر کی مقدار یہ ہے کہ گیہوں یا اس کا آٹا آدھا صاع دیں اور کھجور، منقی یا جو یا اس کا آٹا ایک صاع دیں اور اگر ان چاروں کے علاوہ کوئی دوسری چیز دینا چاہیں مثلاً چاول، باجرہ یا اور کوئی غلہ یا کپڑا وغیرہ کوئی سامان دینا چاہیں تو قیمت کا لحاظ کرنا ہوگا۔ یعنی اس چیز کا آدھا صاع گیہوں یا ایک صاع جو کی قیمت کا ہونا ضروری ہے۔

(درمختار، بہار شریعت)

**سوال:** صاع کتنی مقدار کا ہوتا ہے؟

۳۵۱

**جواب:** اعلیٰ درجہ کی تحقیق اور احتیاط یہ ہے کہ صاع کا وزن تین سو اکیاون روپیہ بھر ہوتا ہے اور آدھا صاع ایکسو پچھتر روپئے اٹھنی بھر اوپر۔ (فتاویٰ رضویہ، بہار شریعت)

**سوال:** نئے وزن سے صاع کتنے کا ہوتا ہے؟

**جواب:** نئے وزن سے ایک صاع چار کلو اور تقریباً ۹۴ گرام ہوتا ہے اور آدھا صاع دو کلو تقریباً ۴۷ گرام ہوتا ہے۔

**سوال:** اگر گیہوں یا جو دینے کے بجائے ان کی قیمت دی جائے تو کیا حکم ہے؟

**جواب:** گیہوں یا جو دینے کے بجائے ان کی قیمت دینا افضل ہے۔

**سوال:** صدقۂ فطر کن لوگوں کو دینا جائز ہے۔



**جواب:** جن لوگوں کو زکوٰۃ دینا جائز ہے ان کو صدقۂ فطر بھی دینا جائز ہے اور جن لوگوں کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں ان کو صدقۂ فطر بھی دینا جائز نہیں (درمختار وغیرہ)

# روزہ کا بیان

**سوال:** روزہ کسے کہتے ہیں؟

**جواب:** صبح صادق سے غروب آفتاب تک نیت کے ساتھ کھانے پینے اور جماع سے رُکنے کا نام روزہ ہے۔

**سوال:** رمضان شریف کے روزے کن لوگوں پر فرض ہیں؟

**جواب:-** رمضان شریف کے روزے ہر مسلمان عاقل بالغ مرد اور عورت پر فرض ہیں۔ ان کی فرضیت کا انکار کرنے والا کافر اور بلا عذر چھوڑنے والا سخت گنہ گار اور فاسق مردود الشہادۃ ہے۔ اور بچہ کی عمر جب دس سال کی ہو جائے اور اس میں روزہ رکھنے کی طاقت ہو تو اس سے رکھوایا جائے اور نہ رکھے تو مار کر رکھوائیں (بہار شریعت)

**سوال:-** کن صورتوں میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے؟

**جواب:-** جن صورتوں میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے ان میں سے بعض یہ ہیں (۱) سفر یعنی تین دن کی راہ کے ارادہ سے باہر نکلنا لیکن اگر سفر میں مشقت نہ ہو تو روزہ رکھنا افضل ہے (۲، ۳) حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت کو اپنی جان یا بچہ کا صحیح اندیشہ ہو تو اس حالت میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے (۴) مرض یعنی مریض کو مرض بڑھ جانے یا دیر میں اچھا ہونے یا تندرست کو بیمار ہو جانے کا غالب گمان ہو تو اس دن روزہ نہ رکھنا جائز ہے (۵) شیخ فانی یعنی وہ بوڑھا کہ نہ اب روزہ رکھ سکتا ہے اور نہ آئندہ اس میں اتنی طاقت آنے کی امید ہے کہ رکھ سکے گا تو اسے روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے۔ اور حیض و نفاس کی حالتوں میں روزہ رکھنا جائز نہیں۔ (در مختار، بہار شریعت)

**سوال:-** کیا مذکورہ بالا لوگوں کو بعد میں روزہ کی قضا کرنا فرض ہے؟

**جواب:-** ہاں عذر ختم ہو جانے کے بعد سب لوگوں کو روزہ کی قضا کرنا فرض ہے اور شیخ فانی اگر جاڑوں میں قضا رکھ سکتا ہے تو رکھے

ورنہ ہر روزہ کے بدلے دونوں وقت ایک مسکین کو پیٹ بھر کھانا کھلائے یا ہر روزہ کے بدلے صدقۂ فطر کی مقدار مسکین کو دیدے۔ (درمختار، بہار شریعت)

**سوال:** جن لوگوں کو روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے کیا وہ کسی چیز کو علانیہ کھا پی سکتے ہیں؟

**جواب:** نہیں۔ انھیں بھی علانیہ کسی چیز کو کھانے پینے کی اجازت نہیں

**سوال:** جو شخص بلا عذر شرعی رمضان میں کھلے عام کھائے پئے تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

**جواب:** ایسے شخص کے بارے میں بادشاہ اسلام کو حکم ہے کہ اسے قتل کر دے اور جہاں بادشاہ اسلام نہ ہو سب مسلمان اس کا بائیکاٹ کریں۔

**سوال:** رمضان کے روزے کی نیت کس طرح کی جاتی ہے؟

**جواب:** نیت دل کے ارادہ کا نام ہے مگر زبان سے کہہ لینا مستحب ہے۔ اگر رات میں نیت کرے تو یوں کہے نَوَیْتُ اَنْ اَصُوْمَ غَدًا لِلّٰہِ تَعَالٰی مِنْ فَرْضِ رَمَضَانَ اور دن میں نیت کرے تو یوں کہے نَوَیْتُ اَنْ اَصُوْمَ ھٰذَا الْیَوْمَ لِلّٰہِ تَعَالٰی مِنْ فَرْضِ رَمَضَانَ۔

**سوال:** روزہ افطار کرنے کے وقت کون سی دعا پڑھی جاتی ہے؟

**جواب:** یہ دعا پڑھی جاتی ہے۔ اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ فَاغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ۔

# روزہ توڑنے اور نہ توڑنے والی چیزوں کا بیان

**سوال:۔** کن چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

**جواب:۔** کھانے پینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے جبکہ روزہ دار ہونا یاد ہے اور حقہ، بیڑی، سگریٹ وغیرہ پینے اور پان یا صرف تمباکو کھانے سے بھی بشرط یاد روزہ جاتا رہے گا، کلی کرنے میں بلاقصد پانی حلق سے اتر گیا یا ناک میں پانی چڑھایا اور دماغ تک چڑھ گیا یا کان میں تیل ٹپکایا یا ناک میں دوا چڑھائی اگر روزہ دار ہونا یاد ہے تو روزہ ٹوٹ گیا ورنہ نہیں۔ قصداً بھرمنہ قے کی اور روزہ دار ہونا یاد ہے تو روزہ جاتا رہا اور منہ بھر نہ ہو تو نہیں: اور اگر بلا اختیار قے ہوا اور منہ بھر نہ ہو تو روزہ نہ گیا اور اگر منہ بھر ہو تو لوٹانے کی صورت میں جاتا رہا ورنہ نہیں۔۔ (بہار شریعت)

**سوال:۔** کن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا؟

**جواب:۔** بھول کر کھانے پینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ تیل یا سرمہ لگانے اور مکھی، دھواں یا آٹے وغیرہ کا غبار حلق میں جانے سے روزہ نہیں جاتا۔ کلی کی اور پانی بالکل اگل دیا صرف کچھ تری موتھ میں باقی رہ گئی تھی تھوک کے ساتھ اسے نگل گیا یا کان میں پانی چلا گیا۔ یا کھنکار موتھ میں آیا اور کھا گیا اگرچہ کتنا ہی ہو روزہ نہ جائے گا۔ احتلام ہوا یا غیبت کی تو روزہ نہ گیا اگرچہ غیبت سخت گناہ کبیرہ ہے۔ اور جنابت کی حالت میں صبح کی بلکہ اگرچہ سارے دن جنب رہا روزہ نہ گیا۔ مگر اتنی دیر تک قصداً

غسل نہ کرنا کہ نماز قضا ہو جائے گناہ اور حرام ہے۔ (بہار شریعت وغیرہ)

# روزہ کے مکروہات

**سوال**:۔ کن چیزوں سے روزہ مکروہ ہو جاتا ہے؟

**جواب**:۔ جھوٹ، غیبت، چغلی، گالی دینے بیہودہ بات کرنے اور کسی کو تکلیف دینے سے روزہ مکروہ ہو جاتا ہے۔ (بہار شریعت)

**سوال**:۔ کیا روزہ دار کو کلی کے لئے منھ بھر پانی لینا مکروہ ہے؟

**جواب**:۔ ہاں روزہ دار کو کلی کرنے کے لیے منھ بھر پانی لینا مکروہ ہے۔

**سوال**:۔ کیا روزہ کی حالت میں خوشبو سونگھنا، تیل مالش کرنا اور سُرمہ لگانا مکروہ ہے؟



**جواب**:۔ نہیں۔ روزہ کی حالت میں خوشبو سونگھنا۔ تیل مالش کرنا، اور سُرمہ لگانا مکروہ نہیں ہے، مگر مردوں کو زینت کے لیے سُرمہ لگانا ہمیشہ مکروہ ہے اور روزہ کی حالت میں بدرجہ اولیٰ مکروہ ہے

(بہار شریعت، درمختار)

**سوال**:۔ کیا روزہ میں مسواک کرنا مکروہ ہے؟

**جواب**:۔ نہیں۔ روزہ میں مسواک کرنا مکروہ نہیں بلکہ جیسے اور دنوں میں مسواک کرنا سُنّت ہے ویسے ہی روزہ میں بھی مسنون ہے چاہے مسواک خشک ہو یا تر، اور زوال سے پہلے کرے یا بعد میں کسی وقت مکروہ نہیں۔ (بہار شریعت وغیرہ)

# نکاح کا بیان

**سوال** :- نکاح کرنا کیسا ہے؟

**جواب** :- جو شخص نان ونفقہ کی قدرت رکھتا ہو اگر اسے یقین ہو کہ نکاح نہیں کرے گا تو گناہ میں مبتلا ہو جائے گا تو ایسے شخص کو نکاح کرنا فرض ہے اور اگر گناہ کا یقین نہیں بلکہ صرف اندیشہ ہے تو نکاح کرنا واجب ہے اور شہوت کا بہت زیادہ غلبہ نہ ہو تو نکاح کرنا سنت مؤکدہ ہے۔ اور اگر اس بات کا اندیشہ ہے کہ نکاح کرے گا تو نان ونفقہ نہ دے سکے گا یا نکاح کے بعد جو فرائض متعلقہ ہیں انھیں پورا نہ کر سکے گا تو نکاح کرنا مکروہ ہے اور اگر ان باتوں کا اندیشہ ہی نہیں بلکہ یقین ہو تو نکاح کرنا حرام ہے۔ (دُرِّ مختار، بہارِ شریعت)

**سوال** :- کن عورتوں سے نکاح کرنا حرام ہے؟

**جواب** :- ماں، بیٹی، بہن، پھوپھی، خالہ، بھتیجی، بھانجی، دودھ پلانے والی ماں، دودھ شریکی بہن، ساس، مدخولہ بیوی کی بیٹی، نسبی بیٹا کی بیوی، دو بہنوں کو اکٹھا کرنا، شوہر والی عورت، کافرہ اصلیہ اور مرتدہ وہابیہ ان سب سے نکاح کرنا حرام ہے ـــــــ اس مسئلہ کی مزید تفصیل بہارِ شریعت وغیرہ سے معلوم کریں۔

**سوال** :- اگر لڑکا لڑکی نابالغ ہوں تو نکاح کیسے ہوگا؟

**جواب** :- اگر نابالغ ہوں تو ان کے ولی کی اجازت سے ہوگا۔

**سوال** :- ولی ہونے کا حق کس کو ہے؟

**جواب**:۔ اگر عورت مجنون ہے اور بیٹے والی ہے تو اس کے بیٹے کو ولی ہونے کا حق ہے۔ پھر اس کے پوتا پرپوتا وغیرہ کو۔ اگر یہ نہ ہوں یا جس کا نکاح ہے وہ نابالغ ہو تو باپ ولی ہوگا۔ اگر یہ نہ ہو تو دادا پھر پردادا وغیرہم۔ پھر حقیقی بھائی، پھر سوتیلا بھائی پھر حقیقی بھائی کا بیٹا پھر سوتیلے بھائی کا بیٹا پھر حقیقی چچا، پھر سوتیلا چچا، پھر حقیقی چچا کا بیٹا، پھر سوتیلے چچا کا بیٹا، پھر باپ کا حقیقی چچا پھر سوتیلا چچا، پھر باپ کے حقیقی چچا کا بیٹا، پھر سوتیلے چچا کا بیٹا۔ خلاصہ یہ کہ اس خاندان میں سب سے زیادہ قریب کا رشتہ دار جو مرد ہو وہی ولی ہوگا۔ اور اگر یہ سب نہ ہوں تو ماں ولی ہے، پھر دادی پھر نانی پھر بیٹی پھر پوتی وغیرہ پھر نانا۔ (دُرِّ مختار، عالمگیری، بہارِ شریعت)



# نکاح پڑھانے کا طریقہ

**سوال**:۔ نکاح پڑھانے کا طریقہ کیا ہے؟

**جواب**:۔ نکاح پڑھانے کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ دلہن اگر بالغ ہو تو نکاح پڑھانے والا دلھن سے ورنہ اس کے ولی سے اجازت لے کر مجلس نکاح میں آئے۔ دولھا کو پانچوں کلمے یا کلمۂ طیبہ اور ایمان مجمل و مفصل پڑھائے پھر کھڑے ہو کر خطبۂ نکاح پڑھے اور بیٹھ کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ پھر دولھا کی طرف مخاطب ہو کر یوں کہے کہ میں نے بحیثیت وکیل فلاں بنت فلاں (مثلاً ہندہ بنت زید) کو اتنے مہر کے بدلے آپ کے نکاح میں دیا۔ کیا آپ نے قبول کیا؟ جب دولھا قبول کرلے تو نکاح پڑھانے والا دولھا دلہن کے

درمیان الفت و محبت کی دعا کرے۔

# خطبۂ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِیْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ یُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِیَ لَهٗ ؕ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِیْرًا وَّنِسَآءً ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَیْكُمْ رَقِیْبًا ؕ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ؕ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا یُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَیَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا ؕ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلنِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِیْ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَیْسَ مِنِّیْ ۔ صَدَقَ اللّٰهُ

وَصَدَقَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ؕ

# طلاق کا بیان

**سوال:-** طلاق کسے کہتے ہیں؟

**جواب:-** عورت نکاح سے شوہر کی پابند ہو جاتی ہے اس پابندی کے اٹھا دینے کو طلاق کہتے ہیں۔ (بہار شریعت)

**سوال:-** طلاق دینا کیسا ہے؟

**جواب:-** طلاق دینا جائز ہے لیکن بغیر وجہ شرعی ممنوع ہے اور وجہ شرعی ہو تو طلاق دینا مباح ہے بلکہ اگر عورت شوہر کو یا دوسروں کو تکلیف دیتی ہو یا نماز نہ پڑھتی ہو تو طلاق دینا مستحب ہے اور اگر شوہر نامرد ہو یا اس پر کسی نے جادو کر دیا ہو کہ ہمبستری نہیں کر پاتا اور اس کے ازالہ کی بھی کوئی صورت نظر نہیں آتی تو ان صورتوں میں طلاق دینا واجب ہے اگر طلاق نہیں دے گا تو گنہ گار ہوگا۔ (درمختار، بہار شریعت)

**سوال:-** طلاق دینے کا بہترین طریقہ کیا ہے؟

**جواب:-** طلاق دینے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ جس طہر میں ہمبستری نہ کی ہو اس میں ایک طلاق رجعی دے اور عورت کے قریب نہ جائے یہاں تک کہ عدت گذر جائے لیکن اگر طلاق رجعی کی صورت میں رجعت سے عورت کو ضرر پہونچنے کا اندیشہ ہو تو وہ ایک طلاق بائن حاصل کرے اور

اگر عورت مدخولہ ہو یعنی شوہر اس سے ہمبستری کر چکا ہو تو تین طلاق نہ دے کہ اس صورت میں بغیر حلالہ دوبارہ نکاح نہ ہوگا اور اگر شوہر نے اس سے ہمبستری نہیں کی ہے تو ان لفظوں کے ساتھ طلاق نہ دے کہ میں نے اسے تین طلاق دی یا طلاق مغلظہ دی کہ اس صورت میں وہ بھی بغیر حلالہ طلاق دینے والے کے لیے حلال نہ ہوگی۔

# عدّت کا بیان

**سوال:**۔ عدت کتنے دن کی ہوتی ہے؟

**جواب:**۔ بیوہ عورت اگر حاملہ ہو تو اس کی عدت بچہ پیدا ہونا ہے۔ اور بیوہ اگر حاملہ نہ ہو تو اس کی عدت چار مہینہ دس دن ہے۔ اور طلاق والی عورت اگر حاملہ ہو تو اس کی عدت بھی بچہ جننا ہے۔ اور طلاق والی عورت اگر آئسہ یعنی پچپن سالہ یا نابالغہ ہو تو اس کی عدت تین ماہ ہے۔ اور طلاق والی عورت اگر حاملہ، نابالغہ یا پچپن سالہ نہ ہو یعنی حیض والی ہو تو اس کی عدت تین حیض ہے۔ خواہ تینوں حیض تین ماہ یا تین سال یا اس سے زیادہ میں آئیں

**نوٹ:** ۱ طلاق والی غیر مدخولہ عورت یعنی جس سے شوہر نے ہمبستری نہیں کی ہے اور اس سے تنہائی بھی نہیں ہوئی ہے تو ایسی عورت کے لیے کوئی عدّت نہیں ۲ عوام میں جو مشہور ہے کہ طلاق والی عورت کی عدت تین مہینہ تیرہ دن ہے تو یہ بالکل غلط اور بے بنیاد ہے جس کی شریعت میں کوئی اصل نہیں

# کھانے کا بیان

کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں دونوں ہاتھ گٹوں تک دھوئے۔ صرف ایک ہاتھ یا فقط انگلیاں نہ دھوئے کہ سُنّت ادا نہ ہوگی۔ کھانے سے پہلے ہاتھ دھوکر پونچھنا منع ہے اور کھانے کے بعد ہاتھ دھوکر پونچھ لیں کہ کھانے کا اثر باقی نہ رہے۔ بسم اللہ پڑھ کر کھانا شروع کریں اگر شروع میں بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو جب یاد آئے یہ دُعا پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ فِیْ اَوَّلِہٖ وَاٰخِرِہٖ روٹی پر کوئی چیز نہ رکھی جائے اور ہاتھ کو روٹی سے نہ پونچھیں، ننگے سر کھانا ادب کے خلاف ہے۔ کھانا داہنے ہاتھ سے کھائیں بائیں ہاتھ سے کھانا شیطان کا کام ہے۔ کھانے کے وقت بایاں پاؤں بچھادے اور داہنا کھڑا رکھے یا سُرین پر بیٹھے اور دونوں گھٹنے کھڑے رکھے کھانے کے وقت باتیں کرتا رہے۔ بالکل چُپ رہنا مجوسیوں کا طریقہ ہے مگر بیہودہ باتیں نہ بکے بلکہ اچھی باتیں کرے کھانے کے بعد انگلیاں چاٹ لے اور برتن کو بھی انگلیوں سے پونچھ کر چاٹ لے۔ کھانے کی ابتدا نمک سے کی جائے اور ختم بھی اسی پر کریں کہ اس سے بہت سی بیماریاں دفع ہوجاتی ہیں۔ کھانے کے بعد یہ دُعا پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَکَفَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ط

# پینے کا بیان

پانی بسم اللہ پڑھکر داہنے ہاتھ سے پئے۔ بائیں ہاتھ سے پینا شیطان کا کام ہے اور تین سانس میں پئے، ہر مرتبہ برتن کو مونھ سے ہٹا کر سانس لے پہلی اور دوسری مرتبہ ایک ایک گھونٹ پئے اور تیسری سانس میں جتنا چاہے پی ڈالے، کھڑے ہو کر ہرگز نہ پئے۔ حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص بھول کر ایسا کر گذرے وہ قے کر دے۔ اور پانی کو چوس کر پئے غٹ غٹ بڑے گھونٹ نہ پئے جب پی چکے تو الحمد للہ کہے، پینے کے بعد گلاس وغیرہ کا بچا ہوا پانی پھینکنا اسراف وگناہ ہے۔ صراحی میں مونھ لگا کر پینا منع ہے، اسی طرح لوٹے کی ٹونٹی سے بھی پانی پینا منع ہے مگر جبکہ دیکھ لیا ہو کہ ان میں کوئی چیز نہیں ہے تو حرج نہیں۔

# لباس کا بیان

اتنا لباس ضرور پہنیں کہ جس سے ستر عورت ہو جائے۔ عورتیں بہت باریک اور چست کپڑا ہرگز نہ پہنیں کہ جس سے بدن کے اعضا ظاہر ہوں کہ عورتوں کو ایسا کپڑا پہننا حرام ہے اور مرد بھی پاجامہ یا تہبند اتنا ہلکا نہ پہنیں کہ جس سے بدن کی رنگت جھلکے اور ستر نہ ہو کہ مردوں کو بھی ایسا پاجامہ و تہبند پہننا حرام ہے اور دھوتی نہ پہنیں کہ دھوتی پہننا ہندوؤں کا طریقہ ہے اور اس سے ستر بھی نہیں ہوتا کہ چلنے میں ران کا پچھلا حصہ کھل جاتا ہے۔

مسلمانوں کو اس سے بچنا ضروری ہے اور نیکر جانگھیا ہر گز نہ پہنیں کہ حرام ہے۔ لیکن تہبند وغیرہ کے نیچے پہننے تو حرج نہیں۔

# زینت کا بیان

مردوں کو سونے کی انگوٹھی پہننا حرام ہے اور چاندی کی صرف ایک انگوٹھی ایک نگ والی جو وزن میں ساڑھے چار ماشہ سے کم ہو پہن سکتے ہیں۔ اور کئی انگوٹھی یا ایک انگوٹھی کئی نگ والی یا چھلے نہیں پہن سکتے کہ ناجائز ہے اور عورتیں سونا چاندی کی ہر قسم کی انگوٹھیاں اور چھلے پہن سکتی ہیں لیکن دوسری دھاتوں کی انگوٹھیاں مثلاً تانبا، پیتل، لوہا اور جستہ وغیرہ تو یہ مرد و عورت دونوں کے لیے ناجائز ہیں۔ لڑکیوں کو سونے چاندی کے زیور پہنانا جائز ہے اور لڑکوں کو حرام ہے پہنانے والے گنہ گار ہوں گے۔ اسی طرح لڑکیوں کے ہاتھ پاؤں میں مہندی لگانا جائز ہے اور لڑکوں کے ہاتھ پاؤں میں زینت کے لیے مہندی لگانا ناجائز ہے

# سونے کا بیان

سونے کے پہلے سورۂ اخلاص تین بار اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور سورۂ فاتحہ ایک ایک بار پڑھنا مسنون ہے۔ اس سے سونے والا بلاؤں سے محفوظ رہتا ہے اور یہ دعا پڑھنا بھی مسنون ہے اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی

اور مستحب یہ ہے کہ باوضو سوئے کچھ دیر داہنی کروٹ پر داہنے ہاتھ کو رخسار کے نیچے رکھ کر قبلہ رو سوئے پھر اس کے بعد بائیں کروٹ پر پیٹ کے بل نہ لیٹے حدیث شریف میں ہے کہ اس طرح لیٹنے کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں فرماتا۔ اور پاؤں پر پاؤں رکھنا منع ہے جب کہ چت لیٹا ہو اور یہ اس صورت میں ہے جبکہ تہبند پہنے ہو اور ایک پاؤں کھڑا ہو کہ اس طرح بے ستری کا اندیشہ ہے۔ اور ایسی چھت پر سونا منع ہے کہ جس پر گرنے سے کوئی روک نہ ہو۔ اور لڑکا جب دس سال کا ہو جائے تو اپنی ماں یا بہن وغیرہ کے ساتھ نہ سلایا جائے۔ بلکہ اس عمر کا لڑکا اتنے بڑے لڑکوں یا مردوں کے ساتھ بھی نہ سوئے۔ اور دن کے ابتدائی حصہ میں سونا یا مغرب وعشا کے درمیان سونا مکروہ ہے۔ اور ہمارے ملک میں اتر جانب پاؤں پھیلا کر سونا بلاشبہہ جائز ہے۔ اُسے ناجائز سمجھنا غلطی ہے اور جب سو کر اٹھے تو یہ دُعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ۔

# فاتحہ کا آسان طریقہ

پہلے تین یا پانچ یا سات بار درود شریف پڑھے پھر کم سے کم چاروں قل، سورۂ فاتحہ اور الٓمّ سے مفلحون تک پڑھے پھر آخر میں تین یا پانچ یا سات بار درود شریف پڑھے اور بارگاہ الٰہی میں ہاتھ اٹھا کر یوں دُعا کرے۔ یا اللہ! ہم نے جو کچھ درود شریف

پڑھا ہے اور قرآن مجید کی آیتیں تلاوت کی ہیں ان کا ثواب (اگر کھانا یا شیرینی ہو تو اتنا اور کہے کہ اس کھانا اور شیرینی کا ثواب) میری جانب سے حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کو نذر پہونچا دے پھر ان کے وسیلے سے جملہ انبیائے کرام علیہم السلام وصحابہ اور تمام اولیاء وعلماء کو عطا فرما (پھر اگر کسی خاص بزرگ کو ایصال ثواب کرنا ہو تو ان کا خصوصیت سے نام لے مثلاً یوں کہے کہ خصوصاً حضرت غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا خواجۂ اجمیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نذر پہونچا دے اور پھر جملہ مؤمنین ومؤمنات کی ارواح کو ثواب عطا فرما۔ اور کسی عام آدمی کو ایصال ثواب کرنا ہو تو اس کا ذکر خصوصیت سے کرے مثلاً یوں کہے کہ خصوصاً ہمارے والد، والدہ یا دادا، دادی یا نانا، نانی کی روح کو ثواب پہونچا دے اور پھر جملہ مؤمنین ومؤمنات کی ارواح کو ثواب پہونچا دے۔ اٰمِین یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

# اِسلامی کلمے مترجم

## اوّل کلمہ طیبہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) خدا تعالیٰ کے رسول ہیں۔

## دوسرا کلمہ شہادت

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ خدائے تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔



## تیسرا کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

خدا تعالیٰ ہر عیب سے پاک ہے اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔ اور خدائے تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور طاقت وقوت دینے والا صرف خدائے بزرگ و برتر ہے

## چوتھا کلمہ توحید

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں۔ اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے۔ وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ اور وہ زندہ ہے کبھی نہ مریگا۔ اسی کے ہاتھ میں ہر قسم کی

شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

بھلائی ہے اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔

## پانچواں کلمہ ردِّ کفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ

اے اللہ! بیشک میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیرے

اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا

ساتھ کسی چیز کو شریک کرنے سے کہ جس کو میں جانتا ہوں اور میں معافی چاہتا ہوں تجھ

لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ

سے اس چیز کے لیے ہیں کہ جس کو میں نہیں جانتا ہوں۔ توبہ کی میں نے اس سے اور بیزار

وَالْمَعَاصِىْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاٰمَنْتُ وَاَقُوْلُ

ہوا میں کفر سے، شرک سے اور سب گناہوں سے اور اسلام لایا میں اور ایمان لایا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

میں اور میں کہتا ہوں کہ خدائے تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

## ایمانِ مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ

ایمان لایا میں اللہ تعالیٰ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور اپنی صفتوں

وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ

کے ساتھ ہے۔ اور میں نے اس کے سب حکموں کو قبول کیا۔

## ایمانِ مفصّل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ

ایمان لایا میں اللہ تعالیٰ پر۔ اس کے فرشتوں پر۔ اس کی کتابوں

وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ

پر اس کے رسولوں پر، قیامت کے دن پر، اس بات پر کہ تقدیر کی اچھائی اور برائی اللہ تعالےٰ

مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

کی طرف سے ہے۔ اور میں اس بات پر ایمان لایا کہ مرنے کے بعد پھر دوبارہ زندہ ہونا ہے۔

## درود شریف اور مفید دعائیں

(۱) صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

اس درود شریف کو بعد نماز جمعہ دست بستہ مدینہ منورہ کی طرف متوجہ ہو کر سو بار پڑھے تو دین و دنیا کی بے شمار نعمتوں سے سرفراز ہو۔

(۲) پہلے داہنا قدم رکھ کر مسجد میں داخل ہو اور یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔

(۳) پہلے بایاں قدم مسجد سے نکالے اور یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ۔

(۴) چاند دیکھ کر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ ط وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ ط رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ يَا هِلَالُ ط

(۵) کشتی پر سوار ہوتے وقت یہ دعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا

وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ؕ

(۶)—موٹر، ٹرین اور رکشہ وغیرہ پر سوار ہوتے وقت یہ دُعا پڑھے۔

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ؕ

(۷)—جب بُرا خواب دیکھے اور بیدار ہو جائے تو تین بار تعوذ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھے اور تین بار بائیں طرف تھوکے پھر سونا چاہے تو کروٹ بدل کر سوئے۔

(۸)—جب آسمان سے تارا ٹوٹتا دیکھے تو نگاہ نیچی کرلے اور یہ دُعا پڑھے۔

مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

(۹)—اندھے، لنگڑے اور کوڑی وغیرہ کسی مصیبت زدہ کو دیکھے تو یہ دُعا پڑھے مگر آشوب چشم، زکام اور خارش کے مریضوں کو دیکھ کر یہ دعا نہ پڑھے کہ ان بیماریوں سے بدن کی اصلاح ہوتی ہے۔ وہ دُعا یہ ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا ؕ